شہری جنگ کس طرح کی جائے

یقہ کار :

یہ شہری جنگ کا بنیادی ڈھانچہ ہے۔ اس طریقے سے شہر کے اندر کام کیا جا سکتا ہے اس میں سب سے بڑا فائدہ ہے کہ اس میں ساتھیوں کے گرفتار ہونے کا
ے کم ہوتا ہے۔ اگر کوئی ساتھی گرفتار بھی ہو جاتا ہے تو باقی ساتھی بچ نکلنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس میں سب سے پہلے چار استاد چار لڑکوں کے چار
تیار کرتے کہ ہر گروپ کے لڑکے ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے۔ نگران کے استاد ایک دوسرے کو پہچانیں گے۔ یہ استاد ان کو مختلف شعبوں میں تربیت
ے۔

ہر گروپ تیار کرے گا دوسرا ترصد گروپ اور تیسرا رسد گروپ چوتھا عملیات کو تربیت دے گا۔ تربیت دینے کے بعد استاد ان کو دشمن کے علاقے میں بھیج
ان لوگوں نے اپنی تربیت دشمن پر آزمائیں گے۔۔ یہ استاد خارجی دشمن کے علاقے سے دور کہیں محفوظ جگہ پر رہتے ہیں۔ اور ایک جدول ہر گروپ کے پاس ہو
اس جدول کے ذریعے یہ لوگ صندوق مردہ کے پاس جاتے ہیں۔ اور وہاں سے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ اور پھر اس معلومات کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

م خارجی :

تمام گروپوں کا ایک معلم خارجی ہوتا ہے۔ یہ گروپوں کیلئے جدول بناتے ہیں۔ اور ان کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہیں۔ معلم خارجی ایک جگہ رہتے ہیں ان کی
شمن کے علاقے سے باہر کسی محفوظ مقام پر ہوتی ہے۔

بزرگ :

یہ شہر میں عملیات کرنے والوں کا بڑا ہوتا ہے۔ یہ صرف رسد گروپ کو بتاتا ہے کہ فلاں آدمی کو قتل کرنا ہے۔ یہ شخص شہر کے اندر تین چار جاسوس رکھتا ہے
وہ ان کو معلومات فراہم کرتے ہیں۔ کہ فلاں شخص کو قتل کرنے سے کیا کیا فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ رہبر بزرگ ان مشوروں کی روشنی میں فیصلہ کرتا
س کو قتل کرنا ہے۔ یہ فیصلہ رہبر بزرگ رہبر گروپ کے صندوق مردہ میں ڈالتا ہے۔

گروپ :

اس گروپ کا کام تمام گروپوں کے ساتھ رابطہ رکھنا ہے۔ یہ دہشت گردی کی پلاننگ کرتا ہے۔

د گروپ :

یہ گروپ اس شخص کے متعلق معلومات مع نقشہ وغیرہ فراہم کرتا ہے۔ یا جس جگہ پر تخریب کرنی ہو تو اس جگہ کے بارے میں مکمل معلومات اور نقشہ
تا ہے۔

رسد گروپ :

یہ گروپ عملیات والوں کے لئے تمام ضروری سامان مہیا کرتا ہے۔

عملیات گروپ :

یہ گروپ نقشہ اور معلومات کے مطابق تمام پر عمل کرتا ہے۔ یعنی تخریبی کاروائیاں کرتا ہے۔

صندوق مردہ :

صندوق مردہ ایک ایسی جگہ کا نام ہے۔ جہاں ہر گروپ اپنی معلومات رکھتا ہے۔ اور رہبر ان معلومات کو حاصل کرتا ہے۔ ہر گروپ
علیحدہ اور مختلف جگہ پر ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

☆ کمپاس مارچ ☆

کمپاس مارچ کے لئے نقشہ کا ہونا بہت ضروری ہے۔ پہلے ہم کمپاس کے ذریعے شمال کو معلوم کریں گے۔ جب شمال معلوم ہو جائے تو نقشہ کو شمال کی طرف کر دیں۔ آپ کو نقشہ پر ایک تیر کا نشان نظر آئے گا۔ اس نقشے کا سر شمال کی طرف ہو گا۔ اب آپ کا نقشہ شمال کی جانب ہے۔ جس مقام پر آپ ہیں۔ نقشے میں اسی مقام پر کمپاس رکھیں۔ اب دیکھیں کہ جس مقام کی طرف آپ جانا چاہتے ہیں۔ وہ مقام آپ سے کتنی ڈگری پر واقع ہے۔ جیسے ہی آپ کو ڈگری معلوم ہو جائے تو اس سمت کمپاس کی جھری جھک سے کسی چیز کا نشانہ لیں۔ نشانی سے مراد ایسی چیز ہے جہاں آپ نے پہنچنا ہے۔ یہ نشانی تقریباً 100 سے 300 میٹر ہو۔ اب اس نشانی کی سیدھ میں اپنا سفر شروع کر دیں۔ یہاں تک کہ آپ وہاں پہنچ جائیں۔ وہاں پہنچ کر دوبارہ ڈگری معلوم کریں۔ اور جس ڈگری پر آپ چل رہے ہیں اور جھری جھک کو ملائیں۔ 100 سے 300m پر کوئی نشانی مقرر کریں اس عمل کو دہراتے جائیں یہاں تک کہ آپ اپنی منزل پر پہنچ جائیں گے۔

نوٹ ؛

فرض کریں کہ آپ مندرجہ بالا عمل کے ذریعے سے کسی مقام پر پہنچ گئے ہیں۔ اور اب آپ اپنے سابقہ مقام کی طرف لوٹ جانا چاہتے ہیں۔ تو آپ دیکھئے کہ مقام موجودہ تک آپ کس ڈگری پر آئیں ہیں۔ اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو آپ اس سے 180 کم کر دیں اور اگر ڈگری 180 سے زیادہ ہے تو 180 جمع کر دیں۔ اس طرح آپ کے پاس مقام سابقہ کی ڈگری حاصل ہو جائے گی۔

پیرا ٹروپرز کو شوٹ کرنا ؛

اگر پیرا ٹروپرز آپ سے 200 میٹر کے فاصلے پر ہے تو آپ اس کے پاؤں پر گولی ماریں۔ جب آپ اس کے پاؤں پر فائر کریں گے۔ تو گولی اس کے سینے پر لگے گی۔ اور اگر فاصلہ 200 سے 500 میٹر ہے تو اس کے قدموں کے ایک برابر فائر کریں گے اور ایک قدموں کے نیچے فائر کریں گے۔

اگر فاصلہ 500m سے زیادہ ہے تو آپ اسکے قد کے برابر دو اور نیچے دو فائر ماریں گے۔

☆☆☆

☆ مخفی نویسی ☆

(۱) خالص دودھ ؛ خالص دودھ کو قلم میں بھریں اور اس سے لکھیں۔ تو تحریر نظر نہیں آئے گی۔
ر کو دیکھنے کے لئے کاغذ کے اوپر ایک ملائم کپڑا رکھیں۔ اور خوب گرم استری (اوپر رکھیں) پھیریں۔ اسے تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۲) نمک و آب ؛ نمک اور پانی کو خوب حل کریں۔ اور پھر اس سے لکھیں۔

(۳) لیموں ؛ لیموں کے عرق کو حاصل کر کے فلٹر پیپر سے گزاریں۔

(۴) انگور ؛ انگور کے دانوں سے عرق نکالیں پھر فلٹر پیپر سے گزار کر اس سے لکھیں۔

(۵) پیاز ؛ پیاز کا عرق نکال کر فلٹر کر کے لکھیں۔

ٹ ؛ ان تمام تحریروں کو اجاگر کرنے کے لئے حرارت دیں۔ تو تحریر نمایاں ہو جائے گی۔

(۶) اسپرین و الکحل ؛ اسپرین کو خوب پیس کر الکحل میں حل کریں اور پھر اس سے لکھیں۔ تحریر دیکھنے کے لئے پانی میں ڈال کر نکال لیں۔

(۷) 1 گرام فینول تھالین (NO2CO2) + 50ml پانی + 50ml الکحل۔
ھنے کے لئے 8G کاربن سوڈیم + 50ml پانی دونوں کو حل کریں پھر اس میں ایک کپڑا بھگو کر اس کو لکھے ہوئے کاغذ پر ملیں۔

☆☆☆☆☆

☆ دہشت گردی کی وجوہات ☆

کسی خاص ہوئی کو قتل کرنے یا تخریب وغیرہ کی وجوہات بہت سی ہیں۔ جن میں سے اہم درج ذیل ہیں۔

انقلاب ؛ کسی بھی قسم کی دہشت گردی یا کسی وجہ قتل کے پیچھے ایک وجہ ہوتی ہے۔ جس کو انقلابی وجہ کہتے ہیں۔ اگر کسی ملک میں انقلاب لانا ہو تو اس ملک کے سر کردہ لوگوں کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

اقتصادی وجہ ؛ جب کوئی بڑے ملک کی اقتصادی حالت خراب کروے تو اس کے عوام یا دہشت گرد اس کو ختم کر دیتے ہیں۔

فکری، نظریاتی، فقہ بازی ؛ جب کوئی آپ سے نظریاتی، فکری، اور فرقہ واری اختلاف رکھتا ہو تو بعض دفعہ اس کو ختم کرنا پڑتا ہے۔ مثلاً ایک صدر کمیونسٹ ہے۔ اور وہ اپنے نظریات ذبردستی عوام پر تھوپنا چاہتا ہے۔ تو اس کو اڑانا پڑتا ہے۔ جیسے روس میں۔

انتقامی یا شخصی سبب ؛ ذاتی وجوہات کی بناء پر کسی کو قتل کرنا یا اپنی بات کو سچ سمجھتے ہوئے کسی کو قتل کرنا مثلاً آدمی سوچتا ہے کہ فلاں نے یہ ظلم کیا ہے، فلاں نے یہ ظلم کیا ہے۔ پھر وہ خود کو مظلوم سمجھنے لگتا ہے۔ یوں وہ اس کشمکش میں کسی کو قتل کر دیتا ہے۔

مراحل قتل

جب دہشت گرد کسی کو قتل کرتے ہیں تو اس کے کئی مراحل ہوتے ہیں۔ جن سے گذر کر یہ آخر میں مرحلہ عملیات آتا ہے۔ وہ مراحل درج ذیل ہیں۔

(۱) مقام قتل مقرر کرنا ؛

قتل کرنے کے لئے موزوں جگہ کا انتخاب کرنا۔ کہ کس کو کہاں قتل کرنا مناسب ہے۔ اور اس شخص کو مقررہ مقام پر کس طرح قتل کرنا ہمارے لئے فائدہ مند ہوگا۔

(۲) ترصد ؛

جب کسی کو قتل کرنا مقصود ہو تو اس کام سے پہلے پہلے اس شخص کا ترصد کیا جاتا ہے۔ اور اس کے متعلق معلومات حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔

ترصد میں درج ذیل باتیں شامل ہوں۔

(۱) طریقہ واردات ؛ اس سے مراد ہے کہ اس کو کیسے قتل کیا جائے اس کو دور سے مارا جائے یا بم کے ذریعے ختم کیا جائے وغیرہ۔

(۲) لوازمات ؛ جب نقشہ تیار ہو جائے تو اس کے مطابق چند چیزوں کی ضرورت ہوگی ان کو تیار کرنا۔

(۳) فرار ؛ ترصد میں اس چیز کو بھی مد نظر رکھا جاتا ہے کہ عملیات کے بعد راہ فرار کس طرح اختیار کرنا ہے۔ یعنی فرار کا پورا پلان بنانا۔

(۴) قتل کا طریقہ ؛ ترصد کے بعد ایک کامل اور منطقی و قطعی طریقہ واردات چن لیا جائے۔ اور پھر اس کے مطابق آگے چلا جائے۔

(۵) عملیات ؛ عملیاتی نقشہ کو عملی جامہ پہنانا۔

(۳) گروہ جامع معلومات ؛

ترصد کرتے ہوئے درج ذیل باتیں بہت ضروری ہیں۔

طرز حرکت ؛ حدف کی روز مرہ حرکات کا جائزہ لینا کہ وہ روزانہ کیا ذریعہ نقل و حمل استعمال کرتا ہے۔ اور اس کے پاس کتنے محافظ ہوتے ہیں۔

ملاقات ؛ وہ کس کس سے اور کس وقت ملاقات کرتا ہے۔

متحرک دائمی ؛ وہ ملاقاتیوں سے کسی مقررہ وقت اور مقام پر ملاقات کرتا ہے۔ یا اس کی جگہ اور وقت ملاقات تبدیل ہوتا رہتا ہے۔

جائے رہائش ؛ اس کی جائے رہائش کی مکمل معلومات کی جائے۔

مقررہ راستے ؛ جن سے وہ اکثر سفر کرتا ہے۔

افکار ؛ اس کی سوچ و فکر کس قسم کی ہے۔ اور کس قسم کا نظریہ رکھتا ہے۔ یعنی علماء وغیرہ کے خلاف ہے کہ نہیں۔

نفسیات ؛ اس کی عادت و اطوار کس طرح کی ہیں۔ اور کس قسم کی نفسیات رکھتا ہے۔

کمزور نکات ؛ اس کے کمزور نقاط ہمیشہ اپنے ذہن میں رکھیں۔ مثلاً زن، زمین، شہرت، میں سے کیا چیز اس کی کمزوری ہے۔

(۴) رسد گروپ ؛

رسد گروپ کا کام عملیات والے گروپ کی تمام ضروری چیزوں کا مہیا کرنا لازمی ہوتا ہے۔

(۵) وسائل عملیات ؛

سرد حیلہ ؛ خنجر، چاقو، وغیرہ یعنی ہاتھ سے حملہ کرکے۔

متفجرات ؛ بارود، تخریک، مائن وغیرہ

سموم ؛ زہر کے ذریعے مارنا۔

گرم اسلحہ ؛ پستول وغیرہ نزدیک سے۔

اسلحہ دور ؛ سنائپر گن وغیرہ یعنی دور سے۔

گیس ؛ گیس کی مدد سے ہلاک کرنا۔

(۶) طریقہ ہائے عملیات ؛

دور سے یعنی سنائپر گن وغیرہ سے، وسیلہ ہاتھ یعنی خنجر، چاقو وغیرہ سے، وسیلہ گروہ یعنی کمین یا گھیر یلغار، یعنی جس میں ایک پورا گروہ ملوث ہوتا ہے۔

مثال ؛ عبدالرسول سیاف کی گاڑی پر ایک کی شکل میں کمین لگائی گئی۔ راکٹ مارا گیا لیکن سیاف اس گاڑی میں نہیں تھا۔ اس حملے میں کئی محافظ مارے گئے۔

گروہ عملیات ؛

یہ گروہ درج ذیل عملیات کرتا ہے۔

(۱) بہترین اوقات قتل۔

(۱) جب حدف سڑک پر پیدل چلنے کی حالت میں ہو تو۔

(۲) جب حدف دفتر اور گھر سے دور ہو اور محافظ کمزور ہوں۔

(۳) جب حدف اکیلا ہو اور پہرے سے دور ہو۔

(۴) جب حدف گاڑی سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔

(۵) جب حدف گھر سے نکل رہا ہو یا داخل ہو رہا ہو۔ جب خصوصاً دور سے مارنا ہو تو۔

(۶) حدف کے محافظین حساس نہ ہوں اور وہ عادی اور غیر عادی چیزوں میں تمیز نہ کر سکتے ہوں۔

☆ اغوا . KIDNAPE ☆

کسی کو زبردستی محبوس کرنے کو اغوا کہتے ہیں۔ اغوا کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مجاہد اپنے مطالبات منوانے کے لئے اغوا کرتے ہیں۔ (۲) معلومات حاصل کرنے کے لئے (اغوا شدہ آدمی سے)۔ اغوا کی دو اقسام ہیں۔ ایک خفیہ اغوا اور دوسرا اعلانیہ اغوا۔

(۱) خفیہ اغوا:

یہ اغوا بالکل خفیہ ہوتا ہے۔ کسی کو پتہ نہیں چلتا کہ فلاں شخص کو کس نے اغوا کیا ہے۔ اور کہاں رکھا ہے۔ یعنی اس میں تمام چیزیں خفیہ رکھی جاتی ہیں۔ خفیہ اغوا کے نکات درج ذیل ہیں۔

(۱) مغوی کو جس جگہ رکھا جائے وہ خفیہ ہو یعنی اس کام کے لئے موزوں ہو۔

(۲) مغوی کو ایک عقوبت خانے سے دوسرے عقوبت خانے تک منتقل کرنے کے دوران کے عمل کو بہت خفیہ رکھا جائے اور حفاظت کا مکمل خیال رکھا جائے۔

(۳) محاورہ پر بات کرنے سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ اور اسی طرح ٹیلی فون پر بھی بات کرنے سے گریز کیا جائے۔ اگر ٹیلی فون پر بات کرنا ہے تو خیابان سے کریں۔ اگر محاورہ پر تین سے چار منٹ تک بات کی جائے تو جگہ معلوم ہو سکتی ہے۔

(۲) اعلانیہ اغوا:

اعلانیہ اغوا میں مجاہدین حکومت کو خبر دیتے ہیں کہ فلاں شخص ہمارے قبضہ میں ہے۔ اور ہمارا فلاں فلاں مطالبہ پورا کرو ورنہ ہم اسے ختم کر دیں گے۔ اعلانیہ اغوا کے اہم نکات یہ ہیں۔ (۱) اغوا میں گفت و شنید کو طول دینا بالکل درست نہیں ہے۔ اگر حکومت ٹال مٹول سے کام لیتی ہے تو قیدیوں کو ختم کر دینا چاہئیے۔ تاکہ حکومت کی سمجھ میں آ جائے کہ یہ لوگ مذاق نہیں کرتے۔ (۲) اغوا شدگان میں سے کسی کو رہا کرو ورنہ یہ آپ کے متعلق پوری معلومات حکومت کو دے گا۔

ہائی جیکر کیلئے ہدایات:

(۱) کسی پر رحم نہیں کرنا بلکہ وحشی بن کر کام کرنا ہے۔

(۲) عورتوں اور بچوں کو آزاد نہیں کرنا کیوں کہ یہ آزاد ہو کر آپ کے متعلق معلومات حکومت کو دیں گے۔

(۳) جب کھانا لایا جائے تو سب سے پہلے کھانا لانے والوں سے کہیں کہ ہر چیز میں سے تھوڑا تھوڑا کھائیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا سا مسافروں کو کھلائیں اور پھر تقریباً ایک گھنٹے بعد کھانا خود کھائیں۔

(۴) اگر حکومت ٹال مٹول کرے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ حکومت حملہ کرنے پر آمادہ ہے۔ (۵) ہر وقت حکومتی حملے سے محتاط رہیں۔

(۶) تمام دروازوں پر تشریکات لگا دیں۔ (۷) سنائپر گن سے ہمیشہ محتاط رہیں۔

(۸) جب جہاز کی صفائی ہو یا کوئی فنی خرابی ہو، تیل ڈالنا ہو تو اس دوران حکومتی حملے سے بہت الرٹ رہیں۔

(۹) اگر حکومت مقررہ وقت میں مطالبہ پورا نہیں کرتی تو ایک دو مسافروں کو بے دردی سے قتل کر کے طیارے سے نیچے پھینک دیں۔

(۱۰) اگر کسی وقت جہاز کو مکمل طور پر تباہ کرنا پڑ جائے تو مسلمان مسافروں کو (اگر ہیں) باعزت طریقے سے رہا کر دیں۔

(۱۱) اگر کچھ لوگوں کو مارنا ہے تو یہودیوں کو ترجیح دیں۔

☆☆☆

(۷) اگر ہدف اپنے آئندہ کے معمولات کا اعلان کرے یا اس کے آئندہ کا پروگرام فاش ہو جائے۔

(۸) اگر ہدف روزانہ ایک مقررہ وقت پر سفر کرتا ہو۔

(۹) اگر ہدف کی حرکت یا اس کے محافظین کی حرکت محافظت کے اصول کے عین مطابق نہ ہو یعنی دونوں میں انڈر اسٹینڈنگ نہ ہو۔

(۱۰) اگر ہدف گھر کا دروازہ خود مہمانوں کے لئے کھولے یا وہ خود وہاں موجود ہو۔

(۱۱) اگر ہدف سفر میں ایک ہی جگہ قیام کرتا ہو۔

(۱۲) اگر ہدف مقررہ وقت کے خلاف کہیں آ سکتا جائے۔ میزبانوں کو اپنی آمد سے مطلع نہ کرے۔ لہٰذا میزبان حفاظت کا بندوبست نہیں کر سکتے۔

(۱۳) اگر ہدف رات کو سفر کرے۔

(۱۴) اگر ہدف اپنے مہمانوں کا استقبال اپنے خاص کمرے میں کرے۔

ہدایات برائے گروہ عملیات:

عملیات گروپ نے جہاں عملیات کرنی ہے وہاں کے حالات جاننا بہت ضروری ہے۔

حالت ہوا : وقت طلوع آفتاب، غروب آفتاب، چاند کے بارے میں مکمل علم طوفان کی آمد کا معلوم ہونا۔

حالت مردم : وہاں کے لوگوں کے متعلق مکمل معلومات۔ تاکہ ان میں گھسنا آسان ہو۔

واضح فیصلہ : یہ طے کرنا کہ ان حالات میں ان عملیات کو کر سکوں گا کہ نہیں۔

نقشہ بنانا : بلکہ عملیات کا ایک مکمل نقشہ بنانا اور اس میں تمام چھوٹی بڑی باتوں کا ذکر کرنا۔

پانچ سوال : گروہ عملیات، عملیات شروع کرنے سے پہلے خود سے درج ذیل سوال کرے۔ کیا ، کیوں ، کب ، کہاں ، کیسے۔

مراحل عملیات

مرحلہ آغاز : یعنی عملیات کے لئے تمام چیزوں کی تیاری کر کے ذرو بنایا نو ونا۔

عملیات کی طرف حرکت کرنا : عملیات کے لئے عملیات والی جگہ کی طرف کرنا۔

مرحلہ عملیات : یعنی عملیات کے دوران کا مرحلہ۔

عقب نشینی : عملیات کے بعد فرار کا مرحلہ۔

INSTRUCTION FOR MUJAHIDEEN ☆ مجاھدین کے لئے ھدایات.

خود حفاظت :

(۱) بعد از عملیات یا عملیات پر جاتے ہوئے اس وقت یا ہر وقت دیوار کے بالکل قریب نہ چلیں۔ بلکہ دیوار سے دور رہیں۔ کیوں کہ جب دیوار ختم ہو گی دشمن اچانک آپ سے چھپٹ کر آپ کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یا شوٹ کر سکتا ہے۔ کیوں کہ جب دیوار ختم ہو گی تو آپ اس کی رینج میں آجائیں گے۔

(۲) اگر کوئی پوچھے کہ کیا وقت ہوا ہے۔ تو آپ اپنے اس بازو کو جس پر گھڑی بندھی ہوئی ہو گی۔ کو ناک کی سیدھ میں لائیں اس طرح آپ سامنے والے اور گھڑی دونوں پر نظر رکھ سکتے ہیں۔ بصورت دیگر آپ مار کھا سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی پوچھے کہ فلاں کا گھر یا دکان یا کوئی اور جگہ کے بارے میں پوچھے کہ کہاں ہے تو جواب نہیں معلوم میں ہونا چاہیے۔ اگر بتانا ہے تو اس جانب اشارہ کر دیں لیکن آپ کی آنکھیں اس آدمی پر رہے نہ ہٹیں۔

(۳) کسی ویران یا سنسان سڑک یا غیر آباد جگہ اکیلے نہ جائیں۔ کیوں کہ ایسی جگہوں پر دشمن کیلئے آپ کو قتل کرنا یا اغوا کرنا قطعی مشکل نہ ہو گا۔ کسی کے لئے کھولتے وقت کتاب کے نیچے پستول رکھ کر دروازہ کھولیں۔ اگر دروازے پر دشمن ہے تو اسے ختم کر سکیں۔

(۴) گھر سے نکلتے ہوئے پہلے تمام روشنیاں بجھا دیں۔ پھر گھر یا کمرے سے باہر نکلیں بصورت دیگر آپ روشنی کے پس منظر میں خوب نظر آئیں گے اور دشمن کو آسانی کے ساتھ ٹھکانے لگا سکتا ہے۔ کبھی بھی کھڑکی کے سامنے نہ بیٹھیں تمام کھڑکیوں کو اندر کی جانب پردے وغیرہ لگا کر بند کریں۔ تاکہ باہر سے آپ کو کوئی دیکھ سکے یا دور سے کوئی سنائپر گن آپ کو نشانہ نہ بنا سکے۔

(۵) بازار میں چلتے وقت جس چیز میں اسلحہ چھپا ہوا ہے اس کو بائیں ہاتھ میں رکھیں۔ اس طرح بوقت ضرورت اسلحہ کو نکالنے میں آسانی رہے گی۔

(۶) بازار میں چلتے ہوئے سامنے آنے والے شخص پر نظر رکھیں۔ اور عادی اور غیر عادی چیزوں کی خوب شناخت کریں۔

(۷) حاضر دماغی سے کام لو۔ قوت دالی حس کو ہمیشہ چوکنا رکھیں۔

(۸) ہر کوئی پر اعتماد نہ کریں۔ کسی کو ذرہ برابر بھی اپنا راز نہ بتائیں۔ اور دن کو نکلتے ہوئے گھر کو خوب بند رکھو۔

(۹) کھڑکی سے فائر کرتے وقت کھڑکی کے سامنے والے کمرے میں بڑا آئینہ لگا دیں جس سے آپ باہر کے حالات دیکھ سکتے ہوں کہ دشمن کہاں ہے۔ آئینہ کی مدد سے دشمن معلوم کریں اس کے بعد دیکھ کر فائر کریں۔

(۱۰) اگر دو یا تین آدمی ہیں تو کھڑکی سے فائر کرتے وقت آپس میں کام کو درج ذیل طریقے سے تقسیم کریں۔ دائیں والا بائیں فائر کرے گا اور بائیں والا دائیں فائر کرے گا۔ اور ایک سامنے فائر کرے گا۔ جیسا کہ شکل سے واضح کیا گیا ہے۔

(۱۱) بعض اوقات کمانڈوز مکان میں داخل ہو کر چھت سے رسی کے ذریعے لٹک جاتے ہیں اس طرح ان کا سر نیچے اور پاؤں اوپر کی جانب دیوار سے لگے ہوتے ہیں اور کھڑکی میں سے نظر کر کے اندر والے آدمی کو مار دیتے ہیں۔ اس کا حل یہ ہے کہ آپ کے سونے کی جگہ کھڑکی سے اونچی ہو اس سے وہ آپ کو دیکھنے کے لئے زیادہ نیچے آئیں گے اس طرح وہ لوگ آپ کی رینج میں آجائیں گے۔ اور آپ ان کا اچھی طرح نشانہ لے سکیں گے۔

(۱۲) ایک نقلی انسانی ڈھانچہ بنا کر چارپائی پر لٹا دیں اور خود کسی خفیہ جگہ سو جائیں۔ کمانڈوز قریب میں آکر اس چارپائی پر فائر کریں گے۔ اور اس طرح آپ ان کو آسانی کے ساتھ ختم کر سکتے ہو۔

(۱۳) اگر دشمن اور آپ کے درمیان دیوار ہے اور آپ دیوار کے کونے کے قریب کھڑے ہیں اس صورت میں کھڑے ہو کر دیوار کے درمیان میں نگاہ نہ کریں بلکہ دیوار کے ساتھ لیٹ جائیں۔ اور نیچے دیوار کی بنیاد سے دیکھیں۔

(۱۴) اگر آپ تین ساتھی کسی کمرے میں داخل ہوں تو پہلے ایک ساتھی سامنے سے اور دوسرے دائیں اور بائیں سے داخل ہوں۔ سیڑیوں پر چڑھنے اور اترنے کی خوب پریکٹس کریں۔ اگر پولیس والے سیڑیوں پر چڑھ رہے ہوں اور آپ کے لئے فرار کا کوئی راستہ نہ ہو تو آپ سیڑیوں کے اختتام پر جو اوپر جگہ بنی ہوئی ہے وہاں لیٹ جائیں جب انسان سیڑھیاں چڑھتا ہے تو پہلے اس کے بال، پھر ماتھا، اور پھر آنکھیں بالترتیب نظر آئیں گی جیسے ہی اس کا ماتھا نظر آئے اس کی کھوپڑی اڑا دو۔

(۱۵) بعض دفعہ دشمن آپ کے گھر میں تشریف لاتا ہے۔ آپ دیوار کے ساتھ کھڑے ہو کر بھی کنڈی سے یا جیسے آپ مناسب سمجھیں دروازہ کھولیں۔ دروازہ کھولتے وقت کنڈی لگا کر لیٹ جائیں اندر والا فطری طور پر دروازے کے سامنے فائر کرے گا۔ اور آپ لیٹی پوزیشن میں فائر کر کے اسے ختم کر دیں۔

(۱۶) کمرے میں داخل ہوتے وقت بائیں کندھا اور ران دروازے سے لگائیں اور دروازے کو دھکا دیں۔ پہلے ایک پاؤں داخل کریں پھر سر اور پھر سارا بدن داخل کریں پہلے پستول والا ہاتھ اندر داخل کرنا موت کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ کیوں اگر اندر والے نے دروازہ بند کر دیا تو آپ کا ہاتھ دیوار اور دروازے کے درمیان پکڑا جائے گا۔

(١٧) کمرے میں داخل ہوتے وقت پہلے نزدیکی آڑ میں چلیں اور پھر سنبھل کر کسی بھی آڑ میں چلے جائیں۔ (بوقت خطرہ) دروازے کے ساتھ کھڑے ہو جائیں ایک ہاتھ سے دروازہ کھولیں اور پھر فوراً سامنے آکر نیلنگ پوزیشن میں کھڑے ہو جائیں یا فائر کریں۔ (اگر دروازہ باہر کی جانب کھلتا ہو تو)۔

(١٨) کسی کو گرفتار کرتے وقت اس کے ہاتھ گردن پر رکھنے کے لئے ہرگز نہیں۔ بجائے اسکے کہ ہاتھ اوپر اٹھائے اس کو جب لیٹنے کے لئے کہو تو اس کی پوزیشن ہوگی ہاتھ اس کے الٹے ہونگے اور پاؤں کی انگلیاں زمین پر ہونگی اس طرح وہ جلدی حرکت نہیں کر سکتا۔

(١٩) اگر دشمن نے آپ کے کمرے میں تعرض کیا ہے تو فائر کے دوران ایک دوسرے سے (اگر دو آدمی ہوں) جتنا ممکن ہو دور رہیں یعنی آپس کا فاصلہ زیادہ رکھنے کی کوشش کریں۔

(٢٠) دروازے کے سامنے انسان کا پتلا مار کر کھڑا کر دیا اگر دشمن تیزی سے کمرے میں داخل ہونے کے بعد فطری طور پر اس پتلے پر فائر کرے گا اور آپ آسانی سے اسے نشانہ پر رکھ سکتے ہیں۔ دروازے کے قریب ایک رسی تنی ہوئی باندھیں تاکہ دشمن اگر جلدی سے کمرے میں داخل ہو تو الجھ کر گر پڑے۔

(٢١) اگر آپ تین چار آدمی کسی کمرے پر تعرض کرنا چاہتے ہیں تو ایک آدمی کھڑکی کے ساتھ کھڑا ہو کر اندر والوں کو کسی طرح کھڑکی کی طرف متوجہ کرے۔ اور دروازے والے پہلے گرنیڈ پھینکیں گے اور آواز کے ساتھ اندر داخل ہو کر برسٹ ماریں گے۔

(٢٢) خود کمرے میں بیٹھے ہوئے دروازے سے محتاط دروازے کی نسبت کھڑکی پر زیادہ توجہ دیں۔ اگر کمرے میں یا کسی جگہ غیر ارادی طور پر نگاہ کسی جانب اٹھ گئی ہو تو وہاں ضرور کوئی چیز ہوگی۔ یعنی کوئی انسان ہو کر آپ کی طرف متوجہ ہے۔

(٢٣) دشمن کو گرفتار کرنے کے بعد باندھنا یوں ہے کہ اس کے دائیں بازو کو بائیں پاؤں کے ساتھ اور بائیں پاؤں کو دائیں بازو کے ساتھ باندھ دیں تاکہ وہ آسانی کے ساتھ حرکت نہ کر سکے۔ یعنی پوزیشن میں اس کے ہاتھوں کو پنڈلیوں کے ساتھ باندھیں۔

(٢٤) عذاب دینے کے لئے دائیں پنڈلی سے دائیں ہاتھ کو اور بائیں پنڈلی سے بائیں ہاتھ کو باندھ کر دونوں پاؤں کو کس کر باندھ دیں۔

☆☆☆

☆ عملیات موٹر سائکل ☆

موٹر سائکل کی خصوصیات:

عملیات سے پہلے موٹر سائکل کو ایک بیٹھک سے یعنی ہر پرزے کو اچھی طرح چیک کر لینا چاہیے۔ موٹر سائکل کے سائلنسر کو اچھی طرح چیک کریں اور آواز کم سے کم رکھیں تاکہ شور زیادہ نہ ہو۔ موٹر سائکل کو ہستانی یعنی ٹریل موٹر سائکل ہونی چاہیے۔ رنگ عادی ہو شوخ قسم کا نہ ہو، بیٹری ویل، پائیدان بالکل مضبوط ہوں۔

لباس عامل:

مضبوطی اور نسبتاً چست لباس ہونا چاہیے ڈھیلا ڈھالا لباس بالکل نہ ہو جو کہ عملیات میں تنگ کرے۔ ایسا نہ ہو کہ لباس آپ کی ایڑیوں کو چھوتا ہو۔ وغیرہ وغیرہ۔

موٹر سائکل چلانے والے کے لئے ہدایات:

انداز فاصلہ: ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ اگلی گاڑی سے موٹر سائکل تک مناسب فاصلہ رکھے تاکہ اگر اگلی گاڑی بریک مارے تو وہ سائیڈ سے نکل سکے۔

ہدف کا اندازہ: ڈرائیور کے لئے ضروری ہے کہ ہدف سے فاصلے کا بھی اندازہ ہو کہ ہدف اب کتنے فاصلے پر ہے ہدف سے ٹھیک دس میٹر پہلے ہم خود کو تیاری پوزیشن میں کریں اور وہ قریب پہنچنے پر فائر کر سکے۔

قوانین: ڈرائیوری کے قوانین کو خوب اچھی طرح جانتا ہو۔

تکنیک: موٹر سائکل کی تکنیک کو خوب اچھی طرح جانتا ہو یعنی دو گاڑیوں کے درمیان سے موٹر سائکل کس طرح نکالتی ہے۔ اور فرار کس طرح ہونا ہے وغیرہ۔

صلاحیت: ڈرائیور میں وہ صلاحیتیں ہونا لازمی ہیں یعنی ایک ہی وقت میں ڈرائیوری کے ساتھ فائرنگ بھی کر سکتا ہو۔

ٹوپی: موٹر سائکل چلانے والے کے پاس ایسی ٹوپی ہو جس سے سر اور چہرہ دونوں چھپ سکیں۔

مشکل: صرف سامنے نظر آتا ہے اور اطراف میں نظر نہیں آتا اور گریز کرنے میں بھی کافی مشکل ہوتی ہے۔

سیڑھیوں میں فائر کرنے کا طریقہ:

TARGET

FIGHTER

BULLIT RIGHT ON THE HEAD

گاڑی کے ذریعے حدف پر حملہ کرنا :

اگر سڑک ایک رو (OneWay) ہو تو اگر پاس کوئی ذیلی سڑک یا پیٹرول پمپ ہے تو اس راستے کو استعمال کر کے حدف پر آگے بڑھ کے حملہ کرنا :

☆ تخصص فی المسدس ☆

تعارف :

مسدس افراد کے خلاف استعمال ہونے والا ہتھیار ہے۔ یہ کم وزن اور کم حجم والا ہتھیار ہے۔ یہ قریب کی لڑائی میں دفاع اور حملہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ بہت ہی نمایاں اسلحہ ہے۔ اس لئے اس کو ساتھ لے کر نقل و حمل میں آسانی رہتی ہے۔ سفر کرنے کے لئے نہایت ہی موزوں ہے۔ جسامت کے اعتبار سے اس کا کام زیادہ ہے۔ لشکر کے ساتھ بھی استعمال ہوتا ہے۔ سب سے پہلے ۱۸۵۰ء میں برطانیہ نے مسدس (پسٹل) کو ایجاد کیا۔

پسٹل کی اقسام :

پوری دنیا میں دو قسم کے پسٹل استعمال ہوتے ہیں۔ (۱) آٹومیٹک یعنی میگزین والا، اور (۲) ریوالور یعنی گراری والا۔

میکانکی حرکت :

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ پسٹل دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک حرکت والا، اور دو حرکت والا۔ یعنی ایک حرکت والے حرکت مفردہ اور دو حرکت والے کو حرکت مزدوجہ کہتے ہیں۔

حرکت مفردہ : اس میں ایک حرکت ہوتی ہے یعنی جب ٹریگر حرکت کرتا ہے بشرطیکہ ہیمر پیچھے نہ ہو۔ مثلاً ۳۰ بور T.T۔

حرکت مزدوجہ : اس میں دو حرکتیں ہوتی ہیں۔ یعنی جب ٹریگر دباتے ہیں تو ہیمر آگے جا کر ہٹتا ہے۔ مثلاً ریوالور۔

پسٹل کی چند ایک اقسام :

(۱) STAR 14,5mm انجینا۔

(۲) کرولٹ ماڈل ۱۹۱۱ء امریکہ۔

(۳) والتھر (میکاروف) ۳۸ بور روس۔

(۴) ویزٹ ۲۳ بور یہ بھی میکاروف کی قسم ہے۔

(۵) ریوالور ۳۲ بور اس میں چھ گولیاں آتی ہیں۔

(۶) ریوالور ۳۸ بور اس میں آٹھ گولیاں آتی ہیں۔

(۷) ریوالور ۳۰ بور

(۸) ماؤزر

پسٹل کی بناوٹ ؛

پستول کی بناوٹ دو طرح کی ہوتی ہے۔ پہلی ریکوائل سسٹم اور دوسری بلوبیک سسٹم۔

(۱) ریکوائیل سسٹم ؛ اس سسٹم کے لئے قوی ترین بارود استعمال ہوتا ہے۔ اور اس میں گولی کی رفتار بھی زیادہ ہوتی ہے۔

(۲) بلوبیک سسٹم ؛ اس میں نسبت ریکوائیل کے کمزور بارود استعمال ہوتا ہے۔ اور گولی کی رفتار بھی زیادہ نہیں ہوتی۔

ریکوائیل سسٹم	فرق	بلوبیک سسٹم
(۱) اس سسٹم کے تحت بیرل الگ یا متحرک ہوتا ہے		بلوبیک میں بیرل ثابت یا ساکن ہوتی ہے۔
(۲) اس میں گولی چیمبر میں پھنس جاتی ہے۔		چیمبر میں گولی نہیں جاتی بلکہ گولی اور چیمبر میں فاصلہ ہوتا ہے۔
(۳) اس سسٹم میں ناخنک چیمبر کے اندر گھسا ہوتا ہے۔		اس کا ناخنک چیمبر سے پیچھے ہوتا ہے۔
(۴) ریکوائیل میں سلوپ وغیرہ نہیں ہوتا۔		اس میں چیمبر کے نیچے سلوپ ہوتا ہے۔

بلوبیک کی حرکت میکانکی ؛

بلوبیک سسٹم میں بارود کی قوت کی کمی اس لئے ہوتی ہے کہ بارود کی قوت تقسیم ہو جائے۔ آدھا آگے اور آدھا پیچھے اس لئے گولی کی رفتار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ آدھی گیس بلٹ کو آگے لے جاتی ہے۔ اور آدھی گیس خول کو پیچھے لے جاتی ہے۔ جب گولی آگے جاتی ہے تو رد عمل کے طور پر بلٹ پیچھے آتا ہے اسی وجہ سے میکاروف کی گولی کی ابتدائی رفتار ۳۲۸ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

ریکوائل سسٹم کی حرکت میکانکی ؛

فائر کرتے وقت اس کا بیرل متحرک ہوتا ہے۔ جس وقت بیرل متحرک ہوتا ہے بلٹ گروپ کو پیچھے لے جاتا ہے۔ مثلاً ٹی۔ ٹی۔ کرولٹ ۱۹۱۱ء وغیرہ بارود کا سارا دباؤ آگے کی طرف ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس میں جھٹکا زیادہ ہوتا ہے۔ ٹی ٹی کی گولی کی ابتدائی رفتار ۴۲۰ میٹر فی سیکنڈ ہوتی ہے۔

ریوالور اور آٹومیٹک میں فرق؛

آٹومیٹک مسدسات کے پرزے زیادہ ہوتے ہیں۔ خصوصاً بلیڈ اور اسپرنگ جلدی خراب ہوتے ہیں۔ جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہوتا ریوالور کے پرزے کم اور مضبوط ہوتے ہیں۔ آٹومیٹک اسلحے میں گولی بعض اوقات مس ہو جاتی ہے۔ اس کو ہاتھ سے نکالنا پڑتا ہے۔ سارا کام رک جاتا ہے۔ جبکہ ریوالور میں ایسا نہیں ہے۔ وہ اس لئے کہ اس میں گراری ہوتی ہے۔ گولی مس ہو یا نہ ہو گراری ٹریگر دبانے سے مسلسل چلتی ہے۔ اگر کوئی مس ہو بھی جائے تو کام نہیں رکتا بلکہ گراری چلتی رہتی ہے اور دوسرا فائر ہو سکتا ہے۔ آٹومیٹک اسلحے میں گولی کے چلنے کی جھریوں میں زنگ لگ جائے تو حرکت بند ہو جاتی ہے۔ چوتھی کمی یہ ہے کہ اگر ایک ہفتہ گولیاں میگزین میں رکھیں تو اس میں زنگ لگ جاتا ہے۔ اس سے بھی حرکت بند ہو جاتی ہے۔ میگزین کا اسپرنگ بھی ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ T.T اور میکاروف کو جیب میں رکھ کر فائر کرنا مشکل ہوتا ہے جبکہ ریوالور کے ساتھ آسانی سے فائر کر سکتے ہیں۔

پسٹل کے اصناف ؛

(۱) اس میں اضافی طور پر زائد میگزین رکھ سکتے ہیں۔

(۲) ٹی ٹی اور میکاروف کی موٹائی جسامت کم ہے اس لئے اس کو بغل میں رکھ کر یا ہولسٹر میں رکھ کر عملیات کے لئے جا سکتے ہیں۔

(۳) اس میں ایک میگزین کے ساتھ آٹھ گولیاں اور ایک گولی چیمبر میں اور ایک میگزین کا ذخیرہ کر سکتے ہیں۔

(۴) آٹومیٹک کے ٹریگر دبانے میں کم قوت صرف ہوتی ہے۔ یعنی ڈیڑھ کلو اور ریوالور کے ٹریگر دبانے کے لئے ۵ کلو قوت لگانی پڑتی ہے۔

ریوالور کی خوبیاں اور خامیاں ؛

(۱) اس میں گولیوں کا ذخیرہ کم ہوتا ہے۔ یعنی کل چھ گولیاں۔

(۲) اس میں گولیاں بھرنے کا مسئلہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک ایک کر کے بھرنا۔

(۳) اس میں گولیاں بھرنے کے لئے کلپ بھی استعمال ہوتی ہے۔ تین اور چھ گولیوں والا کلپ۔

(۴) پاکستانی ریوالور میں ۱۰ گولیاں آتی ہیں۔ ۵ اور چھ گولیوں والا بھی دستیاب ہے۔

(۵) آٹھ گولیوں والی کلپ بھی ہوتی ہے مگر اس میں ٹریگر دبانے پر زیادہ قوت صرف ہوتی ہے۔

(۶) ریوالور سائز میں چھوٹا لیکن اس کی موٹائی زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے اس کو بغل میں چھپانا مشکل ہوتا ہے۔

(۷) اس کے پرزے بہت کم اور بیرل سالم ہوتا ہے۔

(۸) گولی مس ہونے کی صورت میں گراری آگے چلے گی اور دوسری گولی فائر ہو گی۔

(۹) نئے ماڈل والے ماڈل میں (اسٹین لیس اسٹیل) خالص لوہا استعمال ہوا ہے۔ یہ بہت مضبوط اور پائیدار ہے۔

(۱۰) اسکو جیب میں رکھ کر اندر سے بھی آسانی کے ساتھ فائر کر سکتے ہیں۔

گولیوں کی اقسام ؛

گولیوں کی دو اقسام ہیں۔ بال بولٹ اور ہیلو پوائنٹ۔

(۱) بال بولٹ ؛ یہ آٹومیٹک پسٹل کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا سر بال کی طرح گول یا پلین ہوتا ہے۔ اور سائیڈ سے گول ہوتا ہے۔ اوپر سے ٹھوس اندر سے خالی ہوتا ہے اور گولی کے آخر میں رنگ ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کا ناخنک گولی کے برابر ہوتا ہے۔ ریوالور گولی کا ناخنک گولی کے خول سے بڑا ہوتا ہے۔ اور باہر کی طرف ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ آٹومیٹک کی گولی کا سکہ گول ہوتا ہے کیوں کے آٹومیٹک اسلحے میں چیمبر کے نیچے سلوپ ہوتا ہے۔ اس کے سر کے اوپر پسٹل کا حدف ہوتا ہے خول کا قطر پیچھے والے حصے کے برابر ہوتا ہے۔

(۲) ہیلو پوائنٹ ؛ یہ ریوالور کی گولی ہوتی ہے۔ اس کا جسم گول ہوتا ہے، اگلا حصہ برابر اور اندر سے خالی ہوتا ہے اور سائیڈ سے ایک رنگ ہوتا ہے (بعض اوقات نہیں ہوتا) ناخنک خول سے بڑا ہوتا ہے۔ کیوں کہ جب ریوالور میں یہ گولی گراری کے اندر داخل ہوتی ہے ناخنک کی وجہ سے خول اٹکا ہوتا ہے ورنہ فائرنگ کی ضرب سے خول بھی بیرل میں داخل ہو جاتا ہے۔

سکہ کی اندرونی ساخت ؛ سیسہ 92% ، انٹی مون منی 6% ، لوہا 2% ۔

آٹومیٹک پسٹل کی پہچان ؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو دیکھیں اس کے اندر جھریوں کو دیکھیں۔
(۲) حرکت میکانکی چیک کریں ٹریگر دبا کر چیک کریں کہ چیمبر کام کرتا ہے کہ نہیں۔
(۳) حرکت منفردہ اور حرکت مزدوجہ کو چیک کریں۔ اس کے میگزین اور میگزین لاک چیک کریں۔
(۴) فائرپن کو دیکھیں کہ ٹوٹا ہوا تو نہیں ؟ بلٹ کو اور بلیڈ کی جھریاں کو چیک کریں۔
(۵) خریدتے ہوئے اس وقت بلیڈ کے اسپرنگ کو دیکھیں کہ ڈھیلا یا سخت تو نہیں ؟

ریوالور کی پہچان ؛

(۱) سب سے پہلے بیرل کو اس کے بعد ٹریگر اور ہمر کو چیک کریں۔
(۲) لاک کو چیک کریں کہ اس کی چرخی گھومتی ہے کہ نہیں۔
(۳) بیرل کا سوراخ اور چرخی کا سوراخ برابر ہے کہ نہیں ؟ اگر نہیں ہے تو بیرل فائر کی صورت میں پھٹ جائے گا۔
(۴) اس کے بعد فائرپن چیک کریں اگر لمبی ہے تو گولیاں بھرتے ہی فائر ہو جائے گا اور اگر چھوٹی ہے تو بھرنے کے بعد ٹریگر دبانے کے بعد بھی فائر نہیں ہوگا۔
(۵) اگر فائر کرے گا تو دیکھیں کہ بگر جھٹا ہے کہ نہیں۔

اسرائیلی پسٹل جری کو (اسٹار اسپین والا)

اس پسٹل کی خصوصیت یہ ہے کہ عملیات کے فوراً بعد اس کے ڈھانچے کے علاوہ تمام پرزے تبدیل کرنے سے اس کا معیار تبدیل ہو جاتا ہے۔ یعنی اسرائیلی پسٹل سے عملیات کرنے کے بعد امریکی یا روسی پسٹل کا بیرل اور میگزین اس میں لگائیں اس کا معیار بدل جائے گا۔ اور پکڑے جانے کی صورت میں یا تحقیق کی صورت میں آپ بچ سکتے ہیں۔

بیرل میں آگے کی طرف سوراخوں کا فائدہ یہ ہے کہ ان سوراخوں کی وجہ سے اوپر کی طرف جو جھٹکا ہوتا ہے وہ ختم ہو جاتا ہے۔ یعنی سوراخوں کی ذریعے گیس اوپر جاتی ہے اور جھٹکا ختم ہو جاتا ہے۔

لیزر بیم (سیدھی شعاع)

پسٹل کے ساتھ ایک ایسا آلہ فٹ کیا جاتا ہے جو کہ بٹن دبانے سے (بٹن دستے کے ساتھ ہوتا ہے) جس سمت میں بیرل کا سوراخ ہو گا روشن لکیر اس سمت میں پڑتی ہے۔ یہ پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔ اس کی موجودگی میں جھری جھپک کو ملانے کی ضرورت نہیں۔ صرف اس روشن لکیر یا روشنی کو ہدف سے ملا کر فائر کر دیں۔ پہلے لیزر بیم کا بٹن دبائیں اور پھر ٹریگر دبا دیں۔

لیزر بیم کی اقسام ؛

ایک میں بٹن دبانے سے روشن لکیر ظاہر ہوتی ہے۔ دوسرے سسٹم میں ایک سرخ نشانی ہدف پر روشن ہوتی ہے۔ یہ بجز ۱۰۰ میٹر تک کام کرتی ہے۔ بٹن دبانے سے سرخ نقطہ ہدف پر روشن ہو گا تو ٹریگر دبانے سے گولی بھی ہدف پر لگے گی۔ یہ پرزہ الگ ملتا ہے۔ اور پسٹل کے اوپر فٹ ہوتا ہے۔

شکار والے مسدس ؛ اس کے اوپر دوربین فٹ ہوتی ہے۔ بعض اوقات اسٹینڈ بھی فٹ ہوتا ہے۔ اس میں مختلف سائز کے بیرل بھی فٹ ہوتے ہیں۔

اسلحے کو پکڑنے کے طریقے ؛

دونوں ہاتھوں سے اسلحے کو پکڑنے کے چھ طریقے ہیں۔ ملاحظہ پسٹل کو درمیانی پکڑ سے پکڑیں۔ جھری جھپک بازوں کے درمیان سیدھ میں آجائیں گرفت درست ہو دستے کو مضبوطی سے پکڑیں ٹریگر کو مسلسل اور آہستہ آہستہ دبائیں گولی کے نکلنے پر توجہ نہ کریں۔

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل کو پکڑیں پسٹل دائیں ہاتھ میں ہو گا بائیں ہاتھ دائیں کے اوپر اور بایاں انگوٹھا دائیں کے اوپر رکھیں۔
(۲) دوسری پوزیشن میں دایاں انگوٹھا بائیں کے اوپر رکھیں۔ اور انگوٹھے اوپر کی جانب کھڑے رکھیں۔ یعنی بلیڈ کی جانب۔
(۳) بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی ٹریگر کے اوپر رکھیں گے اور باقی سارا عمل یکساں۔
(۴) دائیں ہاتھ سے پسٹل مضبوطی سے لیں اور بائیں ہاتھ کی ہتھیلی یعنی ہاتھ پر رکھ کر فائر کریں۔
(۵) ریوالور میں فائرنگ کے دوران انگوٹھا ہمر کے پیچھے رکھیں تاکہ ہمر کو بآسانی پیچھے کر سکیں۔
(۶) دائیں ہاتھ سے پسٹل اور بائیں ہاتھ سے دائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑیں۔

بہر حال عملیات کے دوران دونوں ہاتھوں کو استعمال کرنا اگر ٹیبر آگے ہو تو اگلے والا حلقہ استعمال کریں اور اگر ٹیبر پیچھے ہو تو پیچھے والا حلقہ استعمال کریں اگر کسی کی انگلی چھوٹی ہو تو وہ آخر والا حلقہ استعمال کرے۔

پوزیشن اور اس کی حالتیں ؛

عام طور پر لوگ نشانہ لیتے وقت یہ غلطیاں کرتے ہیں۔ (۱) پسٹل کو زیادہ سخت پکڑنا۔ حالانکہ سخت نہ پکڑیں۔ ٹریگر کو جلدی نہ دبائیں بلکہ مسلسل اور آہستہ آہستہ دبائیں۔ (۲) دھماکے کی طرف توجہ دینا۔ دھماکے کی طرف دھیان نہ کریں۔ (۳) پوزیشن کے عمل کو لمبا کرنا۔ یعنی زیادہ دیر سانس روکنا۔ (۴) جھری جھپک کو درست نہ ملانا۔ اس میں عام طور پر چار غلطیاں ہوتی ہیں جھپک دائیں بائیں اوپر نیچے نہ ہو۔ اگر ان چار غلطیوں کی اصلاح ہو جائے تو انشاء اللہ گولی ہدف پر لگے گی۔ جھری جھپک کو ملانا ضروری ہے اگر جھری نہ بھی ملے تو جھپک کو ملا کر ہدف پر فائر کر سکتے ہیں۔

درست نشانہ لینے کا طریقہ ؛

پسٹل کی پوزیشنیں ؛

(۱) دونوں ہاتھوں سے پسٹل پکڑ کر نشانے کے ساتھ فائر کریں پسٹل کے دائیں اور بائیں ہاتھ رکھ کر۔

(۲) ایک ہاتھ سے تشفی کے ساتھ فائر کریں سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔ (دائیں اور بائیں سے)

(۳) سائیڈ سے ہدف پر فائر کرنا یعنی جسم کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔ (دائیں اور بائیں ہاتھ سے)۔

(۴) آئیسوسولس میں دائیں اور بائیں ہاتھ میں پکڑ کر ہدف پر فائر کرنا۔ اور دیور میں دونوں ہاتھوں سے فائر کرنا۔ دائیں اور بائیں سائیڈ سے۔

(۵) دیور میں ایک ہاتھ سے فائر کرنا اور اسی پوزیشن میں بیٹھ کر فائر کرنا۔

(۶) ڈرم یا کسی اور چیز کی آڑ لے کر تقریباً بیٹھ کر فائر کرنا ہدف کو آپ کا صرف سر نظر آئے یعنی دونوں ہاتھ اور پسٹل آڑ کے اوپر ہوں۔ دائیں اور بائیں سائیڈ سے پسٹل دونوں ہاتھوں میں ہو۔

(۷) دونوں ہاتھوں میں آئیسوسولس کی فریزی پوزیشن میں تنگ تنگ فائر کرنا۔

(۸) بھاگتے ہوئے ہدف کی طرف آنا اور ایک ہاتھ سے فائر کرنا بغیر تشفی کے۔ سینہ ہدف کی طرف ہوگا۔

(۹) عام حالت میں چلتے ہوئے اچانک اپنے سامنے والے اپنے دشمن کو فائر کرنا۔ سائیڈ والے ہولسٹر سے پسٹل نکال کر آئیسوسولس میں فائر کرنا۔

(۱۰) پشت دشمن کی طرف کر کے اچانک سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دشمن کی طرف موڑ کر فائر کرنا آئیسوسولس میں۔

نوٹ ؛ پوزیشنیں ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں بلٹ لگا کر ٹیگر آگے ہو گا تاشن ملنے پر فوراً ٹیگر پیچھے کر کے ہدف پر فائر کرنا ہوتا ہے۔

(۱۱) سائیڈ ہولسٹر سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالنا اور ہولسٹر دائیں جانب ہو تو دائیں ہاتھ سے کوٹ ہٹا کر پسٹل نکالتے۔ اور اگر بائیں جانب ہے تو بائیں جانب سے ہاتھ سے کوٹ ہٹائیں گے۔ اور دائیں سے پسٹل نکال کر ٹیگر پیچھے کریں گے پینٹ کی بیلٹ سے یا اپنی ران سے کاک کریں گے اور دشمن پر آئیسوسولس میں فائر کریں گے۔

(۱۲) سائیڈ ہولسٹر سے پسٹل نکالیں گے اور ہولسٹر سے نکالتے ہی دوسرے سے کاک کریں گے اور آئیسوسولس میں ہدف پر فائر کریں گے۔

(۱۳) دو غباروں پر تشفی کے ساتھ فائر کرنا۔

(۱۴) چار مختلف رنگوں کے غباروں پر ایک ایک فائر کرنا۔ اس میں نظریں نیچی ہوں گی۔ استاد جس رنگ کا کہے اس پر فائر کرنا اور رنگوں میں تمیز کرنا۔

(۱۵) فریزی یعنی آئیسوسولس مین چلتے ہوئے ہدف کی طرف آجائیں جب استاد کہے تو ہدف کی طرف اسی وقت ہولسٹر سے پسٹل نکال کر دو فائر کرنا تنگ تنگ کی صورت میں۔

(۱۶) چلتے ہوئے ہدف کے بالکل قریب جا کر فوراً ایک گولی فائر کریں یا میگزین نکال کر فوراً دوسری میگزین لگائیں اور دوسرے فائر بھی کر دیں۔

(۱۷) ایک فائر کر کے آڑ کے پیچھے آجائیں۔ اور پھر میگزین تبدیل کر کے پھر دوبارہ فائر کریں۔

(۱۸) دوڑتے ہوئے آنا اور فوراً ہدف کے سامنے رک کر ٹیگر پیچھے کر کے دیور پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۱۹) دوڑتے ہوئے آکر ہدف کے سامنے سائیڈ پر گر کر فوراً سینے کے بل پر ہو جائیں ہاتھ سیدھے ہوں۔ بیٹھے ہوئے ہدف پر فائر کریں ایک ٹانگ دوسری ٹانگ کے اوپر ہوگی۔

(۲۰) دوڑتے ہوئے جاکر ہدف کے سامنے جسم کے دائیں سائیڈ پر گرنے کے بعد اوپر والی ٹانگ ذرا پیچھے کر کے دونوں ہاتھوں کو ترچھا کر کے فائر کرنا۔

(۲۱) دوڑتے ہوئے ہدف کی جانب آنا اور گرنا اور بائیں جانب سائیڈ رولنگ کرنا اور رک کر ہدف پر فائر کرنا۔ جب اہداف ختم ہو جائیں تو منہ ہدف کی طرف کر کے پسپائی اختیار کرتے ہوئے بھاگیں۔

(۲۲) سوتے وقت پسٹل سرہانے کے نیچے ہو گا۔ جب دشمن کمرے میں داخل ہو تو دایاں ہاتھ سرہانے کے نیچے لے جا کر پسٹل نکالتے ہوئے ٹمبر پیچھے کرنا اور دھا پوزیشن میں فائر کرنا۔

(۲۳) کسی بڑے لیڈر یا اس کے باڈی گارڈ کو قتل کرنا ہو تو پسٹل پہلے سے تیار اور ہاتھ میں ہو گا صرف ٹمبر آگے ہو گا۔ سائیڈ سے دوڑتے ہوئے اچانک ہدف کے سامنے رک کر دو گولیاں لیڈر کے سینے میں اتار دیں اور اس کے بعد باری باری گارڈ کو قتل کر کے پسپا ہو جائیں پوزیشن آئیسوسولس ایک اور تین میں ہاتھ چلائیں۔

(۲۴) پوزیشن اوپر والی ہو گی اس میں صرف آڑ کے پیچھے سے ہو کر تینوں اہداف کو فائر مار دیں گے۔

(۲۵) اگر ہدف کو قتل کرنے کے بعد آپ کے پیچھے پولیس یا دشمن لگ جاتا ہے تو آپ تیز بھاگیں اچانک مڑ کر دیو پوزیشن بنتی ہے غریزی میں فائر کریں پھر بھاگیں اچانک مڑ کر فائر کریں اور پھر بھاگ جائیں۔

(۲۶) متحرک ہدف پر فائر کرنا یعنی ہدف بائیں سے دائیں حرکت کر رہا ہے ہم دوڑتے ہوئے جاکر ہدف کے سامنے رک کر آئیسوسولس میں فائر کریں گے۔

(۲۷) فرض کریں کہ اچانک ہدف سامنے آجاتا ہے۔ یا ظاہر ہوتا ہے تو جلدی سے پسٹل سیدھا کر کے ہدف پر فائر کریں پوزیشن آئیسوسولس یا غریزی ہو گی۔

(۲۸) دیوار کی آڑ لے کر فائر کرنا ایک ہاتھ ایک آنکھ تھوڑا سا سر کے حصہ کے علاوہ باقی سب جسم پوشیدہ ہو اس میں دائیں سائیڈ اور بائیں سائیڈ سے کھڑے، بیٹھے اور لیٹے تینوں طرح سے فائر کریں گے۔

(۲۹) رات کے اندھیرے میں فائر کرنے کے وقت صورت یہ ہو گی کہ پہلے دائیں ہاتھ میں پسٹل ہو گا اور بائیں ہاتھ سے ٹارچ ہدف پر لگائیں اور فائر کریں گے اور دوسرا اس کا الٹ۔

(۳۰) ہدف کی طرف عام حالت میں چلتے جائیں جیسے ہی ہدف پر روشنی پڑے تو فوراً آئیسوسولس میں دو فائر کریں۔ تنگ تنگ کی صورت میں۔ پھر آگے چلیں پھر روشنی پڑنے پر یہی طریقہ دہرائیں۔

(۳۱) جیسے ہی ہدف پر آپ نے ٹارچ لگائی اس نے آپ پر ٹارچ لگائی تو فوراً جھپ لگا کر دو میٹر دائیں آجائیں تو دو فائر آئیسوسولس میں کریں تنگ تنگ کی صورت میں۔

(۳۲) دو گروپ ہوتے ہیں ایک عملیات والا یعنی تنفیذ والا اور دوسرا داعم یا حمایتی گروپ۔ عملیات والا گروپ سائیڈ سے بھاگتے ہوئے ہدف کے سامنے جا کر کارروائی کرتا ہے۔ اور اس کے بعد فرار ہو جاتا ہے۔ دوسرا گروپ یعنی داعم کا کام یہ ہے کہ جب عملیات والے کارروائی کرتے ہیں تو یہ چھپ کر تمام منظر دیکھتے ہیں کہ عملیات والے اپنے مشن میں کامیاب ہوئے ہیں کہ نہیں۔ دشمن نے مزاحمت تو نہیں کی یا پولیس تو نہیں آئی۔ وغیرہ ان تمام صورتوں میں یہ گروپ حرکت کرے گا اور عملیات والوں کی مدد کرے گا اور پھر خود بھی فرار ہو جائے گا۔

نوٹ: خاص ماہرین اور مددین کو عملیات میں بھیجے کر جائیں۔ ان کو دور رکھیں یہ ان دونوں گروپوں پر نظر رکھیں گے۔

(۳۳) ہدف ایک ہو گا آپ سامنے سے دوڑتے ہوئے جاکر اس پر دو فائر تنگ تنگ کی صورت میں کریں گے۔ جب ہدف گر جائے گا تو مزید تیقنی صورت کے لئے ایک فائر ہدف کے گرنے کے بعد کریں گے۔ اس کے بعد ہدف کی طرف منہ کر کے پسپائی اختیار کریں گے۔

(۳۴) آپ کا ہدف کمرے میں موجود ہے تو پہلے دروازے پر دستک دیں۔ جب آجائے تو خود فوراً دروازے کو لات مار کر خود کمرے کے بل گر جائیں دائیں ٹانگ بالکل

سیدھی زمین پر ہو گی اور بائیں ذرا پیچھے۔ گری حالت میں ہدف پر فائر کریں۔ اور فرار ہو جائیں۔

(۳۵) پسٹل بالکل تیار حالت میں ہو گا پسٹل کو دونوں ہاتھوں میں پکڑ کر دروازے کے ایک سائیڈ پر کھڑے ہو جائیں۔ دستک دیں جیسے ہی ہدف دروازے کی کنڈی کھولے تو فوراً گھٹنے سے دروازے کو زور سے دھکا ماریں اور آئیسوسولس میں دو گولیاں ہدف کے سینے میں اتار دیں۔ تنگ تنگ کی صورت میں۔

عملیات پسٹل موٹر سائیکل کے ساتھ:

(۱) سب سے پہلے میگزین میں دو گولیاں بھریں ہدف ایک ہو گا موٹر سائیکل پر سوار ہونے سے قبل کاک کریں اور لاک لگا کر سوار ہو جائیں ہدف سے دس میٹر پہلے موٹر سائیکل سے چھلانگ لگا کر اتریں ٹمبر پیچھے کریں دوڑتے ہوئے ہدف کے سامنے رک کر فائر کریں آئیسوسولس میں بصورت تنگ تنگ اور ہدف کی طرف کر کے فرار ہو جائیں۔

(۲) اس پوزیشن میں بھی پہلے سے پسٹل تیار ہو گا۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔ اور دس میٹر پہلے چھلانگ لگا دیں ٹمبر پیچھے کی طرف کرتے ہوئے ہدف کی طرف دوڑیں پہلے قریب جاکر تقریباً تین میٹر جاکر آئیسوسولس میں دو فائر بصورت تنگ تنگ کریں۔ اس کے بعد فرنٹ رولنگ کر کے بیٹھ کر دوسرے ہدف کو ماریں تیسری صورت یہ ہو گی کہ دایاں گھٹنا زمین پر لگا ہوا ہو گا اور بایاں کھڑا ہو گا اس کے بعد سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے پیٹ کے بل ہو کر تیسرے ہدف کو مار کر ہدف کی طرف کر کے پیچھے کی طرف فرار ہو جائیں۔

(۳) میگزین میں تین گولیاں بھریں۔ پسٹل کو پہلے سے تیار رکھیں۔ موٹر سائیکل پر سوار ہو کر ہدف سے دس میٹر پہلے چھلانگ لگا کر اتریں اور ٹمبر کو پیچھے کریں اور پھر درمیان والے ہدف پر فائر کریں اس کے دائیں اور بائیں اہداف پر کھڑے ہو کر بھاگ کر موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں۔

(۴) پسٹل کو تیار کر کے سوار ہو جائیں موٹر سائیکل چلتی رہے گی ہدف سے ۵ میٹر پہلے ٹمبر پیچھے کر کے تیار کریں تین ہدف سے ایک میٹر پہلے پسٹل ان کا ہاتھ میں جو کہ ہدف کی طرف ہے سیدھا کر کے فائر کریں فائرنگ کر کے چھپائیں اسی طرح اگر دو تین ہدف ہیں اور ایک ساتھ کھڑے ہیں تو موٹر سائیکل چلتی رہے گی پھر ہدف کے عین سامنے آکر فائر کریں ہاتھ ایک ہی لائن پر چلتا رہے گا پیچھے نہیں آئے گا۔

(۵) گاڑی کی آڑ لے کر فائر کرنا۔ میگزین میں دو گولیاں بھریں اور عام چال میں چلتے ہوئے گاڑی کے بونٹ کے قریب جاکر فوراً چھپ جائیں اور بونٹ کو آڑ بنا کر دو فائر ہدف پر کریں۔

(۶) K.K والی پوزیشنیں۔ اس میں دو گروپ ہوتے ایک عملیات والا اور دوسرا داعم۔ دونوں کے پاس ایک ایک موٹر سائیکل ہو گی عملیات گروپ پسٹل کو تیار کرے گا اور عملیات کرتا جائیگا۔ اور داعم گروپ قریب رہ کر سارا منظر دیکھتا رہے گا جیسے ہی عملیات گروپ ۵ میٹر قبل ہدف سے اتر کر چار گولیوں کا برسٹ مارے گا تو داعم گروپ ان حالات کو دیکھتے ہوئے کہ دشمن زخمی تو نہیں یا عملیات والوں کو کوئی خطرہ تو نہیں موٹر سائیکل کے اوپر سے ہی ان سب کا جائزہ لیتے ہوئے زخمی دشمن پر مزید چار گولیوں کا برسٹ مار کر فرار ہو جائے گا۔ (موٹر سائیکل سے فائر کھڑے ہو کر کرتے ہیں۔)

(۷) دشمن گاڑی پر سوار جا رہا ہے اور فرنٹ سیٹ پر بیٹھا ہے۔ ہمارے دو گروپ ہوں گے ایک عملیات اور دوسرا داعم۔ دونوں کے پاس الگ الگ موٹر سائیکل ہو گی عملیات والا گروپ اپنا اسلحہ لے کر تیار کر کے میگزین میں چھ گولیاں بھرے گا موٹر سائیکل پر سوار ہو کر گاڑی کے پیچھے روانہ ہو گا گاڑی کو پیچھے سے کراس کر کے تھوڑا سا آگے نکل کر دو گولیاں تنگ تنگ کی صورت میں فائر کرے گا۔ فائر کرتے وقت چلتی موٹر سائیکل سے پیچھے مڑ کر دو فائر مزید کر کے پھر آگے فرار ہو جائیں گے۔ ان کے

گے نکلتے ہی دوام گروپ پہنچے گا اور گاڑی سے قریب اترے گا اور دوڑتے ہوئے دروازے کے قریب آکر K.K کو ترچھا کر کے دروازے سے اندر دو مٹ چلائے گا اور راہ فرار اختیار کرے گا اور موٹر سائیکل پر سوار ہو کر فرار ہو جائے گا۔ پہلی فائرنگ کے بعد گاڑی رک جائے گی۔ عملیات بغیر غلطی کے تیزی کے ساتھ کرنی ہے۔

عملیات مسدسات (کمل) گاڑی پر ؛

(۱) کمل کو تیار کر کے گاڑی کے فرنٹ سیٹ بیٹھ جائیں ہدف کے بالکل سامنے گاڑی رکے گی ہدف گاڑی کے دائیں طرف ہو گا اور آپ نے گاڑی کے بائیں سائیڈ اترنا ہو گا دائیں ہاتھ میں کمل ہو گا اور بائیں ہاتھ سے ڈور لاک کھول کر اسی ہاتھ کو زمین پر لگا کر جسم کو لڑکھائیں اور زمین پر ایسے گریں کہ آپ کے ہاتھ اور ٹانگیں ٹائروں کی رینج سے باہر ہوں گاڑی کے نیچے سے فائر کریں دو فائر تنگ تنگ کی صورت میں ہدف کے بیٹھنے میں اتار دیں اگر بیٹھا ہے۔ اور اگر ہدف کھڑا ہے تو ٹخنوں پر ماریں یہ اس صورت میں کہ اگر دشمن آپ کی گاڑی پر حملہ کرے تو دشمن کی مخالف سمت اتریں اور گاڑی کے نیچے سے فائر کریں یہ سارا عمل پھرتی سے ہو گا۔

(۲) کمل کو بالکل تیار کر کے گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر سوار ہو جائیں عین ہدف کے سامنے پہنچ کر اگر آپ کے سائیڈ پر ہدف ہے تو دونوں ہاتھوں سے دیوار پوزیشن مار کر دو فائر کریں۔ اگر ہدف ڈرائیور کی سائیڈ پر ہے تو اپنے دائیں ہاتھ میں کمل لے کر اسی ہاتھ سے ہی کمل کو گاڑی سے باہر نکالیں اور فائر کریں۔ (آپ نے دونوں صورتوں میں فائر کرنا ہے۔)

(۳) اس پوزیشن میں دوڑتے ہوئے اگر گاڑی کے وسط میں پروٹ ہوتا ہے ٹائروں کی رینج سے ہٹ کر ہوتے ہوئے دشمن پر فائر کرنا ہے۔

(۴) اس پوزیشن میں کھڑی گاڑی کے درمیان میں جا کر پروٹ ہوتا ہے لیکن سائیڈ رولنگ کرتے ہوئے گاڑی کی جس طرف ہدف کھڑا ہے اسی طرف ٹائروں کی آڑ لے کر لیٹی پوزیشن میں فائر کرنا ہے۔

(۵) کمل تیار کر کے موٹر سائیکل پر سوار ہو جائیں ۵ میٹر پہلے اتر کر نیم پیچھے کر کے ۱۰ میٹر سے آہستہ سو لس میں دو فائر صورت تنگ تنگ کریں۔ ہدف دو میٹر آگے ہو کر جسم کی سائیڈ پر گریں دونوں ہاتھوں اور کمل کو ترچھا کر کے دو فائر کریں اور فوراً اٹھ کر بھاگیں مت ہدف کی طرف ہو آگے جا کر سوار ہو جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

INSURGENCY. اندرونی بغاوت

بغاوت کے مسائل ؛

بغاوت کی ابتداء مختلف طبقات آبادی میں بے چینی سے پیدا ہوتی ہے۔ چاہے یہ حقیقی ہو، خیالی ہو یا پیدا کردہ ہو۔ آج کے دور میں نوآبادیاتی نظام کا مکمل طور پر خاتمہ ہو چکا ہے معاشی اور معاشرتی عدم مساوات ہی بغاوت کی تحریک کا موجب متحرک بن سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں علاقائیت، علیحدہ تشخص اور قبائلی رواج بھی بغاوت اور شرپسندی کو تقویت دے سکتے ہیں۔ ان عوامل سے ترقی یافتہ اقوام کی نسبت ترقی پذیر اقوام جلد ہی متاثر ہوتے ہیں۔ مذہبی، معاشی اور معاشرتی عدم مساوات کی زندہ مثال ہیں

بغاوت کی وجوہات ؛

(۱) دنیا میں موجود زیادہ تر ترقی پذیر ممالک انتہائی غربت اور افلاس کا شکار ہیں۔ بعض اوقات یہ غربت تناسب کی حدود سے باہر نکل جاتی ہے۔ اور عوام میں بے چینی پھیلتی ہے۔ ایسے لوگ جو بڑی تعداد میں ہیں، بڑی آسانی سے پھنس سکتے ہیں اور بغیر اکسائے ہی ٹولے کا حصہ بن سکتے ہیں شرپسندوں کی جانب سے بہتر مستقبل کی یقین دہانی ان غربت کے شکار لوگوں کو اس ٹولے میں شریک ہونے پر مجبور کرتی ہے۔ کوئی بھی ملک جو معاشی بدحالی کا شکار ہے کسی بھی بغاوت کو جنم دے سکتا ہے۔ باقی کسی بھی قوم کی معاشی بدحالی کو اتنا جاگر کرتے ہیں کہ عوام حکومت کے خلاف کھڑی ہو جاتی ہے۔

(۲) بے روزگاری اور نامناسب روزگار کسی بھی شخص کو باغی عنصر میں شامل ہونے اور خلاف حکومت کاروائی میں حصہ لینے کے لئے تحریک دے سکتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ وہ یہ سمجھنا شروع ہو جاتے ہیں کہ حکومت ان کو روزگار یا مناسب روزگار مہیا نہیں کر سکی۔

(۳) قوموں میں شامل مختلف تہذیبوں اور زبانوں کے حامل طبقات آبادی کو جب تک کسی محرک یا دوسرے عوامل کی مدد سے اکٹھا نہ رکھا جائے یہ کسی بھی وقت کسی بھی سمت کھنچے جاتے ہیں اور ناپسندیدہ عناصر کے ہاتھوں کسی بھی لمحے شکار ہو سکتے ہیں۔ قومی اتحاد کا فقدان بغاوت پسند عناصر کی کامیابی کی ایک اہم وجہ ہے۔

(۴) ان ممالک میں جہاں حکومت کے اعلیٰ عہدے والے بے راہ روی کا شکار ہوں نچلے درجے کا فرد خود بخود بے راہ روی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ یہ بھی اور بے انصافی کا دور دورہ عام آدمی کو ناپسندیدہ کاروائیوں میں دھکیل کر باغی ٹولے میں شامل ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔

(۵) باغیوں کی کامیابی کی ایک وجہ لاقانیت اور قبائلی نظام ہے۔ کسی بھی افراد کے مخصوص طبقے کے لئے ایک علیحدہ علاقے کی خواہش ایک غیر تعلیم یافتہ یا نیم تعلیم یافتہ شخص کو بہت جلد مسحور کر لیتی ہے۔

(۶) ملک میں تعلیم کے پھیلاؤ سے زیادہ لوگ اپنے معاشی حقوق کی آگاہی چاہتے ہیں۔ دوسروں کے اعلیٰ معیار زندگی پر سوال کرتے ہیں۔

(۷) شہری آبادکاری دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزگار کی تلاش میں شہروں کا رخ کرتی ہے۔ مگر ملکی صنعتی ترقی اتنی بڑی کھیپ کو نہیں سنبھال سکتی۔ معاشی ابتری بھی بغاوت کا سبب بنتی ہے۔

شہری بغاوت ؛

عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بغاوت صرف ان علاقوں تک محدود ہے۔ جہاں گوریلے لمبے چوڑے علاقے میں کاروائی کر کے مضافات میں گم ہو سکیں۔ یا مشکل ترین علاقوں میں پناہ لے سکیں۔ مگر اب ثابت ہو گیا ہے کہ جدید شہر بھی اس کی لپیٹ میں آ گئے۔ شہری اور دیہی علاقوں کی بغاوت میں کوئی فرق نہیں سوائے اس کے کہ شہر میں گوریلوں کو چند ایک سہولیات میسر ہیں۔ اور وہ ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

شہری علاقوں کے پھیلاؤ میں عدم توازن ، معاشی بدحالی ، بیرونی امداد ، فنڈز اور ذرائع ابلاغ کی سہولیات۔

خصوصیات ؛

شہری علاقوں میں باغی بالکل زیرزمین کام کرتے ہیں۔ جب تک کہ ان کی تحریک کامیابی کے مراحل میں داخل ہو نہیں جاتی۔ شہر میں باغی عوام کے اندر چھپ کر تین یا پانچ کے گروپ بنا کر رہتے ہیں۔ اس لئے چند باتوں کا خیال کیا جائے۔ ٹھکانے اور ڈمپ کم مقدار کے زیادہ ڈمپ نہ ہوں اور نہ زیادہ مقدار کے کم ڈمپ ہوں، گنجان آبادی والے علاقوں میں سیکورٹی والے دستوں کے فائر محدود ہو جاتے ہیں۔ لہذا احتیاط کی جائے، عوامی حمایت مکمل ہو ایسا کوئی کام نہ کیا جائے کہ جس سے عوام متنفر ہوں ورنہ سخت نقصان کا اندیشہ ہے۔ حرکت اور اچانک پن ہو، ہدف مقرر ہو، کرائے کے گوریلے کے لئے دیہاتی لوگ جو شہر میں آتے ہیں روزگار نہ ہونے کی وجہ آپ لالچ دے دیں تو آپ کا کام آسانی سے ہو سکتا ہے۔

خیال رکھنے کی باتیں ؛

ایک پرکشش نظریہ کسی بھی بغاوت پسند تحریک کا ایک اول اور اہم ستون ہے۔ ایسے کسی بھی تصور یا خیال کے لئے عوام میں پھیلی ہوئی بے چینی سے مطابقت رکھنا بہت ضروری ہے۔ کسی قسم کا بنیادی نظریہ یا خیال اس وقت تک اپنے لئے راستہ نہیں بنا سکتا جب وہ عوام کے دلوں کو نہ چھولے۔ معاشی اور معاشرتی بہتری کے نظریات بہت جلد مقبول ہو جاتے ہیں۔ جس ملک میں نظریاتی تفرقات ہوں اور بغاوت کی وجہ مذہبی ہو تو پڑوسی ملک کی امداد اس تحریک کو اور مضبوط بنا دیتی ہے۔

گوریلے کے چند مسائل ؛

گوریلے کو مقامی آبادی پر مکمل انحصار کرنا پڑتا ہے۔ ماؤزے تنگ کا مقولہ ہے کہ گوریلا اس مچھلی کی مانند ہے جو لوگوں کی سمندر میں کاروائی کرتی ہے۔ گوریلا فقط چند مٹھی بھر افراد پر مشتمل ہوتا ہے۔ جو دشمن سے لمبے وقت کے لئے نہیں لڑ سکتا اس لئے وہ ضرب لگاؤ اور دوڑو کے اصول پر کاربند ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ہتھیاروں کی کمی اور ضروری سامان کی شدید قلت بھی دشمن کے ساتھ لمبے تاہم کے لئے الجھنے سے باز رکھتی ہے۔ گوریلا اپنے کسی بھی ممبر کی بغاوت کا ہدف بن سکتا ہے۔ حکومت کی طرف سے لالچ، مسلسل سخت زندگی کسی بھی تنظیم میں بغاوت پیدا کر سکتی ہے۔ ماہرانہ پروپیگنڈا کسی بھی گوریلے پر اثر کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اپنے عزیز و اقارب سے لمبی جدائی اور فیملی پریشر بھی گوریلے کو سخت مشکل میں ڈال سکتا ہے۔

تنظیم و تربیت ؛

خفیہ اطلاعات : دیہی علاقوں میں بغاوت کی تحریک کا خفیہ سیکشن کچھ گاؤں پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کہ شہروں میں چھوٹے چھوٹے گروہ بنا کر ہر کالونی کی نگرانی کرتے ہیں۔

دہشت پسندوں کے حربے : نفسیاتی حربے گوریلا جنگ میں جتنا کام گن کا ہے اتنا ہی بلکہ اس سے بڑھ کر پریس کا اور پمفلٹ ذرائع ابلاغ کا ہے۔

عوامی تحریک کے ذریعے حکومت کو کھوکھلا کرنا : بنیادی سہولیات زندگی میں رکاوٹ سیکورٹی دستوں کے حوصلوں کو پست کرنا اور پروپیگنڈا بھی کرنا ایک اہم حیثیت رکھتا ہے۔

شہری باغی کی سات سنگین غلطیاں ؛

ناتجربہ کاری ، اپنی کاروائی کی تشہیر ، غرور پن ، مبالغہ آمیز قوت ، اپنی حوصلہ شکنی ، جلد بازی اور قوت برداشت کا نہ ہونا، غلط وقت کا انتخاب، خود ساختگی۔

◆◇☆☆☆◇◆

SECRECY; راز

ہر وہ چیز جو ہماری کمزوری یا طاقت کے مطابق جس کا دشمن کو پتہ نہ ہو وہ راز ہے۔ اگر دشمن کو معلوم ہو جائے تو وہ براہ راست فائدہ اٹھائے گا یا وہ ہم کو نقصان پہنچانے کا۔ کسی بھی کاروائی کی کامیابی کا انحصار اچانک پن یا سرپرائز میں ہے اگر دشمن کو کسی بھی کاروائی کا پہلے سے معلوم ہو جائے تو وہ ہوشیار ہو جائے گا اور اس طرح کاروائی ناکام ہو جائے گی۔ اپنے اہم افراد کے بارے میں راز رکھنا کسی بھی طرح ان کے متعلق کوئی بات آؤٹ نہ ہو سکے۔ اس صورت میں وہ کچھ بھی نہ کر سکیں گے۔ پڑھتے یا گفتگو کرتے وقت ایسا طریقہ اختیار نہ کرو جو لوگوں کے دلوں میں شکوک و شبہات پیدا کر دے۔ اس طرح وہ سمجھیں گے کہ کوئی رازکی بات ہو رہی ہے۔ دشمن سے رازکی بات معلوم کرنے کے بارے میں ساتھیوں کی مختلف طریقوں سے آگاہی ضروری ہے۔ اگر کسی سے معلومات حاصل کرنا ہوں تو اس کو کسی چیز کے متعلق ظاہر کرنا اور اس طرح وہ شخص سمجھتا ہے کہ اپنی لائن کا بندہ ہے۔ وہ آپ کو سب کچھ بتا دیتا ہے۔ مثلاً کسی سے کسی کے بارے میں کچھ معلومات کرنی ہوں تو اسے پرانی باتیں یاد دلاؤ اس طرح وہ سب کچھ آپ کو بتا دیتا ہے جو کچھ اس سے پوچھا جا رہا ہو۔ راز لینے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ آپ جس سے راز لیتے ہیں معلوم ہو کہ وہ کس قسم کا آدمی ہے۔ اگر جذباتی ہے تو اس سے جذباتی اور اگر سادہ ہے تو اس سے سادہ بن کر اس کو دوست بنائیں اور اس سے جو معلومات آپ کو درکار ہوں حاصل کر لیں۔

راز داری کے بارے میں افراد کی ذمہ داریاں ؛

(۱) امیر کی طرف سے جو احکامات آپ کو ملیں اس پر آپ بلا چوں چراں عمل کریں۔

(۲) ان تمام معلومات کو جو آپ کو ذمہ دار کی حیثیت سے دی گئی ہیں ان کو آپ نے آؤٹ نہیں کرنا۔ مثلاً اگر آپ کو اسلحہ کوٹ یا دوسری عسکری چیزوں کا ذمہ دار بنایا جائے تو آپ اپنے دوسرے ساتھیوں کے اس بارے میں کچھ نہ بتائیں۔

(۳) اگر آپ کو کہیں سے کوئی راز مل جائے تو اسے راز ہی میں رکھیں کیوں کہ یہ آپ کا اخلاقی کام ہے۔

(۴) کسی سے کوئی چیز منگوانی ہو تو اس چیز کو کوڈ دے کر منگوائے۔

(۵) رازکی باتوں کو جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں ان کو چلتے پھرتے بازاروں میں، ہوٹلوں یا شاپنگ سینٹروں میں اس کے بارے میں گفتگو نہ کریں۔ اسی طرح ٹیلی فون یا پی سی او پر گفتگو کرتے وقت انتہائی محتاط انداز اپنائیں کیوں کہ ان جگہوں پر دشمن نے اپنے کوئی مخبر رکھے ہوتے ہیں۔ جو آپ کی باتوں کو نوٹ کرتے ہیں آپ کی تھوڑی سی غفلت سے آپ کی پوری تنظیم نظروں میں آ جائے گی۔

بلاضرورت سوال کرنے والے سے چھٹکارا ؛

مثال (۱) اگر کوئی بندہ آپ سے پوچھے کہ فلاں بندہ کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ بندہ آپ ہی ہوں تو فوراً اپنی جگہ سے ہٹ کر بتا دیں کہ ابھی یہیں تھا۔ تو پوچھنے والا اِدھر اُدھر تلاش کرے گا۔

(۲) اگر کوئی آپ سے ٹیلی فون پر پوچھتا ہے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر اتفاق سے وہ آپ ہوں تو فوراً آپ فرضی مقامات جو آپ نے پہلے سے متعین کر رکھے ہوں کسی ایک کا بتا دیں۔

(۳) اگر آپ سے کوئی پوچھے کہ فلاں آدمی کہاں ہے تو اگر آپ جانتے ہیں وہ شہر کے معروف جگہ پر ہے تو آپ اسے پورے شہر کا بتا دیں۔

(۴) بعض ساتھی پیٹ کے ہلکے ہوتے ہیں لہذا ان سے کوئی سیکرٹ بات نہ کی جائے۔

LIASON. رابطہ

ملاقات؛

مشن کے دوران ساتھیوں سے ملاقات کی ترتیب ہمیشہ یہ ہونی چاہیے کہ صرف دو ساتھی ملیں اور زیادہ وینہ لگائیں۔ اور اگر کبھی بہت زیادہ ایمرجنسی پیش آتی ہے تو زیادہ سے زیادہ چار ساتھی میٹنگ کریں۔ اور کوشش یہ کریں کہ یہ میٹنگ ہی ہو کانفرنس کی صورت اختیار نہ کرے۔

ملاقات کی شرائط؛

ملاقات کے لئے ہمیشہ سات شرائط ضروری ہیں۔

(۱) وقت کا تعین؛ اگر کبھی کسی ساتھی کو بلانا ہو یا ملنا ہو تو اسے کہیں کہ میں اس سے چھ اور ساڑھے چھ کے درمیان ملوں گا یا وہاں پہنچ جاؤں گا۔ صرف ایک وقت نہ دیں۔

(۲) سواری کا تعین؛ ملنے کے لئے ملن گاہ پہنچنے کے لئے میرا ساتھی کونسی سواری استعمال کرے گا اور آپ کون سی سواری استعمال کریں گے۔ اس کا بھی معلوم ہونا لازمی ہے۔

(۳) روٹ کا تعین؛ ملن گاہ تک پہنچنے کے لئے آپ کون سے روٹ (راستہ) اختیار کریں گے اور میں کس راستے سے آؤں گا۔ آپس میں اس بات کا بھی علم ہونا چاہیے۔

(۴) جگہ کا انتخاب؛ ملاقات کے لئے سب سے پہلے جگہ کا تعین ضروری ہے۔ کہ ملاقات کا مقام کہاں ہو گا۔

(۵) ایمیو، ٹنٹنٹ ریفرنس پوائنٹ، فائنل ریفرنس پوائنٹ، بیچ ریفرنس پوائنٹ؛ ملاقات کے لئے جگہ کا انتخاب اسطرح کرنا کہ فلاں شہر یا فلاں بازار، فلیٹ، مارکیٹ وغیرہ میں ملاقات کرنی ہے۔ یا فلاں مارکیٹ میں فلاں دکان کے دائیں دو سو قدم پر فلاں ریسٹورینٹ میں میز نمبر چار میں آنا ہے۔ تاکہ آنے والا ساتھی اعتماد کے ساتھ آ سکے۔

(۶) ویٹنگ ٹائم؛

مثلاً اگر آپ نے کوئی جگہ منتخب کرلی ہے اور آپ مقررہ وقت پر وہاں پہنچ گئے ہوں اور راستے میں آپ کے ساتھ اپنا ساتھی بھی آ گیا ہو تو مقررہ جگہ پر پہنچنے سے پہلے اس سے ملاقات نہیں کرنی۔ اب اگر وہاں آپ پہنچ گئے ہوں اور آپ کو شک ہو کہ یہ اچھا کیا ہے تو آپ نے خطرے کے وقت کی نشانی بھی اپنے ساتھی کو بتانی ہے۔ مثلاً ایک ہوٹل میں فلاں میز پر ملاقات کرنی ہو تو آپ وہاں پر گلاس الٹا کر کے رکھ دیں اور واپس چلے جائیں اسی طرح جب آپ کا ساتھی آئے گا اور وہ گلاس کو الٹا دیکھے گا تو وہ بھی گلاس کو الٹا دیکھ کر خطرہ سمجھ جائے گا اور واپس چلا جائے گا۔

(۷) سیف سگنل؛

ملاقات کے لئے سیف سگنل بھی ضروری ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے ملاقات کسی درخت کے نیچے کرنی ہو تو وہاں پہنچ کر آپ نے کوئی ایسی نشانی درخت میں لگائی ہو جو کہ پہلے سے طے ہو کہ یہ سیف سگنل کا نشان ہے۔ آپ نے اب خطرے کے سگنل کا نشان بھی دینا ہے۔ مثلاً درخت کی کوئی نشانی توڑ کر دو وغیرہ وغیرہ تاکہ آپ کا ساتھی اعتماد کے ساتھ مطلوبہ جگہ پر آسکے۔

(۸) قریب کے خطرے کی اطلاع کرنا؛

پہلے آنے والے ساتھی کو چاہیے کہ جب وہ مطلوبہ ریسٹورینٹ میں پہنچ گیا ہو اور اگر اس نے کوئی خطرہ نوٹ کر لیا ہو کہ وہ اب ملاقات نہیں کر سکتا تو ملاقات کے لئے آنے والے ساتھیوں کے درمیان پہلے سے یہ علامات طے ہوں تو وہ کوئی بھی خطرے کا اشارہ کر سکتا ہے۔ مثلاً اس نے اگر اپنا ہیٹ ٹیبل پر رکھا ہوا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی خطرہ ہے۔ اور اگر ہیٹ سر پر موجود ہے تو امن ہے۔ یا کوئی اور نشانی وغیرہ۔

دوسرے آنے والے ساتھی کے لئے اشارہ خطرے کے لئے یہ ہونا چاہیے یا اس کا طریقہ کار یہ ہو کہ اگر پہلا ساتھی ٹیبل پر بیٹھا ہو اور امن کا اشارہ کر رہا ہو بعد میں پہنچنے والے نے خطرہ محسوس کر لیا ہو تو وہ ریسٹورینٹ میں فوراً سگریٹ جلائے گا۔ اور اس کا مطلب یہ ہو گا کہ خطرہ ہے اور ملاقات نہیں ہو سکتی لہٰذا وہ ساتھی ایک دوسرے کو دیکھیں گے بھی نہیں۔ اور باری باری نکل جائیں گے۔

حلیہ اور کوڈ ورڈز کا استعمال؛ ملاقات کے لئے دونوں ساتھیوں کو اپنے حلیے سے آگاہ ہونا چاہیے۔ اور حلیہ ایسا ہونا چاہیے کہ جہاں آپ کی ملاقات ہو وہاں کے ماحول کے مطابق حلیہ ہو۔ ورنہ کوئی بھی شک کر سکتا ہے۔

تمام تر علامات کے بعد جب آپ کا مطلوبہ آدمی آپ کے پاس پہنچ جائے تو سب سے آخر میں کوڈ ورڈز کو استعمال کیا جاتا ہے۔ تاکہ مکمل یقین ہو جائے کہ میرے سامنے جو شخص بیٹھا ہوا ہے وہ اپنا ساتھی ہے کوڈ ورڈز ہمیشہ آخری لمحوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

ملاقات کو کامیاب بنانا؛

تمام تر مراحل کے بعد جب آپ ملاقات کرتے ہیں تو بعض اوقات ملاقات کے دوران اچانک خطرہ محسوس ہوتا ہے اس وقت آپ کو ایکشن لینے کے لئے اسلحے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس مشکل کے لئے ضروری ہے کہ آپ ملاقات سے پہلے ملن گاہ پر اپنے ساتھی کو ایمونیشن کے ساتھ بٹھا دیں۔ تاکہ بوقت ضرورت آپ کو آسانی ہو ان کو ایکشن کا حکم دے سکیں۔ یا دوسری صورت یہ ہے کہ آپ کے گروپ کا اہم فرد یا اہم شخصیت کسی سے ملاقات کے لئے روانہ ہوں تو آپ کو چاہیے کہ ان کے ساتھ مسلح آدمی اس طرح روانہ کریں کہ دشمن کو خبر تک نہ ہو اور وہ آدمی خطرے کے وقت اپنے ساتھی کو حفاظت واپس لا سکیں۔

خطرے سے بچنے کی چند صورتیں؛

آپ کا ساتھی جس گاڑی میں ملاقات کرنے کے لئے گیا ہے ہو سکتا ہے کہ دشمن نے اس گاڑی کو نظروں میں رکھا ہوا ہو تو اس خطرے سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنے ساتھی کے لئے کوئی دوسری گاڑی کا بندوبست کریں۔ مثال کے طور پر اس کے روانہ ہونے سے پہلے اس کو کوئی دوسری گاڑی کی چابی دے دیں اور گاڑی کو پہلے سے ملن گاہ کے قریب کسی جگہ پر چھپا دیں۔ یاد رکھیں کہ گاڑی کی حالت بہتر ہونی چاہیے ورنہ ہو سکتا ہے کہ آپ دشمن کے ہاتھ لگ جائیں۔ اس کی ایک مثال یہ بھی ہو سکتی ہے کہ جب آپ روانہ ہونے لگیں تو اپنے کسی ساتھی کو رکشہ، ٹیکسی میں سوار کرا کر ملن گاہ پر مقررہ وقت پر آنے کا کہہ دیں اور کسی بھی خطرے کی صورت میں آپ فوراً رکشہ یا ٹیکسی میں سوار ہو کر اپنے کسی بھی قریبی ساتھی کے گھر یا مقام پر چلے جائیں۔ باقی کام آپ کا ساتھی کرے گا وغیرہ وغیرہ۔

رابطہ کیلئے ٹیلیفون کا استعمال؛

ٹیلیفون پر رابطے کے لئے ضروری ہے کہ آپ اپنا مفہوم اس طرح بیان کریں کہ بات بالکل مکمل کر کے بتائیں یا پھر اتنا ہی کوڈ ورڈز میں نہ بولیں کہ سننے والا یعنی جو آپ کی باتیں ٹریس کر رہا ہے وہ شک میں پڑ جائے۔ کیونکہ یاد رکھیں کہ ٹیلیفون ایکسچینج میں جو لوگ ہوتے ہیں۔ ان کا تعلق یا تو انٹیلی جنس سے یا پھر کرائم یا پولیس وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اور تقریباً ہر بات ان کے کانوں سے ہو کر گزرتی ہے۔ لہٰذا اگر آپ ٹیلیفون کا استعمال بوقت ضرورت کریں تو بہتر ہو گا۔ یاد رکھیں کہ ٹیلیفون پر بات کرتے وقت اس چیز کا ضرور خیال رکھیں کہ کہیں آپ کا ٹیلی فون کھول جوڑ کے مراحل سے تو نہیں گزرا یا باہر سے کہیں مشکوک مہمان یا کسی دوست نے تو آپ کے فون میں کوئی بگ یعنی کوئی آلہ تو نہیں لگا دیا ہے جس سے آپ کی گفتگو ٹریس ہو رہی ہو۔ ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں۔

دوسری سب سے بڑی احتیاط یہ ہے کہ آپ ٹیلیفون کا استعمال حتی الامکان کوشش کے ساتھ کم سے کم کریں تو یہ آپ کے مشن کے لئے بہتر ہو گا۔ مثال کے طور پر حال ہی میں ایک واقعہ ایسا رونما ہوا کہ ایک دہشت گرد جس کا نام چیتا بتایا جاتا ہے صرف اس ایک غلطی کی وجہ سے گرفتار ہوا کہ اس نے افغانیوں سے ایک اسلحے کی کھیپ منگوائی تھی۔ اور اس نے اس کی اطلاع ٹیلیفون پر کچھ اس طرح دی کہ فلاں مقام پر آپ اسلحہ لے کر پہنچ جائیں تو اس کی بات کو پولیس نے ٹریس کر لیا جس کی وجہ سے وہ تمام لوگ گرفتار ہو گئے۔

(۵) خود پسندی بھی آدمی کو لے ڈوبتی ہے۔ مثلاً کوئی آدمی اپنے آپ کو بڑا ہی دانا اور زیادہ معلومات والا سمجھتا ہے تو یہ بھی غلط ہے۔

(۶) تمام اہم دستاویزات اور نقشہ جات جو آپ کے مشن کے متعلق ہوں اور وہ کسی خفیہ جگہ پر رکھی ہوں تو جو چیز آپ کو ضرورت ہو تو وہی چیز نکال کر استعمال کر کے دوبارہ اسی جگہ رکھ دیں۔ اگر آپ اس کو ساتھ لے لیں تو اس صورت میں اگر کوئی ایمرجنسی پڑ گئی تو کوئی دوسرا آدمی دیکھ لے گا۔

(۷) گرفتار ہونے کی صورت میں اگر آپ سے دشمن کسی بھی قسم کی معلومات چاہتا ہے تو پہلے آپ اس کو اپنا صرف اور صرف نام اور عمر ہی بتائیں۔ اور اگر وہ آپ کو جسمانی ٹارچر کرے تو اپنے اعصاب کو مضبوط رکھیں۔ اور اس سے زیادہ ضروری ہے کہ آپ اپنے آپ کو نفسیاتی ٹارچر کے لئے تیار رکھیں اور مشن پر جانے سے پہلے ایک دو سورتیں ضرور سنائیں۔

(۸) بعض اوقات دشمن آپ کے ساتھ آپ کے ساتھی کو بھی ٹارچر کریں گے۔ اور پھر دونوں کو ایک ساتھ بند کر دیں گے۔ اور خود چھپ کر دیکھے گا کہ آپ دونوں آپس میں کیا باتیں کرتے ہیں۔ اس لئے آپ اپنے ساتھی سے کسی بھی خاص موضوع پر بات نہ کریں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ کے ساتھ وہ اپنے کسی ساتھی کو ڈال دیں تاکہ آپ اسے اپنا اہم مشن سمجھ کر تمام معلومات فراہم کر دیں۔ یا یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کوئی بزرگ کو مار پیٹ کر آپ کے ساتھ ڈال دے اور بزرگ ان دشمنوں کی برائیاں کر کے آپ سے راز اگلوا لے اور معلوم کرے کہ آپ کون اور کیا ہیں۔ اس لئے آپ اسے کچھ نہ بتائیں بلکہ احتیاط رکھیں۔

☆☆☆

فیکس کا استعمال :

آپ اپنے ساتھی سے رابطے کے لئے فیکس کا بھی استعمال کر سکتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ کا فیکس اور آپ کے ساتھی کے فیکس پر کوئی ایڈریس نہ لگی ہو۔ ورنہ جس طرح آپ کا پیغام ساتھی تک پہنچ سکتا ہے۔ اسی طرح دشمن تک بھی پہنچ سکتا ہے۔ بہر حال جو احتیاطیں ٹیلیفون کیلئے ہیں وہی احتیاطیں اس میں بھی استعمال کی جائیں۔

پیجر کا استعمال :

آپ اپنے مشن کے لئے فیکس کے علاوہ پیجر بھی استعمال کر سکتے ہیں مثال کے طور پر آپ جس شہر میں ہیں وہاں کے پیجر کمپنی کا نمبر آپ کو معلوم ہونا چاہیے تاکہ آپ پیجر سے کمپنی کو کال کر کے اپنا مطلوبہ پیغام اپنے ساتھی تک پہنچا سکیں اس میں اس بات کی احتیاط کرنی چاہیے کہ آپ اپنا پیغام کسی نمبر کی شکل میں دیں تو بہتر ہے مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو ایک نمبر ۱۰۰ دیا ہوا ہے۔ اور اس کا مطلب ہے کہ فوراً اپنے ہیڈ کوارٹر رپورٹ کرو یا فوراً کاروائی کرنی ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

لائیو ڈراپ :

مثلاً اگر آپ نے کوئی کتا پالا ہو تو آپ کا ساتھی آپ کا کتا اپنے ساتھ لے جائے گا اور کچھ دور جا کر پٹے میں (جو کہ کتے کے گلے میں ہو گا) اپنا پیغام چھپا دیتا ہے اور آپ کی طرف روانہ کر دیتا ہے۔ یہ طریقہ اور کبوتر کے ذریعے پیغام بھجوانے والا طریقہ خاصے قدیمی طریقے ہیں۔ اسی طرح آپ ریل، جہاز، یا بس کے اندر یا باتھ روم کے اندر اپنے کوڈ ورڈز میں پیغام اپنے ساتھی کو دے سکتے ہیں۔ اور کھو ظاہر کر سکتے ہیں۔

ڈیڈ ڈراپ :

یہ بھی پیغام بھیجنے کا ایک طریقہ ہے اس میں تین پوائنٹ شامل ہیں۔ ایمپورٹنٹ ریفرنس پوائنٹ، فائنل ریفرنس اور پن ریفرنس پوائنٹ۔ مثال کے طور پر آپ اپنے ساتھی کو پیغام دینا چاہتے ہیں تو آپ اس کو خفیہ طریقے سے بتاتے ہیں کہ فلاں شہر میں مثمن مارکیٹ کے شمال کے طرف جو سینما ہے اس کی ٹکٹ والی کھڑکی کے قریب ایک سوراخ میں پیغام ہے وہ وہاں سے لے لے۔

کوریئر کا استعمال :

کوریئرز کے ذریعے پیغامات پہنچانے کا ایک عام اور سادہ سا طریقہ ہے۔ مثال کے طور پر آپ نے اپنے کسی ساتھی کو ڈاک کے ذریعے پیغام بھجوانا چاہتے ہیں تو آپ ایک سادہ سا کاغذ لے کر اس میں عام سا خط لکھیں اور دوسری طرف پیاز یا لیموں کے پانی سے اپنا پیغام لکھ دیں تو اگر کوئی بھی آپ کے ڈاک کو ٹریس کرے گا تو پھر بھی آپ کا پیغام نہیں پڑھ سکتا۔ جب کہ آپ کے ساتھی کو پہلے سے معلوم ہو گا کہ خط کو ہلکے سے گرم کر کے یا استری کے ذریعے سے پیغام کو وصول کر سکتا ہے۔ پیغام کو اس طرح بھی لکھ سکتے ہیں کہ چھوٹا سا تعویز بنا کر اس کے چاروں طرف اللہ کے نام یا کوئی اور آیت وغیرہ لکھ کر درمیانی جگہ میں ایک بکس بنا کر نمبرنگ اس طرح کریں کہ اس کے اندر جو نمبر لکھے جائیں وہ آپ کے کوڈ ورڈز میں ہوں۔ اور جس کو آپ کا ساتھی ہی سمجھ سکے یہ بہترین طریقہ ہے۔ اس طرح کوئی آپ کے پیغام کو پڑھ ہی نہیں سکتا

یہی ہے آرزو تعلیم قرآں عام ہو جائے
ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہو جائے

☆☆☆

(۲۶)نائیٹرک ایسڈ	HNO_3
(۲۷) سلفیورک ایسڈ	H_2SO_4
(۲۸)ایسیٹک ایسڈ	CH_3COOH
(۲۹) کاربولک ایسڈ	$C_6H_5O\text{-}OH$
(۳۰) ہائیڈروکلورک ایسڈ	HCL
(۳۱)الومنیم فاسفیٹ	$ALPO_4$
(۳۲) الومنیم نائیٹریٹ	$AL(NO_3)_3$
(۳۳)الومنیم	AL
(۳۴)الومنیم سلفیٹ	AL_2SO_4
(۳۵)ہیکسامین	$C_6H_{12}N_4$
(۳۶)لیڈایسی ٹیٹ	$Pb(CH_3COOH)_2$
(۳۷)ہائیڈروجن پر آکسائیڈ	H_2O_2
(۳۸) ایسی ٹون	CH_3COCH_3
(۳۹)میگنیزیم سلفیٹ	$MgSO_4$
(۴۰) کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ	C_2CL_4
(۴۱)کاربن ڈائی سلفائیڈ	CS_2
(۴۲) کاربن ہائیڈرو میتھانول	$C_3H_5CH_3$
(۴۳)ایتھانول (خالص اسپرٹ)	C_2H_5Oh
(۴۴)ڈائی میتھائل اینی لین	$C_8H_{11}N$
(۴۵)نفتھلین	$C_{10}H_8O$
(۴۶) ہائیڈرو آکسائیڈ	OH
(۴۷) ہیلیم	He
(۴۸)سلفر (گندھک)	S
(۴۹) میتھانول	CH_3OH
(۵۰)نائیٹروبینزین	C_6H_5NO

(۵۱)گلیسرین	$C_3H_8O_3$
(۵۲)میگنیشیم سلفیٹ	$MgSO_4$
(۵۳) میگنیشیم نائیٹریٹ	$MgNO_3$
(۵۴)لیڈ نائیٹریٹ	$Pb(NO_3)_2$
(۵۵)لیڈ پر آکسائیڈ	PbO_2
(۵۶)لیڈکاربونیٹ	$PbCO_3$
(۵۷)کاپر سلفیٹ	CU_2SO_4
(۵۸)کاپر آکسائیڈ	CUO
(۵۹) کاپرکاربونیٹ	$CuCO_3$
(۶۰)زنک آکسائیڈ	ZnO
(۶۱)زنک سلفیٹ	$ZnSO_4$
(۶۲)زنک کار بونیٹ	$ZnCO_3$
(۶۳)کلوروفام	$CHCL_2$
(۶۴)پو ٹا ایسی ٹیٹ	$K_2CH_3COO\text{-}1$
(۶۵)سلورنائیٹریٹ	$AgNo_4$
(۶۶)فینول	C_6H_6O
(۶۷)یوریا (کھاد)	$CO(NH_2)_2$
(۶۸)پارہ	Hg

فتائل.

فتیل تین اقسام کی ہوتی ہے .(۱) فتیل البطعی، (۲) فتیل السریع ، (۳) پریما کارڈ .

(۱) . فتیل البطعی: یہ آہستہ جلنے والی بارودی رسی ہے اس میں موجود بارود کا رنگ کالا ہو تا ہے .اس کے جلنے کی رفتار 1 سینٹی میٹر پر سیکنڈ ہوتی ہے ۔

(۲) .فتیل السریع: یہ تیز جلنے والی بارودی رسی ہو تی ہے .یہ پانی کے اندربھی جلنے کی صلا حیت رکھتی ہے .اس کے جلنے کی رفتار 300090 میٹر پر سیکنڈ ہو تی ہے .

(۳) .پریما کارڈ: یہ پھٹنے والی بارودی رسی ہو تی ہے .اس میں PETN نامی سفید رنگ کا بارودہو تا ہے .یہ بارود کی طاقت بڑھانے کے لئے بارود کے اوپر لپیٹا جاتاہے .یہ ڈیٹو نیٹر کاکام بھی دیتی ہے ۔

ڈیٹونیٹر (صائق) کی اقسام.

صائق دوطرح کی ہوتی ہے.(۱)الیکٹرک صائق(برقی) (۲) نان الیکٹرک

(۱) الیکٹرک صائق کو کرنٹ کے ذریعے سے پھٹایا جاتاہے .

(۲) ناناالیکٹرک صائقکو آگ یا چوٹ کی ذریعے سے پھٹایاجاتاہے .

دونوں صائقوں میں دوطرح کی بارود استعمال ہو تے ہیں .ایک مواد محرضہ اور دوسرا مواد منشطہ.

(۱) مواد محرضہ میں لیڈاذائیڈ، سلور ازائیڈ ، مرکری فلا منٹ ، ہیکسا مین وغیرہ ہو تے ہیں.

(۲) مواد منشطہ میں R.D.X ، PETN وغیرہ ہو تےہیں .مواد محرضہ بہت زیادہ حساس ہو تا ہے .پہلے یہ خود پھٹتا ہے اور پھر بعد میں یہ مواد منشطہ کو پھٹاتاہے ۔

40%-$Pb(N_3)_2$-$Ag(N_3)_2$-$Hg(CNO)_2$

60%-R.D.X-PETN-TETRAIL.

متفجرات کی اقسام

اس کی تین قسام ہیں (۱)وجود کے اعتبارسے (۲)استعمال کے اعتبارسے (۳)پھٹنے ک رفتار کے اعتبار سے .

(۱)وجود کے اعتبار سے .

وجود کے اعتبار سے بارود کی چار قسمیں ہیں .ٹھوس ، عجلی (گوندھی ہوئی) ، سائلی (مائع) ، اور گیس.

(۱)ٹھوس: ٹی .این.ٹی ، آر.ڈی.ایکس، ٹیٹرائل ، پکرک ایسڈ.

(۲)مائع : نائیٹروگلیسرین ، نائیٹرومیتھان.

(۳)گیس: میتھان، ہیکسائن.

(۲)استعمال کے اعتبار سے .

استعمال کے اعتبارسے اس کی مندرجہ ذیلا قسام ہیں،

(۱) بارودمحرضہ : یہ سب سے زیادہ حساس بارود ہو تا ہے .ٹھوکر ،حرارت ،اورچوٹ سے پھٹ جاتاہے .صائق میں استعمال ہو تا ہے .اس کی مثالیں لیڈاذائیڈ ، مرکری فلمنات ہیں .

(۲)بارودقاتلہ: یہ تخریبی بارود ہو تا ہے .حساسیت میں بارود محرضہ سے قدرے کم ہوتا ہے .اس کو محرضہ سے پھٹایا جاتاہے اس کی تین اقسام ہیں .

(۱)شدیدالفعالیہ .اسکی مثالیں آر .ڈی.ایکس ، پیٹن، پکرک ایسڈ اور ٹیٹرائل وغیرہ ہیں .بارود محرضہ نہ ملنے کی صورت میں ان میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ استعمال کر سکتے ہیں .

(۲)مطوسط الفعالیہ: اس میں سی فور،سی تھری ،ٹی .این.ٹی ،ڈائنامنٹ ،یوریانائیٹریت، وغیرہ

(۳)منخفضتہ الفعالیہ: اس میں آنفو، اور امونیم وغیرہ ہیں .

(۳) بارودداقعہ: یہ پھینکھنے والا بارود ہے .اس کی دواقسام ہیں .بارود اسود(کالابارود) اور دوسراباروددخانی (دھوئیں وا

(٤)عالیتہ الحرارہ: یہ آگ لگانے کے لئے استعمال ہو تا ہے .مثلاً مولوتوف ،الیومنیم وغیرہ

(۳) پھٹنے کی رفتار کے اعتبار سے:

اس کی دو اقسام ہیں .(۱)سریع .جسکی رفتار 100 میٹر پر سیکنڈ (پھٹنے کی رفتار)سے زیادہ ہو توسریع بارود کہلا تا ہے .مثلاً ڈائنامنٹ2745میٹر پر سیکنڈ اور آر.ڈی .ایکس 83875 میٹرپر سیکنڈ .

(۲)بطیع. جسکے پھٹنے کی رفتار 1000 میٹر پر سیکنڈ سے کم ہو .بطیع بارود کہلا تا ہے .مثلاًاسود400 میٹر پر سیکنڈ.

مواد متفجرہ

مواد متفجرہ چار اقسام کا ہوتا ہے۔(۱) ٹھوس: مثلاً آر۔ڈی۔ایکس ، ٹی۔این۔ٹی ، ٹیٹریائل ، پکرک ایسڈ ، کورٹیکس۔
(۲) گوندی شکل کا: مثلاً ڈائنامنٹ ، پلاسٹک متفجر ، سی فور ، سی تھری ، سی ون ، سی ٹو۔
(۳) مائع: مثلاً نائیٹرومیتھان ، نائیٹروگلیسرین۔(٤) گیس: مثلاً نائیٹروجن ، ہائیڈروجن۔

استعمال کے لحاظ سے۔

(۱) حساس: اس میں مرکری فلامنٹ ، اور لیڈ ازائیڈ ہیں۔(۲) تخریبی: ہائی ایکسپلوز، آر۔ڈی ایکس، پیٹن ، پکرک ایسڈ ، اور ٹیٹریائل۔(۳) نارمل (نیم تخریبی): ٹی۔این۔ٹی ، سی ون، ٹو، تھری، فور، پلاسٹک متفجر، ڈائنامنٹ، امونیم نائیٹریٹ۔
(٤) دفع کرنے والے: نائیٹروسلولوزی ، بارود ابیض۔(۵) تیز جلانے والے: مولوتوف ، ایلومینیم پاوڈر۔

بارود کی پہچان۔

(۱) ٹھوس میں:

(۱) T.N.T = اصل رنگ سفید ہے جتنی اس میں ملاوٹ ہوتی ہے اتنا ہی سرخ بنے گا۔
(۲) R.D.X = اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
(۳) ٹیٹریائل = اس کا اصل رنگ گلابی ہوتا ہے۔بعض حالت میں پیلا بھی ہوتا ہے۔
(٤) پکرک ایسڈ = اس کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔

(۲) گوندھی ہوئی شکل۔

(۱) ڈائنامنٹ = یہ میٹھا ہوتا ہے۔اس کا رنگ سرخ اور سیاہ ہوتا ہے۔ملاوٹ شدہ سبز ہوتا ہے۔
(۲) پلاسٹک متفجر = یہ ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے
(۳) C.4 = یہ سفید رنگ کا ہوتا ہے۔
(٤) C.3 = یہ گھی کی شکل کا ہوتا ہے۔

(۳) مائع شکل میں۔

(۱) نائیٹروگلیسرین = اس کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

فتیل بتی۔

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 75% ، (۲) گندھک 10% (۳) کوئلہ (لکڑی کا) 15%۔

ٹی۔این۔ٹی Toi Nitro Touline

اس کو تمام بارود میں معیاری قرار دیا گیا ہے۔اس لئے اس کی طاقت نارمل ہے۔اور بنانے میں خرچہ کم ہے۔حساسیت بالکل نہیں درجہ حرارت "O" ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔یہ رطوبت قبول نہیں کرتا۔زیادہ عرصہ اسٹور کرنے کی صورت میں طاقت کم نہیں ہوتی جب یہ تازہ تازہ بنتا ہے تو اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔وقت کے ساتھ ساتھ پیلاہٹ بڑتی جاتی ہے۔اس کی طاقت 1 بتائی گئی ہے

آر۔ڈی ایکس	=	1.50
پیٹن	=	1.66
ٹیٹریائل	=	1.25
ڈائنامنٹ	=	0.41 to 0.79
ملٹری ڈائنامنٹ	=	0.91 ، 7500m / s
سی تھری	=	1.30
سی فور	=	1.39
یوریا خلائط	=	0.42

نائیٹروگلیسرین۔ Nitro Glasrean.

خواص: (بارود قاسمہ) (متوسط الفعالیہ)

یہ گلیسرین سے بنائی جاتی ہے۔جو کہ عام ملتی ہے۔گلیسرین جتنی صاف ہوگی مواد اتنا ہی قوی بنے گا۔اس کا رنگ بلکا سا سفید، زردی مائل یا ہلکا براون ہوتا ہے۔اور یہ تمام رنگ اس کے بنانے والے مواد پر منحصر ہے۔اگر سارا مواد صاف ہو گا تو یہ بھی صاف اور قوی بنے گی۔۲۷ گھنٹے بعد اس کے خواص کم ہو جاتے ہیں۔

حل پزیری۔

ٹھنڈے پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے۔درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ ساتھ حل ہوتی جائے گی۔خالص اسپرٹ، ایسٹک ایسڈ ، زیتون کے تیل اور کسٹر ائل (ارنڈ کا تیل) میں بھی حل ہو جاتی ہے۔دوبارہ نکالنے کے لئے اس پر ٹھنڈا پانی ڈالنے سے ظاہر ہو جاتی ہے۔

ابلنے کا نقطہ جوش اور پھٹنے کا درجہ حرارت۔

اس کا 180 کا درجہ حرارت ابلنے کا نقطہ جوش ہے۔اور 200 ڈگری پھٹنے کا درجہ حرارت ہے۔جب یہ گرم ہوتی ہے تو نہایت خطرناک ہوتی ہے۔کیوں کہ پھٹنے کا درجہ حرارت قریب ہوتا ہے۔اور ایسی صورت میں ہلانے سے بھی پھٹ جاتی ہے۔

کثافت :

ہر سینٹی میٹر میں 1.6 گرام اپنے وزن کے اعتبار سے زیادہ کثافت رکھتی ہے ۔۔ اس کا شمار سائلی ثابت یعنی مایع اور نہ اڑنے والوں میں ہو تا ہے ،روشنی اور چمک سے اثر لیتی ہے ۔اس کو بنایا تو مایع میں جاتا ہے مگر اسٹور کرنا ہو تو فورا ڈائنامنٹ بناکر اسٹور کیا جاتا ہے ۔اکیلی کو اسٹور نہیں کرنا چائیے۔اس کے پھٹنے کی رفتار 9292 میٹر پر سیکنڈ ہے ۔اسٹور کے لئے 30 ڈگری سے 15 ڈگری تک رکھیں ۔۲۵ دن بعد آٹھواں حصہ قوت ختم ہو جاتی ہے۔

ٹکرانے کی حساسیت ۔

یہ عام شعلے سے نہیں جلتی اس کے لئے قوی شعلہ درکار ہو تا ہے ۔لیکن گرم کرنے پر پھٹنے کے امکان زیادہ ہیں ۔اگر اس کو اسٹور کرنا ہو تو 1:3 کی نسبت یعنی گلسرین کو تین گنا پانی میں اسٹور کریں ۔

ذہریلا پن ۔

اس کا شمار تیز ترین زہروں میں ہو تا ہے ۔پہلے اس کا ذائقہ میٹھا ہو گا۔ایک آدمی کے لئے ایک ملی لیٹر کافی ہے ۔بلڈ پریشر کم کرتی ہے ۔اسٹور والی جگہ اس کے بخارات ذہریلے ہو تے ہیں ۔سر درد کرتا ہے ۔طبیت خراب ہو تی ہے ۔اگر کو ئی سونگھ لے یا طبیت خراب ہو تو تازہ ہوا میں رو ئیں ۔اور Amphetemine کا انجکشن لگائیں یا پوری شیشی منہ کے ذریعے پلا ئیں ۔

بنانے کا عمل۔

مطلو بہ مواد : نائیٹرک ایسڈ 15ml ، سلفیورک ایسڈ 22.5 ml ، سوڈیم کاربو نیٹ ، گلیسرین 5 ml ۔۔

مطلو بہ سامان : بیکر تین عدد ، تھرما میٹر ، فلٹر پیپر۔

عمل ۔

پہلے نائیٹرک ایسڈ میں سلفیورک ایسڈ ملائیں مگر درجہ حرارت 20 ڈگری سے نہ بڑھے پھر اسے ٹھنڈا کر کے 10 ڈگری تک لائیں اب قطرہ قطرہ گلیسرین ڈالیں ۔اور ساتھ ساتھ ہلا تے رہیں تاکہ اچھی طرح حل ہو جائے ۔اس کے بعد اسے 150 ml برف کے ٹھنڈے پانی میں الٹ دیں ۔پھر اس کے ساتھ ہی پانی کی تہ میں سفید گاڑھی نائیٹرو گلیسرین نظر آئے گی ۔اب اوپر کا پانی نکال کر گلیسرین کو فلٹر پیپر پر ڈالیں ۔(اس صورت میں یہ ذہر ہے) اس کے بعد اسے سوڈیم کاربو نیٹ سے دھوئیں ۔یہاں تک کہ فلٹر پیپر سبز ہو جائے ۔اب نائیٹرو گلیسرین تیار ہے ۔اور تیزاب سے پاک ہے ۔۔

ھکسامین پر آکسائیڈ: (محرضہ)

اس طریقے سے جو ھکسامین پر آکسائیڈ حاصل ہو تا ہے ۔یہ محرضہ اور منشطہ دونوں کی جگہ استعمال ہو تا ہے ۔

H_2O_2 ← Hexa (in 3 parts)

Stirring 3 Hours

← HNO_3 (in 5 Parts)

مطلوبہ مواد.

ھکسا مین 40mg ، ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 150ml ، نائیٹرک ایسڈ 30ml ..

ترکیب .

ایک بیکر میں ہائیڈروجن پر آکسائیڈ لیں اور اس بیکر کو برف والے کاسے میں رکھ کر معمولی ٹھنڈا کر لیں ۔پھر اس کے اندر میں تین وقفوں سے ڈالیں ۔اور ایک گھنٹہ لگاتار ہلا تے رہیں اس کے بعد تین وقفوں سے اس میں نائیٹرک ایسڈ ڈالیں ۔مکمل ... بعد بغیر حرکت دیئے رکھ دیں تقریباً دو گھنٹے بعد ذرات ظاہر ہو نا شروع ہو جائیں گے ۔تقریباًبارہ گھنٹے بعد جب ذرات مکمل ظاہر ہو جائیں ۔تو مواد کو فلٹر کر کے سائے میں خشک کرلیں ۔

نو ٹ ۔

اس طریقے میں حاصل ہو نے والا ھکسامین پر آکسائیڈ صائق میں بطور محرضہ اور منشطہ دونوں موادوں کی جگہ استعمال ہو سکتے ہیں ۔طریقہ یہ ہو گا کہ ایک صائق بنا کر اس میں ھکسا مین بھر لیں ۔پھر ایک چھو ٹی سی نلکی لے کر اس میں بھی ھکسامین پر آکسائیڈ بھریں ۔اب اس نلکی کو صائق کے اندر لگا دیں ۔اور اس کے اوپر فتیل البطیع ٹیپ کی مدد سے لگا دیں ۔نظریہ کبح کے نلکی والا مواد محرضہ کا کا م کرے گا۔جبکہ صائق میں موجود مواد منشطہ کی کام آئے گا۔

اگر کوئی محرضہ نہ ہو ،بلکہ کوئی بھی مواد منشطہ ہو تو اسے بھی نظریہ کبح کے تحت صائق بنا سکتے ہیں ۔۔

طبعی خواص۔

یہ سفید رنگ کا دانے دار مادہ ہے ۔اس کی کثافت ۱.۵۷ ہے ۔یہ پانی میں نہیں گھلتا اور نہ ہی عام بڑی پھکلا نے والی چیزوں سے پھگلتاہے ۔فضاء میں تحلیل ہو جاتا ہے ۔اور اسی طرح 75 ڈگری میں بھی حل ہو نا شروع ہو جا تا ہے ۔اور میتھانل میں بھی حل ہو جاتا ہے ۔ 100 ڈگری میں ۲۴ گھنٹے کے اندر مکمل فضاء میں تحلیل ہو جاتا ہے ۔ اور پانی ابالنے سے حل ہو جا تا ہے۔اور امونیا اور سلفیورک ایسڈ کے محلولوں میں بھی حل ہو جاتا ہے ۔۔

اور 200 ڈگری تک پہنچتے ہی عمل تفجیر ہو جا تا ہے ۔ یہ ایک قوی متفجرہ مواد ہے ۔اور آل راونڈر ہے ۔اصل منشطہ ہے لیکن اکثر محرضہ کی جگہ استعمال ہو تا ہے ۔

ھکسا مین ۔ (بطورصائق)(محرضہ)

مطلو بہ مواد: ہائیڈروجن پرآکسائیڈ 9 حصہ ، ھکسا مین 2.5 حصہ ، سٹرک ایسڈ 4.5 حصہ ..

مطلو بہ سامان : بیکر ،کاسہ (برف سے بھراہوا) ، تھرما میٹر ، شیشے کا راڈ ، فلٹر پیپر ، چولہا ، وغیرہ ۔

عمل:

ہا ئیدروجن پر آکسائیڈ کو ایک بیکر میں لیکر اس بیکر کو کاسے میں رکھیں ۔تاکہ درجہ حرارت گر جائے درجہ حرارت چیک کرتے

کیلئے تھرمامیٹر لگا دیں .درجہ حرارت کو 0 ڈگری پر رکھیں زیادہ سے زیادہ 5 ڈگری تک ہو جائے اس سے زیادہ نہ بڑھے.اب و
مین کو تھوڑا تھوڑا کر کے ہائیڈروجن پر آکسائیڈ میں حل کریں .جب مکمل حل ہو جائے تو آدھے گھنٹے بعد درجہ حرارت کو
ڈگری سینٹی گریڈ پر لے آئیں .پھر سٹرک ایسڈ کو قطرہ قطرہ اس میں ڈالیں اور ساتھ ساتھ اسے حل کرتے رہیں مکمل حل ہو
بعد چوبیس گھنٹے رکھیں گے اور پھر فلٹر کریں گے .اور پھر جو مواد بچے گا اسے کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کرلیں
تیار ہونے کے بعد اسے ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کریں .حرارت ،ٹھوکر ،چوٹ ،اور رگڑ وغیرہ سے محفوظ رکھیں .درجہ حرارت کا
خیال رکھیں ....

امونیم نائیٹریٹ ؛ (قاسمہ)(نیم تخریبی)

مطلوبہ مواد: امونیم ہائیڈروآکسائیڈ 17g ، نائیٹرک ایسڈ 63ml ..

مطلوبہ سامان: سلور کا برتن ، چولہا ، فلٹر پیپر ..

عمل۔

امونیم ہائیڈروآکسائیڈ کو نائیٹرک ایسڈ میں اچھی طرح حل کریں .پھر اس مرکب کو آگ پر اچھی طرح گرم کریں .جب تک کہ 70%
مرکب بخارات بن کر اڑ نہ جائیں .بقیہ 30% کو فلٹر کر کے مواد کو دھوپ میں خشک کر لیں اب امونیم نائیٹریٹ تیار ہے۔

خلائط:

(۱) یوریا نائیٹریٹ 2حصہ ، امونیم نائیٹریٹ 1 حصہ ، ایلمونیم پاوڈر 1 حصہ ۔

عمل: امونیم نائیٹریٹ اور یوریا نائیٹریٹ کو علیحدہ علیحدہ اتنا گرم کریں کہ مائع ہو جائے .اس کے بعد ان دونوں کو آپس میں
ملا لیں پھر تفاعل شدہ محلول میں ایلمونیم پاوڈر کو مکس کریں .سوکھنے سے پہلے اس میں صائق کی جگہ بنائیں۔

(۲) یوریا نائیٹریٹ 4 حصہ ، امونیم نائیٹریٹ 2 حصہ ، ایلمونیم پاوڈر 1 حصہ ۔

(۳) امونیم نائیٹریٹ 85% ، سلفر ، 5% ، ایلمونیم پاوڈر 10% ۔

(٤) امونیم نائیٹریٹ 6 حصہ ، یوریا نائیٹریٹ 2 حصہ ، ایلمونیم پاوڈر 1 حصہ۔

(٥) امونیم نائیٹریٹ 1حصہ ، یوریا نائیٹریٹ 3 حصہ ، ایلمونیم پاوڈر 1 حصہ ۔

(یہ خلیط T.N.T سے زیادہ طاقتور ہوتا ہے) ان تمام خلائط کا عمل ایک ہی طریقہ سے ہو گا .مگر مقدار کا خاص خیال رکھا جائے
گا۔

نائیٹرویوریا؛(قاصمہ) (متوسط الفعالیہ)

مطلوبہ مواد: یوریا نائیٹریٹ 20g ، سلفیورک ایسڈ 30ml ، خالص اسپرٹ 100ml ۔

عمل۔

سلفیورک ایسڈ کو ایک بیکر میں اس طرح لیں کہ اس کا درجہ حرارت 0ڈگری سے بھی کم ہو .یوریا نائیٹریٹ کو اس میں ملائیں۔

ہلاتے ہوئے اس محلول کو 100ml پانی (جو کہ یخ ٹھنڈا ہو یا برف ملی ہوئی ہو)میں ڈالیں گے .تو یہ فوراً سفید رنگ کے مادے
میں بدل جائے گا .اب اسے فلٹر کریں .پھر خشک کرنے کے لئے رکھ دیں .خشک ہونے سے تھوڑی دیر پہلے اس پر ابلتا ہوا خالص
اسپرٹ 400ml ڈالیں .پھر اسے حل کریں .ٹھنڈا ہونے پر نائیٹرو یوریا کے سفید ذرات ظاہر ہو نگے.اب اسے فلٹر کریں .جو مواد
بچے اسے ٹھنڈے خالص اسپرٹ سے دھوئیں پھر اسے خشک ہونے کے لئے رکھ دیں .خشک ہونے کے بعد نائیٹرویوریا تیار ہو گی۔
(یہ یوریا نائیٹریٹ سے زیادہ قوی ہوتا ہے .اور اس کا شمار طاقتور بارود قاصمہ متوسط الفعالیہ میں ہوتا ہے۔)

نائیٹروبینزین ؛ (قاصمہ)

مطلوبہ مواد: سلفیورک ایسڈ 50ml ، نائیٹرک ایسڈ 50ml ، پیٹرول 20ml ، سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ 3.5ml ۔

مطلوبہ سامان: بیکر ، تھرمامیٹر ڈراپر۔

عمل۔

ایک بیکر میں سلفیورک ایسڈ لے کر اس میں آہستہ آہستہ نائیٹرک ایسڈ ڈالیں .خیال رہے کہ درجہ حرارت 20 ڈگری سے زیادہ نہ ہو
مکمل تفاعل کے بعد اس میں تھوڑا تھوڑا پیٹرول ڈالیں (اکھٹا بھی ڈالا جا سکتا ہے) لیکن درجہ حرارت 20ڈگری سے زیادہ نہ ہو .اب
محلول کو گرم کر کے درجہ حرارت 50ڈگری سینٹی گریڈ تک لے جائیں .پھر اسے ہلاتے رہئیں .یہاں تک کہ محلول سے کڑوے بادام
کی بو آنے لگے .اب ہلانا چھوڑ دیں تو اس کے دو طبقے بن جائیں گے .اوپر والا حصہ نائیٹروبینزین کا ہو گا اور نیچے ایسڈ کا ہو گا
.ڈراپر کی مدد سے نائیٹرو بینزین آہستہ آہستہ نکال دیں .اگر پھر بھی اس میں تیزابیت آجائے تو اس کو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ
کے محلول میں ڈالیں .جب اس کا رنگ سبز ہو جائے تو سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالنا بند کر دیں .اس کی دو تہیں بن جائیں گی
.اوپر والی تہ نائیٹروبینزین ہو گی اور نیچے والی تہ سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ اور ایسڈ ہو گی دونوں کو علیحدہ علیحدہ کرلیں ..

سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کا محلول تیار کرنا ۔ (قاصمہ)

سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ 3.5ml ، پانی 100ml ۔

عمل: پانی میں سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کو اچھی طرح حل کریں .لیجیے محلول تیار ہو گیا۔

خلیط: (قاصمہ)

نائیٹروبینزین 1 حصہ ، پوٹاشیم کلوریٹ 4 حصہ ۔

عمل: پوٹاشیم کلوریٹ کو ساکٹ میں اچھی طرح بھر کر اس کے بیچ میں صائق کی جگہ بنا دیں .اب اوپر سے نائیٹروبینزین ڈال
دیں .یہاں تک کہ نائیٹروبینزین جذب ہو جائے احتیاط رکھیں کہ پوٹاشیم کلوریٹ کا مواد نہ ہلے .خلیط تیار ہے۔

متفجرات : (قاصمه)(متوسط الفعالیه)

C.4 (۱)

2.1 %	Poli Iro Butylen
2 %	Ethyle
3.9 %	Enjan Oil
92 %	R.D.X

تمام مواد کو آپس میں ملا دیں سی فور تیار ہے ۔

(۲) سی فور۔

(۱) آر.ڈی.ایکس	91 گرام
(۲) ذیت سیارات محروق	1.6 گرام
(۳) نائیٹروسلولوزی	7.4 گرام

C.3(۳) .

10%	Nitro Cololozee 7625m/s
13%	T.N.T
77%	R.D.X

نائیٹروسلولوزی:

(۱) عام روئی 17g ، (۲) سلفیورک ایسڈ 250ml ، (۳) نایٹرک ایسڈ 150ml ۔

عمل،

تینوں چیزیں مل جائیں تو آٹھ گھنٹے تک چھوڑ دیں اس کے بعد تین مرتبہ نیم گرم پانی سے اور ایک مرتبہ ٹھنڈے پانی سے دھوئیں ہر مرتبہ دھونے کے بعد دس منٹ تک چھوڑے رکھنا ہے ۔ آخر میں سوڈیم کاربونیٹ کے محلول میں دھونا ہے۔ پھر سورج کی روشنی میں خشک کر لیں ۔ اس طرح نائیٹروسلولوزی تیار ہے ۔

انترو میتھان:

(۱) کحول میتانول 13.5ml ، (۲) سلفیورک ایسڈ 29ml ، (۳) نائیٹرک ایسڈ 16.5ml ۔

پوٹاشیم کلوریٹ کے خلائط۔

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 9% ، چینی 10% ۔

(۲) پوٹاشیم کلوریٹ 5 حصہ ، ایلمونیم پاؤڈر 1 حصہ ، چینی 1 حصہ ۔

(۳) پوٹاشیم کلوریٹ 90% ، ڈیزل 10% ۔

پوٹاشیم کلوریٹ کو بیکر میں ڈال کر اس پر ڈراپر سے ڈیزل ڈالیں اور جب جذب ہو جائے تو قابل استعمال ہے ۔

(٤) پوٹاشیم کلوریٹ 78% ، پوٹاشیم نائیٹریٹ 12% ، سلفر 06% ، نائیٹروبینزین یا موبل آئل 04% ، میگنیشیم پاؤڈر 0.9g

(٥) پوٹاشیم کلوریٹ 88.5% ، پیٹرول 08% ، لکڑی کا بورادہ 35% ۔

(٦) پوٹاشیم کلوریٹ 88% ، ویزلین 12% ۔

(۷) پوٹاشیم کلوریٹ 70% ، ویزلین 12% ، ایلمونیم پاؤڈر 07% ، میگنیشیم پاؤڈر 11% ۔

(۸) پوٹاشیم کلوریٹ 70% ، کافی 10% ، چینی 05% ، ایلمونیم پاؤڈر 15% ۔

(۹) پوٹاشیم کلوریٹ 11% ، سلفر 01% ۔

(۱۰) پوٹاشیم کلوریٹ 36% ، میگنیشیم پاؤڈر 18% ، چینی 12% ، سلفر 06% ، کوئلہ (پیسا ہوا) 06% ، المونیم پاؤڈر 18% ۔

(۱۱) پوٹاشیم کلوریٹ 6 حصہ ، میگنیشیم پاؤڈر 3 حصہ ، چینی 2 حصہ ، سلفر 1 حصہ ، کوئلہ 1 حصہ ، انجن آئل (جلا ہوا) 1 حصہ اور ایلمونیم پاؤڈر 3 حصہ ۔

ماچس کی تیلیوں سے پوٹاشیم کلوریٹ حاصل کرنا:

مطلوبہ سامان بیس ڈبی ماچس ،ایک برتن اور اتنا پانی کہ تیلییاں ڈوب جائیں۔

عمل۔

ایک برتن میں ماچس کی بیس ڈبیاں کھول کر ڈال دیں۔پھر اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ تیلییاں ڈوب جائیں۔اب اسے آگ پر ابلنے تک گرم کریں۔ابلنے سے تیلییوں سے مصالحہ اتر جائے گا اب برتن کو چولھے سے اتار کر تیلییاں نکال کر پھینک دیں۔اس کے بعد محلول کو فلٹر کریں ،فلٹر شدہ پانی کو لے کر فلٹر پیپر والے مواد کو پھینک دیں۔اب اس پانی کو گرم کریں یہاں تک کہ پانی خشک ہو جائے۔پانی کے اڑنے کے بعد تہ میں سرخ سفیدی مائل مادہ بچے گا وہی ہمارا پوٹاشیم کلوریٹ ہے۔اب اسے خشک کر کے پیس لیں اور آپ کا پوٹاشیم کلوریٹ استعمال کے قابل ہو گیا۔۔

مواد الاصغر؛(پیلا مواد متفجرہ) (بمعہ صدمی گرنیڈ)

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ – سلفر – الومنیم پاؤڈر

25% + 25% + 50%

عمل۔

تینوں کو اچھی طرح مکس کر کے ساکٹ میں بھریں۔اور آڑ لے کر کسی سخت چیز پر زور سے ماریں۔

مواد ابیض؛ (بمعہ صدمی گرنیڈ)

پوٹاشیم کلوریٹ – سلفر – کوئلہ (پیسا ہوا)

125% + 12.5% + 75%

عمل۔

محرطہ 15% ، قاصمہ 15% ، ابیض 70%۔

شکل کے مطابق اچھی طرح بھر لیں دونوں ساکٹوں میں خالی جگہ نہ چھوڑے۔

KANKER
MUNRRIZA
KANKER
QASIMA
ABEEZ
KANKER
ABEEZ

کالے دھوئیں والا۔

7parts	=	Hexacloratlean
7parts	=	Zinc Oxide
1parts	=	Al

عمل۔

تینوں کو اچھی طرح مکس کر کے بوتل میں بھر لیں۔اور بیچ میں فتیل لگا دیں۔فتیل البطیع جسے ہی مواد کو جلائے گی وہ دھواں چھوڑے گا۔دھواں نکلنے کے لئے بوتل میں ایک یا دو حسب ضرورت سوراخ ضرور رکھیں۔۔

سفید دھوئیں والا:

پوٹاشیم کلوریٹ 60% ، کوئلہ (پیسا ہوا) 40%۔

یہ کالے دھوئیں والے کے عمل کی طرح ہو گا۔

مواد اسود:

پوٹاشیم نائیٹریٹ 75% ، سلفر 10% ، کاربن 15%۔

تینوں کو آپس میں مکس کر لیں۔بارود اسود تیار ہے۔

KNO_3 CARBON
SULPHUR

لیڈ اذائیڈ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : سوڈیم نائیٹریٹ 4گرام ۰ لیڈ نائیٹریٹ 6 گرام ۔

مطلوبہ سامان : بیکر ۲ عدد (۱۰۰ م ل) والے ، شیشے کی راڈ ، فلٹر پیپر ،کیف ۔

عمل۔

دونوں بیکروں میں ۱۰۰،۱۰۰ ملی لیٹر پانی ڈالیں۔ایک بیکر میں سوڈیم اذائیڈ ڈالیں اور دوسرے میں لیڈ نائیٹریٹ ڈال دیں ۔اب شیشے کی راڈ کی مدد سے دونوں کو باری باری پانی میں حل کریں ۔سوڈیم اذائیڈ حل ہونے کے بعد قدرے شفاف پانی جیسا ہو جائے گا۔جبکہ لیڈ نائیٹریٹ والا محلول ہلکا گدلا سا ہو جائے گا ۔اب سوڈیم اذائیڈ والے محلول کو لیڈ نائیٹریٹ والے محلول میں تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے رہیں ۔اور ساتھ ساتھ ہلاتے ہوئے مکس کرتے جائیں۔جب مکمل محلول اچھی طرح مکس ہو جائے ۔تو کیف پر فلٹر پیپر رکھ کر اس تفاعل شدہ محلول کو فلٹر کرایں فلٹر پیپر پر جو مواد بچ جائے اس کو کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کرلیں ۔دوا تیار ہے ۔اسے ٹھنڈی جگہ اسٹور کریں ۔(اس عمل میں 5سے 7گرام تک مواد حاصل ہو گا۔)

سلور اذائیڈ : (محرضہ)

مطلوبہ مواد: سوڈیم اذائیڈ 4g ، سلور نائیٹریٹ 6g ۔

مطلوبہ سامان : بیکر ۲ عدد ،شیشے کی راڈ ، فلٹر پیپر ،کیف ۔

عمل.

لیڈ اذائیڈ میں موجود سوڈیم نائیٹریٹ کی جگہ سلور اذائیڈ کو رکھ دیں جبکہ لیڈ نائیٹریٹ کی جگہ سلور نائیٹریٹ رکھ دیں باقی مکمل عمل لیڈاذائیڈ والا کریں گے ۔سوڈیم اذائیڈ پانی میں ملنے کے بعد شفاف پانی جیسا ہو گا ۔جبکہ سلور نائیٹریٹ پانی میں ملنے کے بعد لیبی کی شکل اختیار کرے گا۔پورا عمل کرنے کے بعد 1سے 10گرام کا مواد حاصل ہو گا۔

مرکری فلامنٹ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد : پارہ 1.5گرام ، نائیٹرک ایسڈ 11ملی لیٹر ، خالص اسپرٹ 13ملی لیٹر ۔

مطلوبہ سامان : بیکر ،سلینڈر، پلیٹ ، تھرما میٹر ، ترازو ،ڈراپر ، ماچس ،کاسہ بمعہ پانی ۔

عمل.

ایک بیکر میں 11ml نائیٹرک ایسڈ لیں۔ اب1.5g پارہ تول کر نائیٹرک ایسڈ میں ملا دیں ۔ان ے تفاعل سے بیکر میں کتھئی رنگ کے بخارات اٹھنا شروع ہو جائیں گے ۔اب13ml خالص اسپرٹ لے کر اسے پچاس سینٹی گریڈ تک گرم کریں اس کے ساتھ ساتھ پارہ اور نائیٹرک ایسڈ کے تفاعل شدہ محلول کو بھی اٹھاون سینٹی گریڈ تک گرم کریں ۔اب اس محلول کو خالص اسپرٹ (گرم) میں مکس

کرکے اس نئے تفاعل شدہ محلول کو گرم کر کے 78سینٹی گریڈ تک پہنچائیں تقریباً دو منٹ بعداس میں سے کتھئی بخارات اٹھ شروع ہو جائیں گے ۔اب اس کو فلٹر کر کے سایہ دار جگہ پر خشک کرلیں تیاری کے بعد دوا کا رنگ ہلکا کتھئی ہو گا ۔1گرام پارہ 1.5گرام مواد حاصل ہو گا ۔۔2گرام پارہ سے حاصل ہونے والے سے 5صائق بناسکتے ہیں ۔

ٹرائی نائیٹرو آئیڈو نائیٹروجن۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد. نائیٹرک ایسڈ 1حصہ ، امونیم ہائیڈروآکسائیڈ 2حصہ ، آیوڈین 1 حصہ۔

عمل.

بیکر میں امونیم ہائیڈروآکسائیڈ ڈالیں ۔آیوڈین کو پیس کر امونیم ہائیڈروآکسائیڈ میں ملائیں ۔اس کے بعد نائیٹرک ایسڈ کو قطرہ قطرہ کر کے اس تفاعل شدہ محلول میں ڈالیں اور حل کرتے رہیں ۔مکمل تفاعل کے دس منٹ بعد فلٹر پیپر رکھ کر فلٹر کرلیں جب پانی نچڑ جائے تو اسپرٹ اور پانی سے دھو لیں پھر سایہ دار جگہ پر خشک کرکے مکمل پیک کر کے رکھ دیں سرخ سیاہی مائل ذرات ہو نگے۔خشک ہونے کے بعد یہ انتہا حساس ہو جاتا ہے ۔پھٹنے کے لئے ہلکی سی چوٹ اور دھوپ کی گرمی ہی بہت ہے اسے مختلف جگہ پر محرضہ کو پھاڑنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔

مرکری فلامنٹ ۔ (محرضہ)

مطلوبہ مواد: پارہ 10گرام ، نائیٹرک ایسڈ 100ملی لیٹر ، کحول ایتھانول(خالص اسپرٹ) 100ملی لیٹر ۔

عمل .

ایک بیکر میں پارہ لیں پھر اوپر سے نائیٹرک ایسڈ ایک ایک قطرہ ڈالیں یہاں تک کہ مکمل حل ہو جائے ۔سفید بخارات نکلیں گے ۔پھر گرم کریں 55سینٹی گریڈ تک ۔35ڈگری تک خالص اسپرٹ لے کر اس میں ملائیں ۔(پہلے کو دوسرے میں ملانا ہے)اب مکمل محلول کو 88ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں ۔سفید بخارات نکلیں گے۔پھر آگ پر سے اتار کر رکھ دیں گے ہوا میں ذرات بنیں گے۔اب فلٹر کریں گے ۔مکمل فلٹر کرنے کے بعد 15ml اسپرٹ سے دھوئیں گے (ٹھنڈے) یا انجکشن کے پانی سے دھوئیں گے ۔ پھر سایہ میں خشک کریں گے ۔۔

بکرات الرصاص۔ (محرضہ)

(۱) اوکسید الرصاص (لیڈ پر آکسائیڈ) 2گرام، (۲) جامعن الکبر تیک (سلفیو رک ایسڈ) 2گرام، (۳) کحول ایتھلی 15 ملی لیٹر۔

تینوں کے تفاعل شدہ محلول کو اتنی دیر رکھیں کہ ذرات بننا شروع ہو جائیں۔پھر فلٹر کر کے سایہ دار جگہ پر خشک کرلیں۔۔

سرعیہ:

(۱) پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + شکر 1حصہ،

(۲) پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + سلفر 1حصہ،

(۳) پوٹاشیم پر میگنیٹ 3حصہ + چینی 1حصہ،

بطیہ:

پوٹاشیم کلوریٹ 1حصہ + چینی 1حصہ۔

R.D.X. (قاصمہ)(منشطہ)(شدید الفعالیہ)

مطلوبہ مواد: ہیکسا مین 70g، نائٹرک ایسڈ 120ml، سوڈیم کاربونیٹ 5g، ایسٹک ایسڈ 600ml۔

مطلوبہ سامان: دوعدد بیکر، حمام سلجی، چولہا، فلٹر پیپر، تھرما میٹر۔

عمل:

ایک بیکر میں 120ml نائٹرک ایسڈ ڈال کر اسے حمام سلجی میں رکھ دیں 70g ہیکسامین کو پیس لیں پھر اسے تھوڑا تھوڑا نائٹرک ایسڈ میں ڈالیں گے اور ساتھ ساتھ حل کرتے رہیں گے۔اس بات کا خیال رہے کہ درجہ حرارت 30ڈگری سے نہ بڑھے۔بہتر ہے کہ 20ڈگری سے کم رہے۔

نوٹ: یہ بناتے وقت آپ کے پاس ایک بیکر میں 750ml پانی موجود ہونا چاہیے۔درجہ حرارت بڑھانے کی غلطی بناری اپنی ہی ہو گی۔کیوں کہ اگر ہیکسامین زیادہ ڈالیں گے تو وہ تفاعل کر کے تیزی سے باہر آجائے گا۔اور محنت ضائع ہو گی۔اسے باہر آنے سے پہلے پانی والے بیکر میں الٹ دیں گے۔

جب ہیکسامین مکمل طور پر حل ہو جائے تو اسے چولہے پر گرم کر کے درجہ حرارت 55ڈگری پر کریں۔اور دس منٹ تک 55ڈگری پر رکھیں گے۔اس کے بعد اس کا درجہ حرارت اس قدر بڑھائیں کہ اس میں سے کتھی رنگ کے بخارات اٹھنے لگیں۔بخارات اٹھنے کے ساتھ ہی اس میں 750ml پانی الٹ دیں گے۔پھر ظاہر ہونے والے ذرات کو فلٹر کر کے دوسرے برتن میں رکھ لیں گے۔اور اس میں

سوڈیم کاربونیٹ کا محلول ڈال دیں گے یہاں تک کہ فلٹر پیپر سبز ہو جائے۔اسے پھر فلٹر کریں گے۔اگر وافر مقدار میں ذرات
ہوں تو 600ml ایسی ٹون اور اگر کم مقدار میں ظاہر ہوں تو 300ml ملتی ہو تو ایسی ٹون میں ڈالیں گے۔پھر حمام سلجی
ایسی ٹون کو ٹھنڈا کریں گے۔پھر اسے فلٹر کریں گے۔اب صاف آر۔ڈی۔ایکس کے ذرات حاصل ہو نگے۔پھر اسی بقیہ ایسی ٹون
پانی ڈالیں گے۔اتنا کہ ذرات ظاہر ہونا بند ہو جائیں۔اب اسے فلٹر کر کے استعمال کریں گے۔۔

سوڈیم کاربونیٹ کا محلول۔

سوڈیم کاربونیٹ 5g، پانی 100ml،

سوڈیم کاربونیٹ کو پانی میں اچھی طرح حل کریں۔لیجئے محلول تیار ہے۔۔

ٹیٹرانل۔ (قاصمہ)(شدید الفعالیہ)

مطلوبہ مواد: سلفیورک ایسڈ 50ml، نائٹرومیتھائل انیلین 3ml، نائٹرک ایسڈ 50ml، سوڈیم کاربونیٹ

مطلوبہ سامان: بیکر تین عدد (۴۰۰ ملی والے)، چولہا، فلٹر پیپر، تھرما میٹر۔

عمل:

ایک بیکر میں سلفیورک ایسڈ لیں پھر اس میں نائٹرومیتھائل انیلین کو قطرہ قطرہ کر کے ملائیں۔ملانے کے دوران اس بات کا
رہے کہ درجہ حرارت 30سینٹی گریڈ سے زیادہ نہ ہو۔جب انیلین سلفیورک ایسڈ میں حل ہو جائے تو چیک کرنے کے لئے سلفیورک
ایسڈ کا ایک قطرہ اس تفاعل شدہ محلول میں ڈالیں۔اگر محلول کا رنگ گدلا ہو جائے تو سمجھ لیں کہ خلیط خراب ہو گیا ہے
صحیح محلول حل نہیں ہوا ہے۔اور اگر کوئی اثر نہ پڑے تو سمجھیں کہ خلیط درست ہے۔
اس کے بعد نائٹرک ایسڈ اس حالت میں لیں کہ اس کا درجہ حرارت 20ڈگری سے کم ہو۔اس میں اول خلیط قطرہ قطرہ کر کے
کریں دوران ملاپ بار بار نائٹرک ایسڈ کا درجہ حرارت چیک کرتے رہیں۔تاکہ درجہ حرارت 20سینٹی گریڈ سے اوپر نہ جائے
جب پہلا خلیط اچھی طرح نائٹرک ایسڈ میں حل ہو جائے تو اسے چولہے پر 45سے 50ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔پھر
چولہے پر سے اتار لیں اب اس میں 200ml پانی ملائیں پھر اس کو تین گھنٹے تک کے لئے چھوڑ دیں۔تین گھنٹے بعد اسے فلٹر پیپر
فلٹر کر لیں۔پھر جو مواد بچے اسے سوڈیم کاربونیٹ کے محلول سے اس طرح دھوئیں کہ فلٹر پیپر پر جو مواد ہو پر سوڈیم
کاربونیٹ کے محلول کو ڈالیں۔۔جب تمام محلول ڈل جائے تو اس مواد کو کسی سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کر لیں۔خشک ہونے
کے بعد دوا تیار ہے۔اور قابل استعمال ہے۔اس کا رنگ سرخ ہوگا۔

نوٹ: سوڈیم کاربونیٹ کے محلول کا فارمولا آر۔ڈی۔ایکس والے سبق میں ہے۔

یوریا پکانے کا طریقہ۔ (قاصمہ)(متوسط الفعالیہ)

یوریا $(CO(NH_2)_2)$ 100g، پانی (H_2O) 100ml، نائٹرک ایسڈ (HNO_3) 135ml۔

عمل۔

یوریا اور پانی کو آپس میں خوب اچھی طرح حل کریں۔جب اچھی طرح حل ہو جائے تو نائیٹرک ایسڈ اس میں ملا دیں۔ان دونوں کے ملاپ سے مائع کو جوش آئے گا۔ان دونوں کے ملاپ سے ٹھیک ایک گھنٹے بعد موٹے ٹیشو پیپر یا کپڑے کو دھوپ میں ڈال دیں۔جب اچھی طرح سوک جائے تو اٹھا کر جمع کر لیں اور اچھی طرح پیک کر کے رکھیں۔تاکہ نمی نہ لگے۔نمی لگنے پر قابل استعمال نہیں رہتی۔لیجیئے دوا تیار ہے۔

احتیاط: پورے عمل میں ہاتھوں پر دستانے (ربر کے) پہنیں رکھیں۔تاکہ کوئی چیز ہاتھوں پر اثرانداز نہ ہو۔

پیٹرول بم۔

مطلوبہ مواد: پیٹرول (ایک پیالی) 250ml، کاربیٹ (پیساھوا) آدھی چھٹانک، گندھک (پیسی ہوئی) ایک چھٹانک، کچالوھا ایکپاؤ۔

مطلوبہ سامان: ایک عدد شیشے کی بوتل۔

عمل۔

سب سے پہلے بوتل میں پیٹرول ڈال کر ڈھکن فوراً بند کر دیں۔اس کے بعد کچا لوھا بوتل میں ڈال دیں پھر گندھک بوتل میں ڈالیں اور پھر کاربیٹ ڈال دیں۔آخر میں پوٹاش ڈال دیں اور اوپر سے تھوڑا سا پانی ڈال دیں۔پھینکنے سے 5یا10منٹ پہلے بنائیں۔

گندھک اور پوٹاش کو ایک ساتھ نہ پیسیں۔کیوں کہ اس سے دھماکہ ہو سکتا ہے۔

فہرست

☆ ☆

﴾ لیبارٹری کی احتیاطیں ﴿

(۱) ہر وہ چیز اپنے ساتھ رکھیں جو ضروری ہو۔
(۲) انگوٹھیاں، ٹائی، اور ڈھیلے کپڑوں سے پرہیز کریں۔ اور جہاں ضروری ہو وہاں دستانے ضرور پہنیں۔
(۳) زخم پر واٹر پروف پلاسٹر ضرور لگائیں۔ اور عمل کے دوران اپنی آنکھوں کو ہاتھوں سے مت مسلیں۔
(۴) کوئی بھی چیز شروع میں کم مقدار میں بنائیں۔ اور کسی بھی چیز کو استاد کی اجازت کے بغیر مت چھوئیں۔
(۵) پٹاخی کے بارود کو فرش پر مت گرائیں ورنہ پھٹ جائے گا۔
(۶) کیمیکل کے ساتھ مت کھیلیں اور بغیر استاد کے عناصر کو ملانے کی کوشش مت کریں اور اپنے کام پر مکمل توجہ دیں۔
(۷) لیبارٹری کے برتن کو کھانے پینے کی چیزوں کے لئے ہرگز مت استعمال کریں۔
(۸) گیس اور بجلی کے [illegible] مت [illegible] رکھیں اور غیر ضروری گیس اور بجلی کو بند رکھیں۔
(۹) لیبارٹری میں ہوا کے آمد و رفت کا نظام درست حالت میں ہونا چاہیے۔
(۱۰) کیمیکل کے رکھنے کیلئے مختلف اور محفوظ ڈبے ہونا چاہیے۔
(۱۱) لیبارٹری میں گیس کے بجائے بجلی کے ہیٹر استعمال کرنا بہتر ہے۔
(۱۲) لیب میں فرسٹ ایڈ بکس لازمی طور پر ہونا چاہیئے۔
(۱۳) لیب میں ہر چیز صاف ستھری اور ترتیب سے رکھنی چاہیئے۔
(۱۴) کیمیکل کے اثر کو زائل کرنے والے محلول کو ایسی جگہ ہونا چاہیئے جہاں سے فوراً استعمال میں لیا جا سکے۔
(۱۵) آگ بجھانے والے آلات درست حالت اور نزدیک ہوں۔
(۱۶) لیب میں فالتو گفتگو سے پرہیز کریں اور [illegible] ول کے جوتے استعمال کرنا چاہئیں۔
(۱۷) لیب میں ریت کی بالٹی اور پانی کے ٹب ہر وقت لازمی ہونے چاہئیں۔
(۱۸) لیب میں آکسیجن سلنڈر باہر ہونا چاہیے ڈیٹونیٹر اور مین چارج کو بھی کبھی اکٹھا نہ رکھیں۔
(۱۹) لیب میں کئے گئے ہر کام کی تفصیل لکھیں، اور اپنے دماغ پر زیادہ بوجھ مت ڈالیں۔
(۲۰) اپنے تجربات کی تاریخ، وقت اور مقصد ضرور لکھیں نیز اس کا نتیجہ بھی لکھیں۔
(۲۱) لیب میں بغیر دستانے کسی چیز کو نہ چھوئیں۔

اس کورس کی تعریف اور مقصد:
یہ ایک ایسا کورس ہے جو کہ ہمیں دشمن کے علاقے میں آسانی سے دستیاب اور تیار ہونے والی اشیاء سے دھماکہ خیز مواد اور زہر بنانا سکھاتا ہے۔ اس کورس میں ایسے مواد بھی ہیں جو دو گھنٹے سے زیادہ نہیں رکھا جا سکتا۔

بارود کی تعریف

بارود کچھ ایسی اشیاء اور اجزاء کا مرکب ہے جو بہت کم وقت میں اپنے آپ کو گیسوں کی بہت بڑی مقدار میں تبدیل کر لیتا ہے۔ جو بہت زیادہ دباؤ اور اس کے ساتھ ساتھ کیمیائی مواد کا اخراج کرتی ہیں۔

پٹاخی کے بارود
پٹاخی کے بارود میں مرکری فلامنٹ، لیڈ نائیٹریٹ، ایسی ٹون پر آکسائیڈ، ہیکسامین پر آکسائیڈ
مین چارج **** نائیٹروگلیسرین، ڈائنامنٹ، ٹی این ٹی۔
لانچنگ چارج **** نائٹروسیلولوزی، بلیک پاؤڈر۔
مر تعف چارج **** جلنے والا بارود، سوڈیم بم، فاسفورس بم، نیپام بم۔

اس کورس میں استعمال ہونے والے کیمیکل کے نام اور فارمولے

(۱) گندھک کا تیزاب، سلفیورک ایسڈ، H_2SO_4 یہ بیٹری کے پانی سے حاصل ہوتا ہے۔
(۲) شورے کا تیزاب، نائیٹرک ایسڈ، HNO_3 = یہ امونیم نائیٹریٹ اور گندھک کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔
(۳) نمک کا تیزاب، HCl = یہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہے۔
(۴) امونیم نائیٹریٹ، NH_4NO_3 = یہ کھاد کی دکان سے ملتا ہے۔
(۵) پارہ، مرکری، Hg = یہ تھرمامیٹر سے، اور مارکیٹ میں دستیاب ہے۔
(۶) الکحل، C_2H_5OH = یہ شراب کا بنیادی جز ہے اور عام دستیاب ہے۔
(۷) سفید پوٹاس، پوٹاشیم کلوریٹ، $KClO_3$ = یہ ماچس بنانے اور کپڑوں کو بلیچ کرنے کے کام آتا ہے۔
(۸) سوڈیم ازائیڈ، NAN_3 = یہ عورتوں کا تیل چیک کرنے کے کام آتا ہے۔ اور اس کو ہم بآسانی شورے کے تیزاب اور سکے سے بنا سکتے ہیں
(۹) لیڈ نائیٹریٹ، $pb(NO_3)$ = یہ سکے اور شورے کے تیزاب سے حاصل ہوتا ہے۔
(۱۰) دھوبی سوڈا، سوڈیم کاربونیٹ، $NaCO_3$ = یہ کپڑے دھونے کے کام آتا ہے اور عام دستیاب ہے۔
(۱۱) میٹھا سوڈا، سوڈیم بائی کاربونیٹ، $NaHCO_3$ = یہ بھی عام دستیاب ہے۔
(۱۲) ایسی ٹون، C_3H_6C = یہ نیل پالش میں ہوتا ہے۔
(۱۳) پوٹاشیم نائیٹریٹ، KCNO = یہ سفید پوٹاس ہے اور کیمسٹ سے دستیاب ہے۔
(۱۴) لیڈ ایزائیڈ، = یہ لیڈ نائیٹریٹ اور سوڈیم ازائیڈ سے بنتا ہے۔

(۱۵) کوئلہ ، کاربن، = C یہ عام دستیاب ہے۔

(۱۶) گندھک ، سلفر، = S یہ بھی عام ہے۔

(۱۷) المونیم پاؤڈر، = Al یہ پینٹ میں چمک پیدا کرنے کے لئے ہوتا ہے۔

(۱۸) سپر پیٹرول ، بینزین، = C_6H_6 گھڑیوں اور چمڑے کی دوکانوں پر عام دستیاب ہے۔

(۱۹) نائیٹرو بینزین ، = $C_6H_5NO_3$ یہ میربی بان آئل کے نام سے دستیاب ہے۔

(۲۰) یوریا ، = CnH_2 یہ کھاد کی دکان اور مارکیٹ میں ہوتا ہے۔

(۲۱) یوریا نائیٹریٹ، = $(Nh)_2C(NO_2)_2$ یہ یوریا شورے کے تیزاب اور پانی سے بنتا ہے۔

(۲۲) مرکری فلامنٹ، = الکحل مرکری اور نائیٹرک ایسڈ، شورے کے تیزاب کا مرکب ہے۔

(۲۳) پوٹاشیم پرمیگنیٹ ، = $KmNO_4$ یہ ہسپتالوں اور کیمسٹ پر دستیاب ہے۔

(۲۴) سلور نائیٹریٹ، = $Ag(NO)_3$ یہ شورے کے تیزاب اور پارے سے مل کر بنتا ہے۔

(۲۵) ہیکسامین آکسائیڈ = $C_6H_{12}N_4$

(۲۶) پوٹاشیم کاربونیٹ، = KA_2CO_3 یہ بھی مارکیٹ میں عام ہے۔

(۲۷) سوڈیم کاربونیٹ ، = $NaCO_3$

(۲۸) ہائیڈروجن سلفائیڈ ، = H_2S

مرکری فلامنٹ

اسکو تیار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کی ضرورت ہوتی ہے۔ الکحل ، مرکری ، نائیٹرک ایسڈ

طبعی خواص.

یہ بہت سے رنگوں میں ہوتا ہے۔ جس میں عام طور پر سلیٹی، نیلا اور سفید ہوتا ہے۔ ان سب میں طاقتور سلیٹی رنگ ہے۔ اس کا سائنسی وزن ۴.۴۲ ہے۔ یہ دباؤ، ٹھوکر ، فائرین کی ٹھوکر سے اور ۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پھٹ جاتا ہے۔ اس کے لئے ہلکا سا شعلہ بھی خطرناک ہے یہ جسمانی برقی سے بھی پھٹ سکتا ہے۔ یہ نمی سے خراب ہو جاتا ہے۔ یعنی اگر نمی ۱۵ فیصد ہو تو یہ صرف جلے گا اور اگر نمی ۲۵ سے ۳۰ ہو تو یہ کچھ نہیں کرے گا۔

دھاتوں کے ساتھ عمل.

یہ نمی کی غیر موجودگی میں تانبے کے ساتھ رد عمل نہیں کرتا اس لئے اس کو ہم تانبے میں اسٹور کرتے ہیں۔ اور اسکی پیالی بھی تانبے کے ساتھ بناتے ہیں۔ یہ المونیم کے سوا تمام دھاتوں کے ساتھ رد عمل نہیں کرتا جب یہ المونیم کے ساتھ رکھا جاتا ہے تو اس کے ساتھ رد عمل کر کے ایک نئی چیز بناتا ہے جو کہ دھماکہ نہیں کرتی اس لئے اسے المونیم میں اسٹور نہیں کرتے اس کو عام درجہ حرارت پر خشک جگہ اسٹور کرتے ہیں۔

تیاری کے مراحل.

مرکری ۵.۱ ملی گرام، نائیٹرک ایسڈ ۱۱ ملی لیٹر، الکحل ۱۳ ملی لیٹر

ایک بیکر لیں اس میں ۱۱ ملی لیٹر نائیٹرک ایسڈ لیں اب اس میں ۵.۱ ملی گرام مرکری ملائیں کچھ دیر بعد مرکری تیزاب میں حل ہو جائے گی حل ہونے کے دوران اس میں براؤن رنگ کے بخارات اٹھیں گے۔ جو کہ نقصان دہ ہیں حل ہونے کے بعد محلول کا رنگ سبز ہو جائے گا اب ایک اور بیکر میں ۱۳ ملی لیٹر الکحل ڈالیں اب دونوں بیکروں کو ہیٹر پر رکھیں اور پہلے بیکر کا درجہ حرارت ۵۵ سینٹی گریڈ اور دوسرے کا ۸۵ ڈگری تک لے جائیں۔ جب دونوں بیکروں کا مطلوب درجہ حرارت مل جائے تو بیکر نمبر ایک کو بیکر نمبر دو میں ڈال دیں۔

نوٹ: اس عمل کے دوران کچھ گیسیں نکلیں گی جو کہ شعلہ پذیر ہوں گی اس لئے اس کو آگ سے دور رکھیں اگر رد عمل بہت زیادہ تیز ہو تو اس میں چند قطرے الکحل کے ڈالیں جو کہ اس کے رد عمل کو سست کر دیں گے جب یہ عمل مکمل ہو جائے گا تو اس کو پانی سے دھو لیں تاکہ اس میں موجود تیزاب ختم ہو جائے پھر بعد میں اس کو الکحل سے دھوئیں اس کے بعد اس ذرات کو ہوا میں ٹھنڈی اور خشک جگہ پر اسٹور کریں۔ یہ ۱۷۰ ڈگری سینٹی گریڈ پر پھٹ جاتا ہے۔ اس کے پھٹنے کی رفتار ۳۸۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

اہم نوٹس: جب ہم بیکر نمبر ایک کو بیکر نمبر دو میں ملانے لگیں تو درجہ حرارت ۵۵ اور ۸۵ سینٹی گریڈ ضرور ہو اس لئے بہتر ہے۔ کہ دونوں بیکروں کا درجہ حرارت ۵۷ اور ۸۳ ڈگری یعنی (۲) سینٹی گریڈ تک بڑھا دیں۔ اگر درجہ حرارت میں فرق ہو گا تو رد عمل شروع نہیں ہو گا۔ اگر درجہ حرارت کم ہے تو کچھ دیر کیلئے بیکروں کو ہیٹر پر رکھ دیں۔

سلفیورک ایسڈ

اس کے لئے ہم بیٹری کا پانی استعمال کریں گے بیٹری کا پانی لیکر ایک بیکر میں ڈالیں اور پھر اس کو آگ پر ابالنا شروع کر دیں۔ جب یہ آپکے حجم کا تیسرا حصہ رہ جائے اور اس کا رنگ تیل جیسا ہو جائے تو یہ آپ کا سلفیورک ایسڈ یعنی گندھک کا تیزاب تیار ہے۔ جو کہ تقریباً ۹۸ فیصد تک خالص ہو سکتا ہے۔

تیزاب کو چیک کرنے کا طریقہ.

اس کے لئے ہم پوٹاشیم کلوریٹ اور چینی کا مرکب برابر استعمال کریں گے۔ اس آمیزے کو کچھ مقدار میں لوہے کی شیٹ یا اینٹ پر ڈالیں گے تو وہ شعلہ دے گا اور اس جگہ کو سیاہ کر دے گا۔

ٹائم بم.

اس کے لئے بھی ہم اس آمیزے کو استعمال کریں گے اس کے لئے ایک عدد میڈیکل کیپسول لیں اور اس کو گندھک کے تیزاب سے بھر لیں پھر اس کو اس آمیزے میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد کیپسول کو تیزاب کھا کر آمیزے کے ساتھ ملے گا اور اس کو شعلہ دے گا۔

نوٹ.

اگر ٹائم کو بڑھانا چاہیں تو کیپسول میں ایک یا دو قطرے گلیسرین ڈال دیں جو کہ تیزاب کے عمل کو سست کر دے گی ٹائم نوٹ کرنے کے لئے ایک ہی قسم کے کیپسول پر تجربہ کریں۔ اور بار بار کریں۔

برننگ چارج ،بوتل کا بم۔

ایک عدد شیشے کی خالی بوتل لیں اس کے اندر چوتھائی حصہ سلفیورک ایسڈ کا ڈالیں اور باقی بوتل میں پیٹرول بھر لیں اس کے بعد اس کو بند کر لیں خیال رہے کہ یہ بوتل ہر گز لیک نہ ہو اس کے بعد ایک کاغذ لیں اس میں پوٹاشیم کلوریٹ اور چینی کا کچھ حصہ ڈالیں اس کے بعد کاغذ کو ۔کر کے بوتل کے ارد گرد لپیٹ دیں اب کسی اونچی جگہ پر کھڑے ہو کر بوتل کو اس طرح پھینکیں کہ بوتل ٹوٹ جائے بوتل کے ٹوٹتے ہی اس جگہ پر آگ لگ جائیگی۔

بوتل کا بم (ٹی)۔

پیٹرول ، صابن کے ٹکڑے ، چینی ، پوٹاشیم کلوریٹ۔

صابن اور چینی کو گرم کر کے پیٹرول میں حل کر لیں اس کے بعد پوٹاشیم کلوریٹ کا کیپسول ڈالیں یاد رہے کہ کیپسول آخری وقت میں ڈالا جاتا ہے۔ اس کے بعد آپ کے پاس صرف ۱۵ منٹ ہوتے ہیں۔

پیٹرول کو استعمال سے پہلے گرم کر لیں۔

نائیٹرک ایسڈ (شورے کا تیزاب) تیار کرنے کا طریقہ

شورے کے تیزاب کیلئے بیٹری کے پانی سے حاصل کردہ گندھک کے تیزاب اور امونیم نائیٹریٹ کھاد کو استعمال کریں گے۔ یہ کھاد باآسانی دستیاب ہے اس درج ذیل مقدار ہو گی۔ گندھک کا تیزاب ۲ حصہ ، اور امونیم نائیٹریٹ ۱ حصہ۔

نوٹ۔

امونیم نائیٹریٹ کا خشک ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ خشک نہ ہو تو اسے ایک برتن میں ڈال کر ہیٹر پر رکھ کر خشک کریں اور یہ مقداریں ناپ سے ہوں گی تول سے نہیں۔

طریقہ۔

امونیم نائیٹریٹ کو پیس کر گول پیندے والی صراحی میں ڈالیں۔ اب صراحی میں سلفیورک ایسڈ آپ کر ڈالیں اس میں احتیاط کے طور پر کچھ شیشے یا پتھر کے ٹکڑے ڈال دیں یہ آمیزے کے رد عمل کو سست کرینگے اب اس کے ساتھ کنڈنسر کو فٹ کریں کنڈنسر کے دوسرے سرے کے ساتھ ایک رنگ دار بوتل فٹ کر دیں یہ بوتل برف سے بھرے ہوئے برتن میں ہونی چاہئے۔ اب صراحی کو ہیٹر کی مدد سے گرم کرنا شروع کر دیں آپ اس میں فوراً بھورے رنگ کے بخارات اٹھتے ہوئے دیکھیں گے اب کنڈنسر میں پانی کا بہاؤ جاری کر دیں کچھ دیر کے بعد آپ کو چیک کرنے پر رنگ دار بوتل میں نائیٹرک ایسڈ ملے گا۔ جو کہ ٹھنڈا ہو کر اس میں جمع ہو گا ۔ ہم اس مکسچر کا ایک تہائی نائیٹرک ایسڈ حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ ۷۵ سے ۸۰ سینٹی گریڈ تک ابلنا شروع ہو گا خود بخود۔

احتیاط۔

تیار شدہ نائیٹرک ایسڈ کو گہرے رنگ کی بوتل میں ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کریں تیاری کے دوران بچ کو روکنے کے لئے ویزلین استعمال کریں کیوں کہ پلگ نقصان دہ ہے ۔ اس لئے اس سارے عمل کو بہت احتیاط کے ساتھ کریں۔

لیڈ ازائیڈ

لیڈ ازائیڈ ہمارے پٹاخوں کے بارود میں دوسرا اور ازائیڈ میں پہلا بارود ہے۔ یہ سفید رنگ کے کرسٹل ہوتے ہیں اس کا خصوصی سائنسی وزن ۸.۴ ہے۔ یہ مرکری فلمنٹ سے کم حساس ہے۔ لیکن دھماکے کی طاقت اس میں زیادہ ہے۔ جب ہم اس میں چھوٹے پتھر رکھ دیں تو یہ دھچکے سے زیادہ حساس ہو جاتا ہے۔ اس کو اس کو ہم المونیم اور زنک میں اسٹور کر سکتے ہیں۔ اور پلاسٹک میں بھی پٹاخے بھی اسی سے بنائیں گے اگر ہم اسے کاپر میں اسٹور کریں تو یہ کاپر ازائیڈ ہو جاتا ہے۔ جو کہ بہت زیادہ حساس ہے۔ خود یہ خود پھٹ جاتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتا اگر ہم اس کو روشنی میں رکھیں گے تو اس کی اوپر والی سطح سفید رنگ کی ہو کر تمام ازائیڈ کو حفاظت فراہم کرے گی۔ بہتر ہے کہ ہم اس کو اندھیرے میں خشک کریں۔ یہ ۳۸۰ ڈگری پر پھٹتا ہے۔ اس کے پھٹنے کی رفتار ۵۳۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

تیاری۔

اس کو تیار کرنے کے لئے ہمیں دو عناصر کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیڈ نائیٹریٹ ، سوڈیم ازائیڈ۔

کچھ مقدار سیسے کی لیں اس کو بیکر میں ڈال کر اس میں شورے کا تیزاب ڈال دیں۔ یہ فوراً رد عمل شروع کر دیں گے۔ جب رد عمل رک جائے تو اس کو ہیٹر پر رکھ کر گرم کریں۔ اب آپ کو بیکر کی تہ میں سفید ذرات ملیں گے یہی لیڈ نائیٹریٹ ہے۔

طریقہ۔

ایک بیکر میں ۹۶ ملی لیٹر پانی لیں اس میں ۴ ملی گرام سوڈیم ازائیڈ ڈالیں۔ ایک اور بیکر میں ۹۳ ملی لیٹر پانی لیں اس میں ۷ ملی گرام لیڈ نائیٹریٹ ڈالیں۔ دونوں بیکروں کو علیحدہ علیحدہ اچھی طرح مکس کریں اب بیکر نمبر ایک اور بیکر نمبر دو میں ڈالیں یعنی سوڈیم والے بیکر کو لیڈ نائیٹریٹ والے بیکر میں ڈالیں اور چمچ سے ہلائیں جب تک سفید گدلا سفید رنگ کے ذرات میں تبدیل نہ ہو جائے۔ اب ان ذرات کو فلٹر کریں اور پانی سے دھوئیں اور ہوا میں سایہ دار جگہ میں خشک کریں۔

مین چارج مکسچر یلو پاؤڈر۔

المونیم پاؤڈر ۵ فیصد ، سلفر ۲۰ فیصد ، پوٹاشیم کلوریٹ ۷۵ فیصد۔

یہ تمام چیزیں مارکیٹ میں عام دستیاب ہیں۔ اگر آپ کو پوٹاشیم کلوریٹ حاصل کرنے میں مشکل ہو تو اسے ماچس کی تیلیوں سے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

پوٹا شیم کلوریٹ کی تیاری

ایک ماچس کی ڈبیا سے آپ اندازاً ایک گرام تک پوٹاشیم کلوریٹ حاصل کر سکتے ہیں۔ اس لئے ۵۰ گرام حاصل کرنے کیلئے ۵۰ عدد ماچسوں کی ضرورت ہوگی۔ ایک بڑا برتن لے کر اس کو تو صاف پانی سے بھر لیں اور تمام تیلیاں اس میں ڈال دیں اب آپ اس پانی کو ابالیں یہاں تک کہ تیلیوں کے سرے پانی میں تحلیل ہو جائیں اب تمام تیلیوں کو پانی سے نکال دیں (مصالحہ علیحدہ ہو کر پانی میں رہ جائیگا) اور پانی کو پکائیں یہاں تک کہ پانی کیچڑ کی طرح کا ہو جائے اب اس کو فلٹر کریں اور حاصل شدہ پانی کو دوبارہ چولہے پر رکھ دیں۔ اور ہلکی آنچ پر گرم کریں جب اس میں پوٹاشیم کلوریٹ کا ڑھی ہونا شروع ہو جائے تو اس کو اتار کر خشک کر لیں ہو سکتا ہے کہ اس کا رنگ سرخی مائل ہو اور اب اس کو بڑی احتیاط کے ساتھ پیس لیں اور اسٹور کر لیں اس کو بہتر ہے کہ شیشے کی شیٹ پر خشک کریں۔

یلو پاؤڈر کے طبعی خواص۔

یہ گہرے سلیٹی رنگ کا ہوتا ہے، یہ شعلے، ٹھوکر اور رگڑ سے پھٹ جاتا ہے۔ جب اس کو ڈیٹونیٹر سے پھاڑا جاتا ہے تو یہ بہت زیادہ دھماکہ کرتا ہے۔ ڈیٹونیٹر کے سوا اس کو سیل ڈبہ میں پھاڑا جا سکتا ہے۔

تیاری کے مراحل۔

۵ ۲ گرام سلفر کو ۵ ۲ گرام المونیم پاؤڈر میں مکس کریں۔ اب پوٹاشیم کلوریٹ کو بہت احتیاط سے پیس لیں بالکل باریک کر لیں پھر ان سب کو مکس کر لیں اب آپ کا یلو پاؤڈر تیار ہے۔

نوٹ۔

یلو پاؤڈر کو گرم جگہ پر اسٹور نہ کریں۔ اور اسے قریب پانی بھی نہ رکھیں۔ دس گرام یلو پاؤڈر ایک گرنیڈ کے برابر ہے۔ یلو پاؤڈر کو ہم ٹائم فیوز بنانے میں بھی استعمال کر سکتے ہیں ہم اس سے چوٹ سے پھٹنے والا بم بھی بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ آپ لوہے کے ڈبے میں پتھر یا لوہے کے ٹکڑے ڈال دیں۔

وائٹ پاؤڈر۔

سلفر ۵.۲ ۱ فیصد، کوئلہ ۵.۲ ۱ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۷۵ فیصد۔

یہ بھی ہم یلو پاؤڈر کی طرح مکس کریں گے۔ لیکن پہلے ہم کسی بھی مکسچر کو ملانے کے اصول لکھیں گے۔ اور یلو اور وائٹ پاؤڈر کا موازنہ کریں گے۔

یلو پاؤڈر۔ یہ وائٹ پاؤڈر سے کم طاقتور ہے۔ لیکن اس کا شعلہ اور دھماکہ وائٹ پاؤڈر سے زیادہ ہے۔

وائٹ پاؤڈر۔ یہ ایک ہی مقدار سے یلو پاؤڈر سے زیادہ طاقتور ہے۔ یہ اس کے مقابلے میں شعلہ اور آواز کم پیدا کرتا ہے۔

مکسچر کے اصول۔

یہ بہت ضروری ہے کہ مکسچر میں استعمال ہونے والے اجزاء کو اچھی طرح سے پیس کر چھان لیں۔ عناصر خالص ترین حالت میں ہونا ہو چاہئیں تمام عناصر کا خشک ہونا بھی ضروری ہے۔ خطرناک عناصر کو ٹھنڈی اور سایہ دار جگہ پر پیس اور ملائیں۔ عناصر کو اس وقت تک ملاتے رہیں جب تک کہ وہ اچھی طرح سے مل نہ جائیں۔ پہلے وہ عناصر ملائیں جو چوٹ اور آپس میں حساس نہ ہوں مکس کرنے کے بعد اس کو دوبارہ چھان لیں اس طرح جب ہم وائٹ پاؤڈر ملائیں گے تو پہلے کوئلہ اور سلفر کو آپس میں ملائیں گے۔ اور بعد میں پوٹاشیم کلوریٹ کو۔

تیاری۔

پہلے کوئلے کو پیس کر چھان لیں پھر سلفر کو بھی خوب پیس کر چھان لیں اب آپس میں دونوں کو مکس کریں پھر احتیاط سے باریک پسی ہوئی پوٹاشیم کلوریٹ کو چھان کر اس میں ملائیں۔ یہ اب ہمارا وائٹ پاؤڈر تیار ہے۔

پوٹاشیم کلوریٹ کے مکسچر۔

پوٹاشیم کلوریٹ اور گندھک دونوں کو علیحدہ علیحدہ پیس کر چھان لیں اور پھر مکس کر کے دوبارہ چھانیں۔ اس مکس کو ہم ڈیٹونیٹر اور بغیر ڈیٹونیٹر کے پھاڑ سکتے ہیں۔ بغیر ڈیٹونیٹر کے پھاڑنے کیلئے ہم لوہے کے ڈبے میں سیل کریں گے۔ اس مکس کا ہم گرنیڈ بھی بنا سکتے ہیں۔ آپ گرنیڈ کے دونوں طرف پتھر یا لوہے کے ٹکڑے رکھیں۔ اور بند کر کے اچھی طرح ہلائیں مگر احتیاط سے تاکہ لوہے اور پتھر کے ٹکڑے اچھی طرح مل جائیں۔ اس میں تھوڑا اسا خلاء ضرور رکھیں۔ یہ بم سخت اور پتھریلی یعنی سڑک وغیرہ پر آسانی سے پھٹ جاتا ہے۔

تشریح: ایک لوہے کی ایلبو لیں اس میں لوہے کے یا پتھر کے ٹکڑے ڈالیں۔ لوہے کی ایلبو میں ٹکڑے اس طرح ڈالیں کہ درمیان میں پوٹاشیم کلوریٹ اور گندھک کا مکسچر بھی موجود ہو۔ اب اللہ پر توکل کرتے ہوئے تجربہ کریں۔

پوٹاشیم کلوریٹ نسبت دو ۵۰ گرام، المونیم نسبت ایک ۲۵ گرام، گندھک نسبت ایک ۲.۵ گرام

یہ ضرب اور حرارت کیلئے حساس ہے۔ اور اگر یہ اچھی طرح سے بند ہو تو صرف فتیل بتی سے پھاڑا جا سکتا ہے۔

طریقہ۔

سب سے پہلے ۲ حجم پوٹاشیم کلوریٹ لیں اور پھر اس کو اچھی طرح سے پیس کر پاؤڈر بنائیں۔ پھر ایک حجم گندھک لیں اور اس کو بھی اچھی طرح پیس لیں اب دونوں کو آپس میں مکس کر دیں۔ اب اس مکسچر میں المونیم پاؤڈر مکس کر دیں۔ اور فتیل یا صاعق (ڈیٹونیٹر) کے ذریعے پھاڑیں۔

پلاسٹک بارود.

پوٹاشیم کلوریٹ ۹ گرام لیں اور پھر مندرجہ ذیل چیزوں میں سے کسی بھی چیز کے ساتھ گوندلیں۔

ویزلین ۱ گرام ، موبل آئل ۱ گرام ، پیٹرول ۱ گرام ۔

طریقہ.

سب سے پہلے پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح سے پیس لیں پھر کسی بھی محلول کو استعمال کرتے ہوئے احتیاط سے گوندلیں۔ اور پھر ڈیٹونیٹر لگا کر دشمن کو بھی اڑادیں

دستی بم.

پوٹاشیم کلوریٹ ۵۰ فیصد، ٹماٹر پکانے والی چلی گیس ۲۵ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲۵ فیصد، بیرنگ کی گولیاں اور لوہے کا میل.

طریقہ.

پوٹاشیم کلوریٹ، المونیم پاؤڈر اور چلی گیس کو اچھی طرح مکس کرلیں اور گولیاں ملا کر اس کو آہستہ آہستہ بھریں لیکن یادرہے کہ البو کو ایک طرف سے اچھی طرح ہوا بند کیا ہوا ہو۔ اب اس کو بھر کر دوسری طرف سے بھی ڈاٹ لگا کر بند کردیں اب یہ گرنیڈ تیار ہوگیا ہے۔ یہ بہت حساس ہے اور ذرا جھٹکے سے بھی پھٹ جاتا ہے

آگ کا بم.

پیٹرول ، صابن کے ٹکڑے ، چینی ، پوٹاشیم کلوریٹ۔

صابن اور چینی کو گرم کرکے پیٹرول میں حل کریں۔ اس کے بعد اس میں پوٹاشیم کلوریٹ کا کیپسول ڈال دیں (یادرہے کہ کیپسول آخری وقت میں ڈالا جاتا ہے) اس کے بعد آپ کے پاس صرف ۱۵ منٹ ہوتے ہیں۔ (پیٹرول کو استعمال سے پہلے گرم کرلیں)۔

نائیٹرو بینزین

نائیٹروبینزین زرد ... لیے ایک مائع مرکب ہے۔ یہ مارکیٹ میں عام دستیاب ہے۔ اس کو جانوروں کے پیٹ میں پڑنے والے کیڑوں کی دوائی بنانے میں استعمال کرتے ہیں۔
اس کا مشہور نام میربین آئل ہے۔ لیکن اس کو ہم آسانی کے ساتھ خود بھی تیار کرسکتے ہیں۔ اس کی تیاری کے لئے مندرجہ ذیل چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے۔

شورے کا تیزاب ۵۰ ملی لیٹر ، گندھک کا تیزاب ۵۰ ملی لیٹر ، سپر پیٹرول ۲۰ ملی لیٹر۔

تیاری.

۵۰ ملی لیٹر شورے کے تیزاب کو ایک بیکر میں ڈالیں۔ اور اس کو برف کے برتن میں رکھیں۔ اب اس میں آہستہ آہستہ ۵۰ ملی لیٹر گندھک کا تیزاب ڈالیں اور ۲۵ ڈگری سینٹی گریڈ تک ہلائیں۔ (اس سے اوپر درجہ حرارت نہ ہو) جب دونوں تیزاب مکس ہوجائیں تو اس محلول کو ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ اور پھر اس کو برف میں رکھ کر سپر پیٹرول اس میں قطروں کی شکل میں ملانا شروع کردیں۔ اس کا درجہ حرارت ۴۰ سے ۵۰ ڈگری تک ہو۔ جب پیٹرول تیزابوں میں ختم ہو جائے تو نائیٹروبینزین کی تہہ کے رنگ سی تہہ اوپر آجائے گی۔ اب اس تمام محلول کو سلینڈر میں ڈالیں اور ڈراپر کی مدد سے نائیٹروبینزین جو محلول کے اوپر تیر رہی ہے علیحدہ کرلیں۔ نوٹ : اگر دوران تیاری اس کا درجہ حرارت ۵۷ سینٹی گریڈ سے بڑھ جائے تو اسے فوراً ٹھنڈے پانی میں ڈالیں ورنہ ۸۰ ڈگری پر یہ پھٹ جائے گا.

نائیٹروبینزین کے مکسچر.

نائیٹروبینزین ۲۰ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۸۰ فیصد۔

تیاری،

پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور پھر اس کو لوہے یا پلاسٹک کی ڈبیہ میں ڈالیں۔ نائیٹروبینزین بلحاظ وزن ۲۰ فیصد لیں۔ اب ڈراپر کی مدد سے نائیٹروبینزین کو قطروں کی شکل میں پوٹاشیم کلوریٹ پر ڈالیں۔ اور تین سے چھ منٹ تک چھوڑ دیں تاکہ یہ دونوں اچھی طرح حل ہوجائیں۔ اب آپ کا بم تیار ہے۔

نوٹ : نائیٹروبینزین کو پوٹاشیم کلوریٹ میں ڈالتے ہوئے احتیاط کریں کہ اس کے اوپر یعنی درمیان میں اور اس کے چاروں طرف ڈالیں۔ جب نائیٹروبینزین پوٹاشیم کلوریٹ میں اچھی طرح حل ہوجائے تو اس مکس کو ائیر پروف پلاسٹک یا لوہے کی ڈبیہ میں رکھیں۔ تاکہ اس میں موجود مائع بخارات کی شکل میں تبدیل نہ ہوجائیں۔

طبعی خصوصیات.

یہ کاٹے اور کیچڑ کی طرح ایک حساس بارود ہے۔ یہ عام چھاتی ... ڈیٹونیٹر سے پھاڑا جاسکتا ہے۔ اس کے پھٹنے کی رفتار ... میٹر ہے۔ اس کو ہم ... استعمال کرسکتے ہیں۔ اس کے ۱۰۰ گرام مکس چارج سے ... اسٹیل پلیٹ میں ۲۰ سینٹی میٹر قطر کا سوراخ ہوسکتا ہے۔ جبکہ ٹی این ٹی اس مقدار میں اتنا سوراخ نہیں کرسکتا۔ ہم اس کو سادہ فیوز سے بھی پھاڑ سکتے ہیں۔ مگر اس کیلئے مقداریں مندرجہ ذیل ہونگی یہ بغیر چارج کے بھی پھاڑا جاسکتا ہے۔

پوٹاشیم کلوریٹ ۵۰ فیصد ، نائیٹروبینزین ۲۰ ملی گرام ، چینی ۳۰ ملی گرام۔

نوٹ : نائیٹروبینزین بہت طاقتور زہر ہے۔ یہ جلد میں بھی جذب ہوجاتا ہے۔ اگر یہ جسم میں کہیں لگ جائے تو فوراً زیادہ پانی سے دھوئیں۔

اور اگر سخت حالت میں ہو تو اس کی رفتار ۸۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ ہم اس کو پانی میں مندرجہ ذیل کے تناسب سے اسٹور کرتے ہیں۔ پانی ۷۵ فیصد، نائیٹروگلیسرین ۲۵ فیصد، یہ بہت طاقتور ہے۔ اس کے لگنے سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ اور الٹی، سر میں درد اور ٹانگوں میں ورم آجاتا ہے۔ اگر کسی کو لگ جائے تو مریض کو فوراً کھلی ہوا میں لے جائیں اور ...... کا انجکشن سوڈیم تھایوسلفیٹ کے ساتھ لگائیں تو وہ بچ سکتا ہے۔ جن افراد کو یہ کم مقدار میں دی جائے تو وہ اس کے مکمل عادی ہو جاتے ہیں۔ جب یہ تازہ ہوگی تو زیادہ طاقتور ہوگی جب اس کو خاص اور ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کیا جائے تو اس سے زیادہ مقدار میں طاقتور اور بڑا دھماکہ بنائے جا سکتے ہیں۔

گندھک کا تیزاب ۲۲.۵ ملی لیٹر، شورے کا تیزاب ۱۵ ملی لیٹر، گلیسرین ۵ ملی لیٹر، پانی ۲۵۰ ملی لیٹر۔

گلیسرین حاصل کرنے کا طریقہ۔

گھی کو ۵۵ ڈگری تک گرم کریں اور اس میں سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ یا پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ کی تھوڑی سی مقدار ڈالیں اور اس کو مسلسل ہلائیں یہاں تک کہ یہ دو حصوں میں تقسیم ہو جائے اس کے اوپر وہ صابن تہہ جائے گا اور سخت ہو جائے گا جبکہ نیچے والا مائع گلیسرین ہے۔

نوٹ: اس وقت تک گھی میں پوٹاشیم ڈالتے رہیں جب تک کہ وہ دو حصوں میں تقسیم نہ ہو جائے۔

نائیٹروگلیسرین کی تیاری۔

ایک بیکر میں ۱۵ ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس بیکر کو برف والے برتن میں رکھ کر ۲۲.۵ ملی لیٹر گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ۲۰ سے ۲۵ ڈگری تک رکھ کر ڈالیں جب گندھک کا تیزاب حل ہو جائے تو اس محلول کا درجہ حرارت ۱۲ ڈگری تک لے آئیں اور اس میں قطروں کی صورت میں گلیسرین ڈالنا شروع کر دیں درجہ حرارت ہر صورت میں ۱۵ سے ۲۰ ڈگری تک رہنا چاہیے۔ بہتر ہے کہ اس کا درجہ حرارت ۱۰ پر رکھیں اگر درجہ حرارت ۵۰ سے ۶۰ تک چلا جائے تو اس کو فوراً پانی میں ڈال دیں، جب تمام گلیسرین حل ہو جائے تو اس محلول کو ۱۰ منٹ تک ہلائیں اب محلول کو ۲۵۰ ملی لیٹر میں ڈال دیں اب آپ فوراً بیکر میں نائیٹروگلیسرین بنتے دیکھیں گے۔

نائیٹروگلسرین کو خالص کرنا۔

جو نائیٹروگلیسرین ہمیں حاصل ہوئی ہے وہ ابھی تک اپنی تیزابیت کی وجہ سے غیر محفوظ ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس کو خالص کیا جائے اس کے لئے ہم اسکو ۲ فیصد ...... والے محلول میں ڈالیں گے یہاں تک کہ فلٹر پیپر کا رنگ ہرا یا نیلا ہو جائے اس کا مطلب ہے کہ نائیٹروگلیسرین تیزابیت سے پاک ہو چکی ہے۔ ہم اس کو پانی میں اسٹور کر سکتے ہیں۔ ایک فیصد نائیٹروگلیسرین میں ۳ فیصد پانی ڈالیں گے۔

یوریا نائیٹریٹ

طبعی خواص۔

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو کہ پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ نمی کی حالت میں ہوں تو نہیں پھٹتے۔ یہ ذرات خود بھی چارج ہیں اس کو کم میں استعمال کرتے ہیں۔

تیاری۔

یوریا ۱۰۰ گرام، شورے کا تیزاب ۱۳.۵ ملی لیٹر، پانی ۱۵۰ ملی لیٹر۔

۱۰۰ گرام یوریا کو ۱۵۰ ملی لیٹر پانی میں حل کریں جب یہ پانی میں حل ہو جائیں تو آہستہ آہستہ ۱۳.۵ ملی لیٹر شورے کا تیزاب ڈالیں تب اس میں فوراً یوریا نائیٹریٹ بنتی دیکھیں گے۔ اب اس محلول کو ایک سے دو گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں تاکہ یہ ٹھنڈا ہو اور ذرات جم جائیں۔ اس کے بعد اس کو فلٹر کر لیں۔ ہوا یا دھوپ میں اچھی طرح خشک کریں۔ اب اس کو اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور مین چارج بنیے محفوظ کریں۔

یوریا حاصل کرنے کا طریقہ۔

دس کپ انسان یا حیوان کا پیشاب لیں۔ اس کو یہاں تک ابالیں کہ یہ ایک کپ رہ جائے اب اس محلول کو فلٹر کریں اور باقی حاصل شدہ ...... میں ۱.۳ شورے کا تیزاب ڈالیں اور اسکو ایک دو گھنٹے تک چھوڑ دیں۔ تاکہ ذرات بننے شروع ہو جائیں۔ اس کے بعد دوبارہ فلٹر کریں اور ان کو ہوا اور سایہ دار جگہ پر خشک کر لیں یہ ہمارا یوریا تیار ہے۔

نائیٹرو یوریا، طبعی خواص۔

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اس کا نقطہ پگھلاؤ ۱۵۹ سے ۱۶۳ ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔ یہ کئی سال تک اسٹور کیا جا سکتا ہے۔ یہ شیشے کے برتن میں سیل کر کے اسٹور کیا جاتا ہے۔ جب یہ الکلی کو چھوتا ہے تو اس کے اجزاء الگ الگ ہو جاتے ہیں۔ اس کی طاقت ٹی این ٹی سے دگنی ہے۔

تیاری۔

یوریا نائیٹریٹ ۵۰ گرام، سلفیورک ایسڈ ۳۰ گرام۔

یوریا نائیٹریٹ کو سلفیورک ایسڈ میں (زیرو ڈگری پر بہتر ہے) یا اس سے بھی کم درجہ حرارت پر مکس کریں یہ گاڑھے دہی کی طرح ہو جائے گا اب اس کو ۱۰۰ ملی لیٹر ٹھنڈے پانی میں ڈالیں یہ فوراً دہی کی طرح ہو جائے گا۔ اس کو فلٹر کریں اور دھوئے بغیر دھوپ میں رکھ کر اٹھا لیں اس کو مکمل خشک نہیں کرنا۔

ریا نائیٹریٹ کے مکسچر.

) یوریا نائیٹریٹ ۲ ملی گرام ، امونیم نائیٹریٹ ۹ ملی گرام ، المونیم پاوڈر ا ملی گرام ۔ یہ مکس ہے اور بوسٹر کی مدد سے پھٹتا ہے۔
۲) یوریا نائیٹریٹ ۳ ملی گرام ، امونیم نائیٹریٹ ۳ ملی گرام ، المونیم پاوڈر ا ملی گرام۔ یہ کامیاب مکسچر ہے اور بوسٹر سے پھٹتا ہے۔
۳) یوریا نائیٹریٹ ۴ ملی گرام، امونیم نائیٹریٹ ۲ ملی گرام ، المونیم پاوڈر ا ملی گرام۔ اس کو بھی بوسٹر سے پھاڑا جاتا ہے۔
۴) یوریا نائیٹریٹ ۶ ملی گرام، امونیم نائیٹریٹ ۲ ملی گرام ، المونیم پاوڈر ۲ ملی گرام۔
۵) یوریا نائیٹریٹ ۴ ملی گرام، کافی ا ملی گرام ، المونیم پاوڈر ا ملی گرام۔

تمام مکسچر T N T سے زیادہ طاقت ور ہیں ان تمام کو پھاڑنے کے لئے بلو اور وائٹ پاوڈر کا بوسٹر لگایا جاتا ہے۔

ٹیٹرو گلیسرین کے مکسچر. نمبر(۱)

ئنامنٹ.

ایک نرم عنصر ہے۔ جو بیت رنگوں میں ہوتا ہے۔ یہ مختلف رنگ نائیٹرو گلیسرین کے دوسرے عناصر سے ملتے ہیں۔ یہ ٹی. این. ٹی سے زیادہ حساس ہیں۔ اگر اس لمبے عرصے کے لئے اسٹور کیا جائے تو اس کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔ یہ بہت بھاری ضرب سے پھٹتا ہے۔ اس کی پھٹنے کی رفتار ۴ سے ۷ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ یہ عام رت درج ذیل چیزوں سے بنتا ہے۔ نائیٹرو گلیسرین ، لکڑی کا بورادہ ۔ سوڈیم نائیٹریٹ ، سوڈیم کاربونیٹ۔

ئنامنٹ کو اسٹور کرنا.

اس کو ۱۵ سے ۴۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک اسٹور کرتے ہیں۔ اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو نائیٹرو گلیسرین ڈائنامنٹ سیالگ ہو جاتی ہے۔ اور یہ بہت خطرناک ہے ت کم درجہ حرارت پر بھی خطرناک ہوتی ہے۔ اور منفی ڈگری سینٹی گریڈ پر بھی پھٹ جاتی ہے۔

ئنامنٹ کی تیاری.

نائیٹرو گلیسرین ۱۵ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۹.۶۲ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۲.۲۱ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۹.۰ فیصد۔

ئیٹرو گلیسرین بہت حساس ہے۔ اس لئے ملاتے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ تمام عناصر کو علیحدہ وزن کریں گے جو کہ مکس میں لکھا گیا ہے۔ جن عناصر کو پیسنے ضرورت ہے ان کو پیس کر چھان لیں سوڈیم نائیٹریٹ اور لکڑی کے بورادے کو ملائیں۔ اور بعد میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملائیں اب ڈراپر کی مدد سے قطرہ قطرہ ئیٹرو گلیسرین اس میں ملائیں ہاتھوں سے اچھی طرح مکس کریں۔ یہ آپ کا ڈائنامنٹ تیار ہے۔

مکسچر نمبر (۲).

نائیٹرو گلیسرین ۳۰ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۱۰ فیصد، نائیٹرو سلولوز ا فیصد ، سوڈیم نائیٹریٹ ۲۰ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۲۹ فیصد،

مکسچر نمبر (۳). نائیٹرو گلیسرین ۲۶ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۳۱ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۴۳ فیصد۔

مکسچر نمبر (۴). نائیٹرو گلیسرین ۴۰ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۱۵ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۴۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۵). نائیٹرو گلیسرین ۲۴ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۲ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۹ فیصد۔

مکسچر نمبر (۶). نائیٹرو گلیسرین ۳۵ فیصد، امونیم آکسائیڈ ا فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۷ فیصد، لکڑی کا بورا ۲۷ فیصد۔

مکسچر نمبر (۷). نائیٹرو گلیسرین ۳۳ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۱۰ فیصد، نائیٹرو سلولوز ا فیصد ، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۲۰ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۳ فیصد

مکسچر نمبر (۸). نائیٹرو گلیسرین ۴۷ فیصد ، نائیٹرو سیلولوزی ۳۵ فیصد، نشاستہ ۵۰ فیصد۔

مکسچر نمبر (۹). نائیٹرو گلیسرین ۳۰ فیصد، لکڑی کا بورا ۰.۵ ۴۰ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۲۲.۳ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۷.۲ فیصد، یہ کامیاب مکسچر ہے۔

مکسچر نمبر (۱۰). نائیٹرو گلیسرین ۱۸ فیصد، لکڑی کا بورا ۵.۵ فیصد، چاک ۲ فیصد، پوٹاشیم کلووریٹ ۴.۵ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۷۰ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۱) نائیٹرو گلیسرین ۲۳ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۳۷ فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۲ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۲۷.۵ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۸ فیصد، کیلشیم کاربونیٹ ۷.۲۔

مکسچر نمبر (۱۲). نائیٹرو گلیسرین ۲۶ فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۳۲ فیصد، لکڑی کا بورا ۴۰ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۲ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۳). نائیٹرو گلیسرین ۱۲ فیصد، نائیٹرو سیلولوز ۰.۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۲۷.۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۴). نائیٹرو گلیسرین ۲۳ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۵ فیصد، نائیٹرو سیلولوزی ا فیصد۔ (یہ کامیاب اور آزمایا ہوا مکسچر ہے۔)

مکسچر نمبر (۱۵). نائیٹرو گلیسرین ۹.۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۵۹ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۱۰ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۵ بی) نائیٹرو سیلولوز ۰.۳ فیصد، لکڑی کا بورا ۶ فیصد، سوڈیم کلوریٹ ۱۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۶). نائیٹرو گلیسرین ۷ا فیصد، نائیٹرو سلولوز ۳ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۳ ۲ فیصد، کوئلہ ۲ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۷). نائیٹرو گلیسرین ۷۵ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۵ فیصد، نائیٹرو سیلولوز ا فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۸). نائیٹرو گلیسرین ۲۹ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، نائیٹرو سلولوز ا فیصد ، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۹). نائیٹرو گلیسرین ۲۹ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۰ فیصد، نائیٹرو سلولوز ا فیصد۔

مکسچر نمبر (۲۰). نائیٹرو گلیسرین ۸۹ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد ، نائیٹرو سلولوز ۵ فیصد۔

مکسچر نمبر (۲۱). نائیٹروگلیسرین ۲.۷ ۳ فیصد، اموینم نائیٹریٹ ۳.۱۳ فیصد، نائیٹروسلولوز ۳.۱۳ فیصد۔

مکسچر نمبر (۲۲). نائیٹروگلیسرین ۵.۷ فیصد، اموینم نائیٹریٹ ۱۵ فیصد، نائیٹروسلولوز ۵ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۵ فیصد۔

اموینم نائیٹریٹ کے مکسچر.

اموینم نائیٹریٹ جس کو عام طور پر گوورہ کھاد کہتے ہیں اس کا رد عمل ست ہے۔ اس لئے ہم اس کے مکسچر کو پھاڑنے کے لئے ڈیٹونیٹر کے ساتھ ملیویا وائٹ پاوڈر، چینی اور پوٹاشیم کلوریٹ کے مکس استعمال کریں گے۔ یہ نمی کو بہت جلد جذب کرتے ہیں۔ اگر یہ نم ہوں تو استعمال سے پہلے دھوپ میں رکھ کر یا پھر چولہے پر ریت میں رکھ کر خشک کر لینی چاہئے۔ چینی ۳ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۱ فیصد، خصوصی اموینم نائیٹریٹ کے لئے ہے۔

مکسچر نمبر (۱). اموینم نائیٹریٹ ۸۵ فیصد، گندھک ۵ فیصد، المونیم پاوڈر ۱۰ فیصد،

یہ اموینم نائیٹریٹ کا بہت طاقتور مکسچر ہے اور ہم اس کو ملیویا وائٹ پاوڈر اور ڈیٹونیٹر سے پھاڑیں گے۔ یعنی ڈیٹونیٹر کے اردگرد ملیویا وائٹ پاوڈر ڈالیں گے یعنی بوسٹر لگائیں گے۔

مکسچر نمبر (۲). اموینم نائیٹریٹ ۶ ملی گرام، یوریا نائیٹریٹ ۲ ملی گرام، المونیم پاوڈر ۱ ملی گرام۔

مکسچر نمبر (۳). اموینم نائیٹریٹ ۳ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد۔

مکسچر نمبر (۴). اموینم نائیٹریٹ ۲ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد۔

مکسچر نمبر (۱۵ اے) اموینم نائیٹریٹ ۴ ملی گرام، المونیم پاوڈر ۱ ملی گرام، (۵ بی) اموینم نائیٹریٹ ۸۰ ملی گرام، المونیم پاوڈر ۵۲ ملی گرام۔

یہ بہت طاقتور ہے اور بہت زیادہ روشنی سے پھٹتا ہے۔ اور ہم اس کو الیف سم کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

مکسچر نمبر (۶). اموینم نائیٹریٹ ۸۹ فیصد، المونیم پاوڈر ۱ فیصد، ٹی این ٹی ۱۰ فیصد۔ (یہ کم طاقتور ہے اور زیادہ آواز کے ساتھ پھٹتا ہے۔)

مکسچر نمبر (۷). اموینم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۱۸ فیصد، ٹی این ٹی ۵ فیصد، کوئلہ ۷ فیصد۔

مکسچر نمبر (۸). اموینم نائیٹریٹ ۶ ملی گرام، المونیم پاوڈر ۲ ملی گرام، کافی ۲ ملی گرام۔ (یہ بہت جلدی تیار ہو جاتا ہے اور بہت طاقتور ہے۔)

مکسچر نمبر (۹). اموینم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، المونیم پاوڈر ۲۰ فیصد، ٹی این ٹی ۱۵ فیصد۔ (یہ لوہے میں سے چلا جاتا ہے اور بڑا سوراخ کر دیتا ہے۔)

مکسچر نمبر (۱۰). اموینم نائیٹریٹ ۹ ملی گرام، ڈیزل ۱ ملی گرام۔

نوٹ: یہ تمام مندرجہ بالا مکسچر ڈیٹونیٹر کے ساتھ ملیویا وائٹ پاوڈر کے بوسٹر کے ساتھ پھٹیں گے۔

طریقہ.

اموینم نائیٹریٹ کو اچھی طرح دھوپ میں خشک کر کے باریک پیس کر سفوف بنا لیں اب اس میں ڈیزل ملا دیں۔ اس مکسچر کے پھٹنے کی رفتار ۳۲۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

مکسچر نمبر (۱۱). اموینم نائیٹریٹ ۹ ملی گرام، چینی یا لکڑی کا بورادہ ۱ ملی گرام، (یہ بہت طاقتور مکسچر ہے لکڑی کے بورادے کو گرم کر کے اچھی طرح خشک کر لیں)

مکسچر نمبر (۱۲). اموینم نائیٹریٹ ۸۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۱۵ فیصد، کوئلہ ۵ فیصد۔ (یہ بھی ڈیٹونیٹر کے ساتھ ملیویا وائٹ پاوڈر کے بوسٹر سے پھٹے گا۔)

مبر (۱۳). اموینم نائیٹریٹ ۴۰ فیصد، ٹی این ٹی ۶۰ فیصد، (یہ اچھا خاصہ طاقتور مکسچر ہے اور ہم اس کو صرف ڈیٹونیٹر سے ہی پھاڑ سکتے ہیں اس ٹر یعنی ملیویا وائٹ پاوڈر کے بوسٹر لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔)

ی مکسچر.

پوٹاشیم کلوریٹ ۵۷ فیصد، سلفر ۱۵ فیصد، کوئلہ ۱۰ فیصد،

بلیک پاوڈر ۵۰ فیصد، میگنیشیم پاوڈر ۵۰ فیصد۔

بلیک پاوڈر ۸۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۲۰ فیصد،

پوٹاشیم پرمیگ نیٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۴۰ فیصد۔

پوٹاشیم پرمیگ نیٹ ۲ ملی گرام، المونیم پاوڈر ۱ ملی گرام، چینی ۱ ملی گرام۔

ہم پرمیگ نیٹ.

زیادہ گیس بناتی ہے اس کا رد عمل بہت زیادہ ست ہے اس لئے ہم اس میں وائٹ یا ملیو پاوڈر ڈالتے ہیں۔ یہ سب مکس بہت زیادہ طاقتور ہیں۔ جن مکسوں میں پرمیگ نیٹ ہے ان میں وائٹ یا ملیو پاوڈر کا استعمال کریں گے۔ یعنی مکسچر نمبر ۲، ۴، اور ۵ میں۔ پوٹاشیم پرمیگ نیٹ کو اچھی طرح پیس لیں اور خوب پسی ہو میں اچھی طرح مکس کریں اور اب اس مکسچر میں المونیم پاوڈر مکس کریں پھر فتیل بتی یا پھر فتیل صاعق سے اڑا دیں۔

اموینم نائیٹریٹ کا مکسچر.

اموینم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاوڈر ۲۰ فیصد، کافی ۲۰ فیصد۔

ی.

ے پہلے اموینم نائیٹریٹ میں سے نمی ختم کریں۔ پھر اس کو پیس کر باریک پاوڈر بنا لیں۔ اگر کافی پاوڈر کی صورت میں نہ ہو تو پیس لیں۔ پھر المونیم پاوڈر اور چھی طرح مکس کریں اور اس مکسچر میں اموینم نائیٹریٹ کو بھی اچھی طرح مکس کر لیں پھر اس میں حساس بارود مکس کر کے ڈیٹونیٹر سے پھاڑیں۔

ت سے پھاڑنے کا طریقہ

ورہ اموینم نائیٹریٹ کا ۵ کلو گرام میں مقدار میں مکسچر لیں پھر حساس بارود دھماکہ خیز ۵۰۰ گرام لیں اس لئے کہ ایک کلو گرام کیلئے حساس بارود ۱۰۰ گرام درکار ۵ گرام ایسی ٹون پر آکسائیڈ لیں اور زیادہ کی...... کپڑے کا ٹکڑا لیں جس کو موڑا جا سکتا ہو اس کپڑے کے ٹکڑے کو بچھا کر اموینم نائیٹریٹ کے مکسچر کی ۵ کلو مقدار پھیلا دیں پھر اس پر حساس بارود پھیلا دیں اور کپڑے پر ایک اور کپڑا بچھا دیں پھر ایسی ٹون پر آکسائیڈ کے ساتھ رکھ دیں۔ یہ یاد رہے کہ ایسی ٹون ایسی و کہ جہاں سے اسے گرمائش مل سکے۔ جیسے کار کے سائلنسر کی ڈھونکی وغیرہ۔ حرارت ملنے پر ایسی ٹون پر آکسائیڈ دھماکے سے پھٹے گا اور تمام بارود اس سے و کر پھٹ جائے گا۔

فہرست

ائل توقیت المتفجرات.

ے پھٹنے والے گولے جو کہ اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ وہ ہدف کی مناسبت کے لحاظ سے وقت کے مطابق پھاڑے جا سکیں۔ اور یہ عام گولوں کی طرح ہوتے
ان ٹائمروں سے آپ کوئی بھی بارود بھی پھاڑ سکتے ہیں۔

ب.

طور پر گولہ متوسط الفاعلیہ بارود سے بنتا ہے۔ اور اس میں حساس بارود اور حراقہ بھی شامل ہوتا ہے۔

ے مراد صاعق (ڈیٹونیٹر) فتیلہ بتی اور الیکٹرونک سرکٹ ہے۔ اور ٹائم بم کی ٹائمنگ، ٹائمنگ میٹریل پر منحصر ہوتی ہے۔

ٹ میٹریل.

میٹریل الیکٹریکل فیوز استعمال کرنے کی صورت میں الیکٹرک سرکٹ ڈیزائن کرنے کا سامان ہوتا ہے۔ کہ آپ کتنی دیر کا یا کس کوالٹی کا سامان استعمال کرتے
ں کے علاوہ فتیلہ بتی میں کون سا مخلوط استعمال کرتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

بتی کے ذریعے.

کلوریٹ اور چینی کا مرکب لے کر اس میں میڈیکل کیپسول کے اندر تیزاب کوئی سا بھی ڈالیں اور کیپسول کو مکسچر کے اندر رکھ دیں۔ کچھ دیر بعد تیزاب
کو کھا جائے گا اور مکسچر کے ساتھ ردعمل کر کے اس کو جلا دے گا۔ کیپسول کو [illegible] سے پہلے چند مرتبہ اس کا تجربہ کریں اور وقت نوٹ کریں اسی طرح ایک فتیل
ے ذریعے ایک ٹائمر بنا سکتے ہیں۔

ٹاشیم پرمینگنیٹ اور بارود [illegible] کو باریک پیس کر آپس میں ملا دیں یعنی دونوں عنصر اچھی طرح ملے ہوئے ہوں اب اس مکسچر کو پانی کے اوپر
اور پھر لوہے کی باریک پتری سے بنی ہوئی چھوٹی سی ڈبیہ میں [illegible] والے تیزاب کو ڈال کر اس میں گلیسرین بھی ڈالیں اور پوٹاشیم پرمینگنیٹ اور بارود کے
ے اوپر رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد تیزاب لوہے کی پتری کو کھا جائے گا۔ گلیسرین۔ پوٹاشیم پرمینگنیٹ اور بارود کے مکسچر سے عمل کر کے آگ پیدا کرے
ڈی پھٹ جائے گی۔

ام.

این. ٹی کو پگھلا لیں اور پھر اس میں کاغذ ڈال کر تین چار بار نکالیں۔ اور پھر اس کاغذ کو سکھانے کے بعد پانی سے دھولیں اور پھر اس کاغذ کو دوبارہ سکھا لیں۔ اب
پھٹنے کے لئے تیار ہے۔ اور اس کاغذ کو آپ خط کی جگہ بھیج دیں۔ اور اس کو پھاڑنے کا سارا سسٹم لگا دیں۔

ے کام.

این. ٹی کو پگھلا لیں اور اس کے بعد اس میں کپڑوں کو بھگو لیں اب کپڑوں کو سکھا لیں اور پھر کسی بھی جیب یا نازک مقامات پر مادہ محرقہ یعنی حساس بارود لگا دیں
کی مناسب جگہ لگا دیں۔

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

لیبارٹری میں کام کرنے کی احتیاطیں

ں کو محفوظ کرتے ہوئے موٹے گتے کیا استعمال کریں، اور کھلے کاغذ بالکل بھی استعمال نہ کریں۔
بارٹری میں تیار کئے گئے ہر کام کی تفصیل لکھیں۔ اور اپنے دماغ پر زیادہ اعتماد نہ کریں۔
پنے تجربات کو آپس میں گفتگو کریں اور کاپی کو صاف اور منظم رکھیں۔
پنے تجربات کی تاریخ، وقت، اور اپنا مقصد بھی تحریر کریں، اور تجربات کا نتیجہ بھی دیکھیں۔

لیبارٹری کو محفوظ رکھنا اور احتیاطیں

ر دستانے کسی چیز کو مت چھوئیں، اور کھانے پینے سے گریز کریں۔
س اور بجلی کے کنکشن درست حالت میں رکھیں، غیر ضروری کنکشن کو بند رکھیں خواہ بجلی ہو یا پانی۔
پنے طالب علم کو نظر میں رکھیں اور میز وغیرہ کو فارمیکا شیٹ سے کور کریں۔
بارٹری میں فرش چکنا نہیں ہونا چاہیئے۔ تاکہ پاؤں نہ پھسلے۔
بارٹری میں گیس کے بجائے بجلی والا ہیٹر استعمال کریں۔
پنے پاس فرسٹ ایڈ بکس ضرور رکھیں اور ہر چیز کو صاف ستھرا اور ترتیب سے رکھیں۔
وئی کلر انگی والا محلول ایسی جگہ پر رکھیں جہاں فوراً استعمال کیا جا سکے۔
ے بجھانے والے آلات کو نزدیک اور درست حالت میں رکھیں اور شعلہ پیدا کرنے سے حتی الامکان گریز کریں۔
رٹری میں کم از کم آمد و رفت کیلئے دو دروازے ہونے چاہیئے۔ اور کام کے دوران مکمل خاموشی اختیار کریں۔
بارٹری میں گیس ماسک کا ہونا بہت ضروری ہے۔
ی بھی مین چارج اور ڈیٹونیٹر کو اکٹھا نہ رکھیں۔
بارٹری میں سگریٹ پینا سخت منع ہے۔
ے بالوں اور ریشمی دوڑی کے ساتھ بھی شعلے کے پاس نہ جائیں۔
ر گیس والا چولہا استعمال کریں تو گیس کھولنے سے پہلے ماچس کی دیا سلائی جلالیں۔ اور شعلہ کے پاس جلنے والی چیز نہ رکھیں۔
ر مہر تن کو اٹھانے کے لئے دستانے استعمال نہ کریں بلکہ کپڑے سے اٹھائیں۔

بارود اور زہر کے حفاظتی اقدامات

(۱) تمام بارود زہریلے اور جلد آگ پکڑنے والے اور دھماکے سے پھٹنے والے ہوتے ہیں۔
(۲) یہ ٹھوس اور مائع دونوں حالتوں میں استعمال کئے جاتے ہیں۔
(۳) اس لئے دوران تیاری اور تیار ہونے کے بعد ان کو بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق اسٹور کریں۔
(۴) اور تھوڑی بھی بے احتیاطی نہ کریں یا دوران تیاری اپنے ہاتھوں، چہرے اور جسم کو کسی قسم کا بارود لگنے سے بچائیں۔
زہر کیلئے۔

کیمیائی نام	اردو نام	فارمولا
سلفیورک ایسڈ	گندھک کا تیزاب	H_2SO_4
پوٹاشیم نائٹریٹ		
پوٹاشیم کلوریٹ	سفید پوٹاش	$KCLO_3$
سوڈیم کاربونیٹ	دھوبی سوڈا	$NACO_3$
سوڈیم بائی کاربونیٹ	میٹھا سوڈا	$NAHCO_3$
سوڈیم کلورائیڈ	عام نمک	NACI
ایتھائل الکحل	الکحل	C_2HSOH
سلفر	گندھک	S
گلیسرین		
امونیم کلورئیڈ	سلور پاؤڈر	Al.
امونیم نائٹریٹ	کھاد کی قسم	NH_4NO_3
فاسفورس		
کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ		
پوٹاشیم پرمیگنیٹ	پنکی	MNO_4
ہائیڈروجن پر آکسائیڈ		H_2O_2
اکلنگ ایسڈ	لیموں کا رس	
دھنگ پاؤڈر	نشاستہ	

مکس ییلو پاؤڈر:

اسمیں جو اجزاء استعمال ہوتے ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ پوٹاشیم کلوریٹ 50%، گندھک، المونیم پاؤڈر 25%

مکس وائٹ پاؤڈر:

پوٹاشیم کلوریٹ 75%، گندھک 12%، کاربن یا لکڑی کا بورادہ 12%

وائٹ پاؤڈر اور ییلو پاؤڈر کے تقابل

ییلو پاؤڈر	وائٹ پاؤڈر
یہ طاقت ور ہوتا ہے	طاقت میں کم ہوتا ہے
اسکا دھماکہ اور شعلہ زیادہ ہے	اس میں کم ہے
زیادہ تخریب کرتا ہے	اس کی تخریب کم ہے
تیز جلتا ہے	آہستہ جلتا ہے
جلدی آگ پکڑتا ہے	آہستہ آگ پکڑتا ہے
اسکا ٹائم فیوز نہیں بنتا	اس کا ٹائم فیوز بنتا ہے

نوٹ: لکڑی کے بورادہ کا مکس آہستہ جلتا ہے جبکہ کاربن والا مکس بورادے کی نسبت تیز جلتا ہے اسلئے ہم بورادے والے مکس میں ٹائم فیوز بنائیں گے۔

ٹائم فیوز کی تیاری:

اس کے لئے عام طور پر پلاسٹک پائپ استعمال ہوتا ہے ایک طرف قلم کی طرح تراشا جاتا ہے استعمال کرنے سے پہلے چیک کرنا ضروری ہے۔
ڈیٹونیٹر دو قسم کا ہوتا ہے۔ الیکٹرانک ڈیٹونیٹر جسے برقی پٹاخہ بھی کہتے ہیں۔ شعلہ دار ڈیٹونیٹر جسے نان الیکٹرانک بھی کہتے ہیں برقی پٹاخہ کی دو اقسام ہیں الیکٹرانک
ڈیٹونیٹر (۱) سادہ (۲) مرکب ایک سے زیادہ دھماکوں سے بنتا ہے سادہ میں ایک قسم سے بنتا ہے لیکن دوسرا بہتر ہے

یوریا نائٹریٹ اور تیاری:

یہ سفید رنگ کے ذرات ہیں جو آسانی سے پانی میں حل ہو جاتے ہیں۔ اگر ان میں نمی ہو تو بالکل نہیں پھٹتے۔ یہ خود بھی چارج ہے لیکن بہتر ہے کہ اسکو مکس میں استعمال کیا جائے

تیاری نمبر ۱ یوریا نائٹریٹ

یوریا	شورے کا تیزاب	پانی
100gm	135ml	150ml

طریقہ: (۱) سو گرام یوریا لیں اور اسکو 150 ملی لیٹر پانی میں حل کریں (۲) جب یہ پانی حل ہو جائے تو اسمیں 135 ملی لیٹر شورے کا تیزاب ملا دیں آپ اس میں فوراً یوریا نائٹریٹ بنتی دیکھیں گے (۳) اب اس محلول کو ۴ گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں تاکہ ذرات اچھی طرح بن جائیں (۴) اس کے بعد انھیں فلٹر کریں اور دھوپ میں یا کھلی فضا میں خشک کر لیں (۵) خشک ہونے پر اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور مین چارج کیلئے محفوظ کر لیں۔

اگر یوریا نہیں ملتا تو اس کا متبادل:

(۱) دس کپ انسان یا حیوان کے پیشاب کے لیں اور اسے ابالیں حتی کہ ایک کپ رہ جائے (۲) اب اس محلول کو فلٹر کر لیں اور باقی حاصل شدہ محلول میں آدھا کپ شورے کا تیزاب آہستہ آہستہ ڈالیں اور اسکو ۴ گھنٹے کیلئے چھوڑ دیں تاکہ ذرات بننا شروع ہو جائیں پھر اسے فلٹر کریں اور اسٹور کریں آپکا یوریا نائٹریٹ تیار ہے۔

یوریا کا مکس:

	یوریا نائٹریٹ	امونیم نائٹریٹ	امونیم پاؤڈر
نمبر ۱	104	1%	1%
نمبر ۲	6%	2%	1%

یوریا نائٹریٹ	المونیم پاؤڈر
4%	1%
(بلیک پاؤڈر)	(فرانسیسی مکس)

مکس نمبر ۱

پوٹاشیم نائٹریٹ	کاربن	سلفر
75%	10%	15%

مکس نمبر ۲

پوٹاشیم نائٹریٹ	سلفر	کاربن
65%	20%	15%

مکس نمبر ۳

پوٹاشیم نائٹریٹ	سلفر	کاربن
65%	15%	20%

ان تینوں اجزاء کو مکس کرکے علیحدہ علیحدہ باریک پیس لیں اور اچھی طرح مکس کر لیں یہ بلیک پاؤڈر کا عام طریقہ ہے لیکن اس میں بہت کثافتیں پائی جاتی ہیں اس لئے ہم اسکو دوسرے طریقے سے بنائیں گے۔

ایک بیکر میں تینوں اجزاء کو مکس کر کے ڈالیں اور ۲۲ ml خالص ترین پانی ڈالیں۔ (۲) دوسرے بیکر میں ۱۲۴ml ایتھائل الکحل
یں (۳) مکس والے بیکر یعنی نمبر ایک کو گرم کریں یہاں تک کہ بلبلے بننے شروع ہو جائیں لیکن اُبلے نہیں اب بیکر نمبر دو کو نمبر ایک میں ڈال دیں اور کچھ دیر بلا
ذرمیں (۴) اب اس کو صاف کپڑے سے فلٹر کریں اور خشک کر لیں (۵) اگر آپ سست جلنے والا بلیک پاؤڈر چاہتے ہیں تو اسکو موٹی چھانی سے چھان لیں اگر تیز
جتے ہیں تو باریک چھانی کیساتھ چھان لیں۔

نائٹرو بینزین:

) ۸۰ گرام پوٹاشیم کلوریٹ کو اچھی طرح پیس کر چھان لیں اور خشک کر لیں (۲) اسکو کسی پلاسٹک یا لوہے کی ڈبی میں ڈال لیں اس میں پنسل یا راڈ کی مدد سے سوراخ
یں۔ (۳) ۲۰ گرام نائیٹرو بینزین ڈراپر کی مدد سے اسمیں ڈالیں (۴) جب تمام بینزین ڈل جائے تو اسکو تقریباً سات منٹ تک رہنے دیں تاکہ اچھی طرح جذب
جائے اب آپکا تیار ہے اسکو تحرو کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں (۶) بینزین ڈالتے وقت خیال رکھیں کہ چاروں طرف اچھی طرح جذب ہو جائے تاکہ ہر
پہنچ جائے اور اچھی چیز تیار ہو جائے اس مکس کو ہوا بند پلاسٹک یا ٹب کی ڈبیا میں رکھیں تاکہ نائیٹرو بینزین ہوا سے اُڑ نہ جائے۔

طبعی خواص:

یہ گاڑھے اور سخت کیچڑ کی طرح کا کم حساس بارود ہے یہ ڈیٹونیٹر سے چلایا جا سکتا ہے اس کے پھٹنے کی رفتار درمیانی ہے اس کو ہم بطور ڈائنامیٹ کے
تعمال کر سکتے ہیں اسکا 100 گرام کا مکس 4mm موٹی لوہے کی چادر میں 20mm کا سوراخ بنا دیتا ہے جب کہ اس مقدار میں TNT اتنا بڑا سوراخ نہیں بنا سکتا۔

نائیٹرو بینزین بنانے کا طریقہ:

کی تیاری کیلئے مندرجہ ذیل چیزیں چاہئے شورے کا تیزاب (50%)، گندھک کا تیزاب (50%)، سپر پیٹرول (20%)

ری : ۵۰ ملی لیٹر تیزاب کو ایک بیکر میں ڈالیں اور اس بیکر کو برف میں رکھیں اب اس میں ۵۰ ملی لیٹر گندھک کا تیزاب ملانا شروع کریں اور اس بات کا خیال
ں کہ درجہ حرارت ۲۵ سینٹی گریڈ ہے۔ جب دونوں تیزابوں کا مکسچر تیار ہو جائے تو اس کا درجہ حرارت ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک لے جائیں اب اس بیکر کو
ف میں رکھیں اور اس میں قطروں کی شکل میں ۲۰ ملی لیٹر سپر پیٹرول ڈالیں۔ نوٹ: اسوقت بھی ہم درجہ حرارت کو ۴۰ سے ۵۰ ڈگری سینٹی گریڈ تک رکھیں گے۔
ب تمام پیٹرول حل ہو جائے تو آپ دیکھیں گے کہ محلول کی سطح پر تیل کی رنگت بن جائے گی وہی ہمارا نائیٹرو بینزین ہے اب سارے مکسچر کو سینڈر میں ڈالیں اور
اپر کی مدد سے اسکو علیحدہ کر لیں۔

ٹ: نائیٹرو بینزین بہت ہی طاقتور زہر ہے اور جلد کے ذریعے جسم میں داخل ہو سکتا ہے اس لئے یہ اگر کہیں لگ جائے تو اسے
ند ہی وافر پانی سے دھو ڈالیں۔

مرکری فلامنٹ:

طبعی خواص؛

(۱) مرکری فلامنٹ ڈیٹونیٹر کے بارودوں میں سے پہلا بارود ہے اور سب سے زیادہ حساس اور طاقتور ہے۔ مثلاً یہ رگڑ سے بھی پھٹ جاتا ہے۔
(۲) یہ کئی رنگ میں ہوتا ہے۔ لیکن سلیٹی رنگ زیادہ طاقتور ہوتا ہے۔ یہ بھورے، پیلے اور سفید رنگ میں ہوتا ہے۔ یہ تیاری کے وقت درجہ حرارت کی وجہ سے رنگ
تبدیل کر لیتا ہے۔
(۳) یہ بارود دھماکہ جھٹکا، شعلہ اور دباؤ، ٹھوکر، ہلکے شعلے اور انسانی جسم میں برقی رو کی وجہ سے بھی پھٹ جاتا ہے یہ ۲۰۰ سینٹی گریڈ سے بھی پھٹ جاتا ہے یہ نمی
سے خراب ہو جاتا ہے اگر ۵ افیصد نمی ہو تو جلے گا اور اگر ۳۰ فیصد نمی ہو تو جلے گا بھی نہیں۔ یہ عام طور پر ڈیٹونیٹر میں استعمال ہوتا ہے۔
(۴) اس کا سائنسی وزن 4.42 سیمنٹ سے تین گنا زیادہ ہے۔

مرکری فلامنٹ کی تیاری:

ایتھائل الکحل ۱۱۳ml، نائٹرک ایسڈ ۱۱ml، مرکری ڈیڑھ گرام

تیاری:

ایک بیکر میں ۱۱ml نائٹرک ایسڈ (شورے کا تیزاب) لیں جو ۹۸% خالص ہو اسمیں ڈیڑھ گرام مرکری ڈال دیں۔ مرکری کچھ دیر میں حل ہو جائے گا حل
ہونے کے دوران بھورے رنگ کے بخارات اُٹھیں گے اور یہ بخارات سخت نقصان دہ ہوتے ہیں اگر یہ خود بخود حل نہ ہو تو ہلکا سا گرم کر لیں۔ مرکری حل ہونے
پر محلول کا رنگ سبز ہو جائے گا۔ اب ایک دوسرے بیکر میں ۱۱۳ml ایتھائل الکحل لیں اب پہلے والے بیکر جس میں محلول ہے اسکو ۵۵ سے ۶۰ سینٹی گریڈ تک گرم
کریں اور دو نمبر بیکر کو جسمیں ایتھائل الکحل ہے ۳۵ سے ۷۳ درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کریں۔ اب ایک نمبر محلول کو دو نمبر کے ایتھائل الکحل میں ایک دم ڈال
دیں۔ ڈالنے سے پہلے دونوں کا درجہ حرارت ۷۳ اور ۵۵ تک ہونا چاہئے تاکہ ملاتے ملاتے ۳۵ اور ۵۵ درجہ ہو جائے۔ اگر درجہ حرارت کی کمی کی وجہ سے رد عمل
شروع نہ ہو تو اسوقت تک ریت پر گرم کرتے رہیں جب تک رد عمل شروع نہ ہو، تھوڑی دیر کے بعد بیکر میں بلبلے بننے شروع ہو جائیں گے اور دھوئیں سے سفید
بادل بنیں گے جو آگ پکڑتے ہیں لہذا اسے آگ سے دور رکھیں، اگر رد عمل تیز ہو جائے تو چند قطرے الکحل کے ڈال دیں جب رد عمل پورا ہو جائے تو بیکر میں سلیٹی
رنگ کے ذرات ہونگے وہی مرکری فلامنٹ ہے ابھی آپ اسکو فلٹر کریں گے جو محلول برتن میں لگا ہوا ہو گا اسے پانی سے حل کریں تاکہ سب ذرات فلٹر ہو جا
ئیں اب حاصل شدہ ذرات کو ہوا دار سایہ والی جگہ میں خشک کریں۔ خشک ہونے پر ۱۵ سے ۲۰ ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت پر اسٹور کریں اور نمی سے بچائیں۔
نوٹ: ملاتے وقت درجہ حرارت کا خاص خیال رکھیں مرکری اور تیزاب کے محلول کو ایتھائل الکحل میں ڈالیں یہ بہت ضروری ہے اگر اس میں آگ لگ جائے تو فوراً کو ڈھکن ڈھانپ دیں۔
مرکری فلامنٹ دھاتوں کے ساتھ رد عمل نہیں کرتا یہ نمی کے وقت تانبا اور پلاسٹک میں رد عمل نہیں کرتا اس لئے ہم اس کو پلاسٹک کی بوتل یا تانبے کے برتن
میں اسٹور کریں گے۔
اسکا ڈیٹونیٹر تانبے میں ہونا چاہئے اگر المونیم میں ہو تو اسٹور نہیں کرنا چاہئے۔ اسٹور کرنے کے لئے خشک اور ٹھنڈی جگہ استعمال کرنی چاہئے۔

لیڈ ایذائیڈ:

یہ ہمارے ڈیٹونیٹر کا بارود میں سے دوسرا بارود ہے اور ایذائیڈ میں پہلا بارود ہے۔ اسکے طبعی خواص یہ ہیں کہ یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جس کا سا
ی وزن ۸۔۴ ہے۔ یہ مرکری فلامنٹ سے کم حساس ہے لیکن اس میں دھماکے کی طاقت زیادہ ہے، اگر اس میں لوہے یا پتھر کے ٹکڑے ڈال دیے جائیں تو یہ
یا ہلکی سی بھی چوٹ سے پھٹ سکتا ہے اور اس کو ہم پیڈ بم کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکو ہم المونیم یا زنگ زدہ ڈبوں میں اسٹور کرتے ہیں، اور پلاسٹی
المونیم کی ہی بناتے ہیں۔
ی کو کبھی بھی تانبے میں اسٹور نہ کریں اور نہ ہی کبھی اس کی پتاشی تانبے کی بنائیں کیوں کہ یہ تانبے کیساتھ مل کر کاپر ایذائیڈ بنا دیتا ہے۔ جو کہ بہت ہی حساس ہوتا
اور معمولی حرکت سے خود بخود پھٹ سکتا ہے، یہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اگر ہم اس کو روشنی میں رکھیں گے تو اس کے اوپر کی سطح پر ایک سلیٹی مائل تہہ بن جا
گی جو کہ باقی بارود کو روشنی سے محفوظ رکھتا ہے۔ بہتر ہے کہ ہم اسے اندھیرے میں خشک کریں اور اندھیرے میں ہی اسٹور کریں، یہ ۸۰ سینٹی گریڈ تک کی گرمی
پھٹ جاتا ہے اور اس کے پھٹنے کی رفتار ۵۳۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔

تیار کی: لیڈ ایذائیڈ کو تیار کرنے کے لئے ہمیں دو عناصر کی ضرورت ہوتی ہے

) لیڈ نائیٹریٹ یہ عام مارکیٹ میں دستیاب ہے جبکہ ہم اس کو شورے کے تیزاب اور سیسے کے مادے سے بنا سکتے ہیں۔
) سوڈیم ایذائیڈ یہ میڈیکل اسٹور میں دستیاب ہے اور عورتوں کا حمل چیک کرنے کے کام آتا ہے یہ سخت زہر ہے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔

مقدار: لیڈ نائیٹریٹ ۷ گرام، پانی ۹۳ ملی لیٹر، سوڈیم ایذائیڈ ۴ گرام، پانی ۹۶ ملی لیٹر

بیکر میں ۷ گرام لیڈ ایذائیڈ لیں اس میں ۹۳ ملی لیٹر پانی لے کر اچھی طرح حل کریں۔ دوسرے بیکر میں سوڈیم ایذائیڈ ۴ گرام لیں اور اس میں ۹۶ ملی لیٹر پانی اب
نمبر دو کو بیکر نمبر ایک میں ڈال دیں اور اچھی طرح حل کریں اب اس میں فوراً سفید رنگ کے ذرات بنتے دیکھیں گے جو کہ لیڈ ایذائیڈ ہے۔ ان ذرات کو فلٹر
یں پھر پانی سے دھوئیں اور ان کو اندھیرے اور خشک جگہ اسٹور کر لیں۔

امونیم نائیٹریٹ NH4NO3

امونیم نائیٹریٹ جو کہ کھاد کے نام سے مشہور ہے اس کا رو عمل سست ہے اسلئے ہم اس کو ڈیٹونیٹر کے ساتھ سلور پوٹاشیم نائیٹریٹ، بیلو یا چینی اور پوٹاشیم
ریٹ کے مکس کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ یہ نمی کو بہت جلد جذب کرتا ہے اس لئے ہم اسے ریت ڈال کر گرم کریں گے تو یہ خشک ہو جائے گی۔ چینی
فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۲۰ فی صد۔ یہ خصوصاً امونیم نائیٹریٹ کے لئے ہے۔

مکس نمبر (۱) امونیم نائیٹریٹ ۸۵ فیصد، گندھک ۵ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱۰ فیصد
امونیم نائیٹریٹ کا بہت ہی طاقتور مکس ہے ہم اس کو بیلو یا ائٹ کے بوسٹ سے پھاڑیں گے یعنی کہ ڈیٹونیٹر کے ارد گرد بیلو یا ائٹ ڈالیں گے۔
مکس نمبر (۲) امونیم نائیٹریٹ ۶ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱ فیصد، یہ بھی بیلو یا ائٹ کے بوسٹ سے پھٹے گا۔
مکس نمبر (۳) امونیم نائیٹریٹ ۳ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۳ فیصد، المونیم نائیٹریٹ ۱ فیصد۔ اسے بھی بیلو یا ائٹ کیساتھ ڈیٹونیٹر کی مدد سے۔

مکس نمبر (۴) امونیم نائیٹریٹ ۳ فیصد، یوریا نائیٹریٹ ۴ فیصد، المونیم نائیٹریٹ ۱ فیصد۔ یہ بھی بیلو یا ئٹ کے ساتھ۔
مکس نمبر (۵) امونیم نائیٹریٹ ۵۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۴۵ فیصد۔ یہ بہت طاقتور ہے اور بہت زیادہ روشنی کے ساتھ پھٹتا ہے اس کو ایک بم کے طور پر بھی
استعمال کر سکتے ہیں۔
مکس نمبر (b۵) امونیم نائیٹریٹ ۴ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱ فیصد، یہ بہت زیادہ شعلے اور چنگاری کے ساتھ پھٹتا ہے اس کا دھماکہ زلزلہ خیز ہوتا ہے۔
مکس نمبر (۶) امونیم نائیٹریٹ ۸۹ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱ فیصد، ٹی۔ این۔ ٹی ۱۰ فیصد۔
مکس نمبر (۷) کوئلہ ۲ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۶۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۸ فیصد، ٹی۔ این۔ ٹی ۵ فیصد۔
مکس نمبر (۸) المونیم نائیٹریٹ ۶ فیصد، المونیم پاؤڈر ۲ فیصد، کافی کے بیج پیس کر ۲ فیصد۔
مکس نمبر (۹) امونیم نائیٹریٹ ۶۵ فیصد، امونیم پاؤڈر ۲۰ فیصد، ٹی۔ این۔ ٹی ۱۵ فیصد یہ لوہے میں گھستا چلا جاتا ہے اور اس میں خاصہ سوراخ کر دیتا ہے۔
مکس نمبر (۱۰) امونیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، ڈیزل ۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ کو اچھی طرح مکس کریں، تھوڑا دھوپ میں خشک کریں۔ اس کے پھٹنے کی
رفتار ۳۴۰۰ پر سیکنڈ ہے۔
مکس نمبر (۱۱) امونیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، چینی یا لکڑی کا بورادہ ۱ فیصد، بہت طاقتور ہے۔
مکس نمبر (۱۲) امونیم نائیٹریٹ ۸۰ فیصد، المونیم پاؤڈر ۱۵ فیصد، کاربن ۵ فیصد۔
مکس نمبر (۱۳) امونیم نائیٹریٹ ۴۰ فیصد، ٹی۔ این۔ ٹی ۶۰ فیصد۔
یہ بہت طاقتور مکس ہے اور ہم اس کو صرف ڈیٹونیٹر سے ہی پھاڑ سکتے ہیں۔

نائیٹرو گلیسرین:

اس میں جو عنصر استعمال ہوتے ہیں اور اس سے جو چارج بنتے ہیں وہ مین چارج اور پتاشی کے بارود سے کم حساس ہیں لیکن اس سے زیادہ طاقتور ہیں۔
طبعی خواص: (۱) جب یہ خالص ہوتی ہے تو بے رنگ ہوتی ہے لیکن تمام گریڈ میں تختی یا کریم رنگ میں ہوتی ہے۔
(۲) یہ گیارہ سے تیرہ ڈگری پر جم جاتی ہے۔
(۳) یہ پانی میں حل نہیں ہوتی لیکن زیتون کے تیل، الکحل، کلوروفام میں حل ہو جاتی ہے۔
(۴) اس کا سائنسی وزن ۱.۶ ہے۔
(۵) جب اس میں سلفیورک ایسڈ ڈالتے ہیں تو اس کے اجزاء الگ الگ ہو جاتے ہیں۔
(۶) ۱۹۵ ڈگری پر اسکے اجزاء الگ ہو جاتے ہیں۔
(۷) جب اس کو ۱۸۰ ڈگری تک گرم کیا جائے تو اس کے اجزاء گیس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
(۸) یہ چوٹ لگنے کی صورت میں حساس ہوتی ہے لیکن جمی ہوئی حالت میں کم حساس ہے۔
(۹) اس کو گولی مار کر بھی پھاڑا جا سکتا ہے یہ چینی کے برتن کے کناروں اور اوزاروں کی دھار سے بھی پھٹ جاتے ہیں۔
(۱۰) یہ بہت زیادہ دباؤ سے بھی پھٹ سکتی ہے۔

ائع حالت میں ہو تو اسکی رفتار ۱۰۰۰ سے ۹۰۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ اگر یہ سخت حالت میں ہو تو ۸۰۰۰ فی سیکنڈ ہے۔
ں کو پانی میں مندرجہ ذیل تناسب سے اسٹور کرتے ہیں۔ پانی ۵۷ فیصد، نائیٹروگیسرین ۲۵ فیصد۔
ت زیادہ طاقت ور زہر ہے اس کے لگنے سے بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے اتنی، سر درد وغیرہ ہو جاتا ہے اگر کبھی ایسا ہو جائے تو مریض کو کھلی ہوا میں لے جائیں
کا ٹیکہ سوڈیم ہیڑو نیٹر کے ساتھ دور کر سکیں۔
فراد کو کم مقدار میں دی جائے وہ اس کے عادی ہو جاتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ بہت زیادہ کام کرتے ہیں وہ بھی اس نشے کے عادی ہو جاتے ہیں۔
یہ تازہ ہو گی تو بہت زیادہ طاقت ور ہو گی۔
س کو خالص اور ٹھنڈی جگہ پر اسٹور کرتے ہیں تو اس سے زیادہ طاقتور اور دیرپا ڈائینا منٹ بنائے جا سکتے ہیں۔

ر:

تیزاب ۲۲ ml، شورے کا تیزاب ۱۵ ml، گیسرین ۱۵ ml، پانی ۲۵ ml،
یں ۱۵ ml شورے کا تیزاب ڈالیں اور اس کو کچھ دیر رکھ کر گندھک کا تیزاب ۲۲.۵ ml آہستہ آہستہ ۲۵ ڈگری پر رکھ کر ڈالیں۔
محلول کو ۱۲ درجہ حرارت تک لے جائیں اور اس میں قطروں کی صورت میں گیسرین ڈالنا شروع کر دیں۔
ارت ہر صورت میں ۱۵ سے ۳۰ تک رہنا چاہیے بہتر یہ ہے کہ اس کا درجہ حرارت ۱۰ پر رکھیں۔
کا درجہ حرارت ۵۰ سے ۶۰ تک چلا جائے تو اسے فوراً پانی میں ڈال دیں
گیسرین حل ہو جائے تو اس محلول کو ۱۰ منٹ تک ہلائیں۔
محلول کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں ڈال دیں آپ فوراً نائیٹروگیسرین بنتے دیکھیں گے۔

نٹرو گلسرین کو خالص کرنا:

ین حاصل ہوتی ہے وہ اپنی تیزابیت کی وجہ سے غیر محفوظ ہے بہتر ہے کہ اس کو خالص کیا جائے چنانچہ ہم اس کو ۲ فیصد والے پانی میں ڈالیں گے
بتر یا نیلا ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ یہ تیزابیت سے پاک ہے اب ہم اس کو اسٹور کر سکتے ہیں۔

لسرین کی مکس:

یہ ایک نرم مکسچر ہے جو کہ بہت سے رنگوں میں ہوتا ہے یہ مختلف رنگ نائیٹرو گلسرین کے دوسرے عناصر سے ملنے سے بنتے ہیں یہ TNT سے

ے عرصے کیلئے اسٹور کریں تو اس کی طاقت میں کمی آ جاتی ہے۔
ری ضرب سے پھٹتا ہے۔
ر فتار ۴ سے ۷ میٹر فی سیکنڈ ہے یہ عام طور پر مندرجہ ذیل چیزوں سے تیار ہوتا ہے۔
لکڑی کا بورادہ، سوڈیم نائیٹریٹ، سوڈیم کاربونیٹ، اگر ہم اس میں سوڈیم کلورائیڈ یا گندھک ڈال دیں تو اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

ڈائنا مائٹ کو اسٹور کرنا:

اسکو اسٹور کرنے کے لیے درجہ حرارت کو ۱۵ سے ۲۰ ڈگری تک رکھیں گے اگر درجہ حرارت بڑھ جائے تو نائیٹروگیسرین ڈائنامنٹ سے الگ ہو جاتی ہے جو کہ خطرناک ہے۔ یہ بہت کم درجہ حرارت پر بھی خطرناک ہے یہ منفی پر بھی پھٹ سکتی ہے۔

ڈائنا منٹ کی تیاری:

نائیٹروگیسرین ۱۵ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۶۲.۹ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۲۱.۲ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ g۰.۹

ہدایات:

(۱) نائیٹروگلسرین بہت حساس ہے لہذا ملاتے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔
(۲) تمام عناصر کو ملحاظ وزن لیں جو کہ مکس میں لکھا گیا ہے۔
(۳) جن عناصر کو پیسنے کی ضرورت ہے اسے پیس کر چھان لیں۔
(۴) سوڈیم نائیٹریٹ کو بورادہ سے پہلے ملائیں بعد میں سوڈیم کاربونیٹ کو ملائیں۔
(۵) اب ڈراپر کی مدد سے قطرہ قطرہ نائیٹروگیسرین اس میں ملائیں اور ہاتھ سے اچھی طرح مکس کریں۔

مکس نمبر (۱) نائیٹروسیلولوز ۱ گرام، نائیٹروگیسرین ۳۰ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۶۰ گرام، لکڑی کا بورادہ ۱۰ گرام، المونیم اکریٹ ۹ گرام۔
مکس نمبر (۲) نائیٹروگیسرین ۲۶ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۳ گرام، لکڑی کا بورادہ ۱۴ گرام۔
مکس نمبر (۳) نائیٹروگیسرین ۴۰ گرام، سوڈیم نائیٹریٹ ۴۵ گرام، لکڑی کا بورادہ ۱۵ گرام
مکس نمبر (۴) نائیٹروگیسرین ۲۴ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۹ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۵۶ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۹ فیصد، المونیم کریٹ ۲ فیصد۔
مکس نمبر (۵) المونیم آکریٹ ۱ فیصد، لکڑی کا بورادہ ۲ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳۷ فیصد، نائیٹروگلسرین ۳.۵
مکس نمبر (۶) نائیٹروگیسرین ۳۳ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۲۷ فیصد، بورادہ ۱۰ فیصد، امونیم آکسائیڈ ۳ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد۔
مکس نمبر (۷) نائیٹروگیسرین ۴۷ فیصد، نشاستہ ۵۰ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۳.۵ فیصد،
مکس نمبر (۸) نائیٹروگیسرین ۲۰ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۳.۲۲ فیصد، بورادہ ۲۰.۵ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۲.۷ فیصد
مکس نمبر (۹) نائیٹروگیسرین ۱۸ فیصد، سوڈیم نائیٹریٹ ۷۰ فیصد، بورادہ ۵.۵ فیصد، پوٹاشیم کلوریٹ ۳.۵ فیصد، چاک کھائی والا ۲
مکس نمبر (۱۰) نائیٹروگیسرین ۲۶ فیصد، بورادہ ۴۰ فیصد، بیریم نائیٹریٹ ۲۳ فیصد، سوڈیم کاربونیٹ ۲ فیصد۔
مکس نمبر (۱۱) نائیٹروگیسرین ۲۳ فیصد، پوٹاشیم نائیٹریٹ ۲.۵ فیصد، بورادہ ۳۷ فیصد المونیم آکسائیڈ ۸ فیصد بیریم نائیٹریٹ ۳ فیصد، کیلشیم کاربونیٹ ۵ فیصد۔
مکس نمبر (۱۲) نائیٹروگیسرین ۱۲ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۰.۵ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۸۷.۵ فیصد،
مکس نمبر (۱۳) نائیٹروگیسرین ۲۴ فیصد، نائیٹروسیلولوز ۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۷۵ فیصد،
مکس نمبر (۱۴) نائیٹروگیسرین ۹.۵، نائیٹروسلولوز ۰.۳، امونیم نائیٹریٹ ۵۹، بورادہ ۶، امونیم آکسائیڈ ۱۰، سوڈیم کلوریٹ ۱۵،
مکس نمبر (۱۵) نائیٹروگلسرین ۷۱ فیصد، امونیم نائیٹریٹ ۲۳ فیصد، نائیٹروسلولوز ۴ فیصد، کاربن ۲ فیصد،

ی خواص؛

نگ کے ذرات ہیں۔ یہ رگڑ، چوٹ اور گندھک کے تیزاب کے ایک قطرے سے پھٹ جاتا ہے۔ یہ پانی میں حل نہیں ہوتے، یہ کم درجہ حرارت پر گیس
ں ہو کر حارات بن کر ہوا میں تحلیل ہو جاتا ہے، اس لئے ہم اسے پانی کے نیچے رکھتے ہیں، یہ پانی سے ہلکے ہوتے ہیں۔
ی ٹون کو پہچانیں تاکہ جب آپ نیل پالش ریمور لے رہے ہوں تو ایسی ٹون والی ہی لیں۔

ی؛ ہمیں ھائیڈروجن پر آکسائیڈ تین طرح کا ملتا ہے تینوں کی ہم ۳۰ فیصد سے بنائیں گے۔
۳۰ ملی لیٹر، ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۵۰ ملی لیٹر، گندھک کا تیزاب ۲.۵ ملی لیٹر
بیکر میں ۵۰ ملی لیٹر ھائیڈروجن لیں اس میں ۳۰ ملی لیٹر ایسی ٹون آہستہ آہستہ ملائیں۔
س بیکر کو برف میں رکھ کر درجہ حرارت ۵ سینٹی گریڈ تک لے آئیں۔
س میں گندھک کا تیزاب آہستہ آہستہ ملائیں لیکن خیال رہے کہ درجہ حرارت ۵ سے ۱۰ تک رہے۔
گندھک کا تیزاب حل ہو جائے تو اسے برف والے برتن سے نکال کر سات منٹ تک ہلائیں۔
س مکسچر کو ۸ سے ۲۴ گھنٹے کے لئے فریج میں رکھ دیں (برف والے خانے میں نہیں رکھنا)۔
کے بعد سفید ذرات بن جائیں گے ان کو فلٹر کر لیں اور سادہ پانی سے دھوئیں اور پھر اس کو ۴ فیصد سوڈیم والے پانی سے دھوئیں اور
س فلٹر پیپر میں خشک کریں۔

اور احتیاط؛

ی وزن ۱.۱۸ ہے اور پھٹنے کی رفتار ۵۳۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔ یہ بہت زیادہ حساس ہے، یہ پیٹرول
ایسی ٹون، اور ٹالوین میں حل ہو جاتا ہے۔
ایسی ٹون پر اوکسائیڈ کو ۴ فیصد والے پانی سے بہت احتیاط کے ساتھ دھوئیں کیوں کہ یہ بہت زیادہ حساس ہے۔
کے دوران آگ یا حرارت نہیں ہونی چاہئے۔
ہونے کی صورت میں اس کو ۳۰ سے ۳۵ ڈگری سینٹی گریڈ پر محفوظ کریں۔
کے پھٹنے کا درجہ حرارت ۹۶ ڈگری سینٹی گریڈ ہے۔

ی درجہ حرارت ۶۰ ڈگری تک پہنچ جائے تو اس محلول کو فوراً پانی میں ڈال دیں۔ یہ خشک ہونے کی صورت میں ۳۰ سے ۳۵ ڈگری پر ۱۸ گھنٹے رکھا جا
یک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے کے لئے ہم اس کو پیٹرول ایسی ٹون اور کلوروفام میں ڈال کر لے جائیں گے اور اس کو دوبارہ حاصل کرنے کے لئے
ں میں ڈال دیں گے یہ ذرات کی صورت میں نیچے بیٹھ جائیں گے۔

ھیکسا میں پر آکسائیڈ؛

یہ پٹاشی کے بارود میں آخری بارود ہے اس میں استعمال ہونے والے عناصر کی مقدار مندرجہ ذیل ہے۔
ھیکسامین ۱۴ گرام، ھائیڈروجن پر آکسائیڈ ۴۵ ملی لیٹر، الٹک ایسڈ ۱۲ ملی لیٹر

(۱) ھائیڈروجن میں ۴۵ ملی لیٹر ۳۰ فیصد خالص تک بیکر میں ڈالیں۔
(۲) اس میں وقفے وقفے سے ۱۴ ملی لیٹر ھیکسامین ڈالیں۔
(۳) اس کو راڈ سے ہلاتے رہیں تاکہ یہ حل ہو جائے۔
(۴) اب اس کا درجہ حرارت ۵ تک لے جائیں۔
(۵) اب وقفے وقفے سے قطروں کی صورت میں ۱۲ ملی لیٹر الٹک ایسڈ ڈالیں اور ہلاتے رہیں جب تمام تیزاب حل ہو جائے تو اس کو برف والے برتن سے نکال کر ۵ منٹ تک ہلائیں۔
(۶) اس مکسچر کو ذرات بننے کیلئے ۸ سے ۲۴ گھنٹے کیلئے فریج میں رکھ دیں (برف والے خانے میں نہیں رکھنا)
(۷) جب تمام ذرات حل ہو جائیں تو انکو پہلے پانی سے دھوئیں پھر ۴ فیصد سے دھوئیں تاکہ تیزاب بیت ختم ہو جائے اور سایہ دار جگہ پر خشک کریں ان ذرات کو رگڑ، چوٹ، اور حرارت سے بچائیں۔

ہدایت ؛ اپنی یہ عادت بنائیں کہ ہر مکسچر میں تھرمامیٹر ضرور رکھیں۔

طبعی خواص؛

(۱) یہ سفید رنگ کے ذرات ہوتے ہیں جن کا سائنسی وزن ۱.۵ ہے۔
(۲) یہ پانی میں حل نہیں ہوتے۔
(۳) یہ ۴۰ درجہ حرارت پر حارات میں تبدیل ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔
(۴) یہ ۲۰۰ ڈگری پر پھٹتا ہے۔
(۵) اس کے پھٹنے کی رفتار ۴۱۰۰ میٹر فی سیکنڈ ہے۔
(۶) یہ مرکری فلامنٹ سے زیادہ طاقتور ہے مگر چوٹ کے معاملے میں کم حساس ہے۔
(۷) اس سے ہم ڈیٹونیٹر اور پرائمری چارج بھی بنا سکتے ہیں۔

نوٹ ؛ یہ بات یاد رکھیں کہ کبھی بھی تیزاب والے مکس میں استعمال نہ کریں کیوں کہ یہ تیزاب لگنے سے پھٹ جائے گا۔ ان کی پتاخیاں کسی بھی تیزاب والے ڈبے میں نہ رکھیں۔ یعنی کہ ہر تیزابی چیز سے محفوظ رکھیں۔

قزافیہ؛

پوٹاشیم کلوریٹ ۳۸ فیصد، ویزلین ۱۲ فیصد، انجن آئل ۵ سے ۱۰ قطرے